بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و آسمان

[illegible]



[illegible]

در مطبع نامی منشی نولکشور [illegible]

فہرست کتب

اطلاع — اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست طول
طویل ہے شائقین بہ کارخانہ سے طلب کر سکتے ہیں جسکے ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں
فہرست بھی زبان اردو اس کتاب کے متعلق ہے کہ چند صفحہ جو سادہ رہے ہیں انہیں بعض کتب علم فقہ وغیرہ اردو و فارسی
مذہب امامیہ کی درج کرتے ہیں تاکہ جن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے [illegible]
انکا ہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب اردو و فارسی مذہب امامیہ

مجموعہ مرثیہ جات مونس — یہ مجموعہ نادرہ اردو و کے مرثیے جناب
میر مونس مرحوم و سلسلہ اردو کا ذخیرہ مشہور ہے اسمیں
جامع مصائب اہلبیت ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام جو حضرت
کی ایسی تصنیف ہے دل انس و جان پاش پاش ہو
مشکلات وغیرہ تشکیک مجمع الغم و کرب حالات اصحاب
و اولاد امام ہمام جو سلطان الذاکرین مولانا و اتباع علیہم
میر جناب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر میر انیس کا
یہ کلام بلاغت نظام ہے جسکا شہرہ تمام ملک میں شائع ہے اسکی
مضمون نگاری ازبس نادر و مشہور ہے اسکی تعریف بیان سے باہر ہے
مجموعہ مرثیہ شہدائے میرزا دبیر — یہ مجموعہ بے نظیر
دلپذیر مرغوب دلہا ہے جس میں مشہور و کثیر رقت خیز مرثیے
رسیلہ اردو کا جامع مصائب شہدائے کربلا حضرت
امام حسین جو تصنیف سلطان الذاکرین تاج الشعراء
میرزا سلامت علی دبیر جنکی شہرت تقریر و تحریر میرزا سلامت علی مخلص
بہ دبیر ہے یہ نادر مجموعہ دو جلد میں ہے جلد اول میں
۳ مرثیے اور جلد دوم میں ۳۰ مرثیے ہیں —
مجموعہ مرثیہ میر عشق — کا نام نامی بھی اسکا اگر عرض ہو
یہ مجموعہ نایاب — ذوق مجلس عزا وسیلہ اردو کا زور طول
شہیدان کربلا علی الترتیب از تصنیفات تاج الفصحا

ابلغ البلغا ملک الشعراء جناب میر حسین مرزا صاحب
متخلص بہ عشق دام ظلہ العالی اس مجموعہ میں مرثیے بہت
جلد اول میں بہت رباعیات اور سلام اور قصائد اور
نوحہ ہیں بعد اسکے حال جناب رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے تا حال جناب عباس علیہ السلام
علی الترتیب مرثیہ نعتی اور مدحی سے نظم ہوا ہے
ہر مرثیہ اسکا علیحدہ علیحدہ چھپا پایا گیا ہے —
دوسری جلد — اسکا نام [illegible] مرثیہ حالات
حال جناب علی اکبر علیہ السلام سے شروع ہوا ہے
اور حال جناب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا بالتفصیل
اور حال بعد شہادت اور تاراجی خیام اور اسیری
اہل حرم اور جانا کوفہ و شام کو اور حالات شام اور
بعد آزادی داخلہ اہلبیت علیہم السلام کا مدینہ میں مع
دیگر حالات علی الترتیب درج ہیں —
زاد المعاد — فارسی مترجم بہ کتاب مذہب امامیہ کے
اعمال اور وظائف میں اوراد و ادعیات سے ہر مہینہ سال
یعنی بارہ مہینوں کے اعمال نہایت بسط سے ہیں
موجود ہیں تصنیف جناب ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ
مجمع علمائے مذہب امامیہ کا تصنیف ترجمہ اس کا فارسی
عمدہ دیا یاب چھپا ہے —

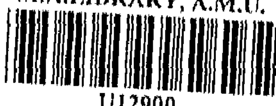
بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

مجموعۂ تازہ کنندۂ غم و الم ذاکرین افزایندۂ عزا و ماتم مومنین



از کلام سرآمد مرثیہ گویان نامی گرامی میر ببر علی مغفور و مرحوم متخلص بہ انیس لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور مین بہ طبع مشہور جہان ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

جبتک یہ چمک مہر کے پرتو سے نجائے
اقلیم سخن میرے قلمرو سے نجائے

سبقت ہون و رنگیانہ علاقہ ہو کسی سے
نذر انکی یہ ہونگے جنھین شستہ بری جا سے

گلدستۂ معنی کو نئے ڈھنگ سے باندھو
اک پھول کا مضمون ہو تو سو رنگ سے باندھو

[illegible]

وہ گل ہون عنایت جنھین طبع نکو کو
بلبل نے بھی سونگھا نہ ہو جن پھولونکی بو کو

تحسین کا سموات سے غل تا بسمک ہو
ہر گوش بنے کان ملاحت وہ نمک ہو

یون تخت سلیمان معانی اوتر آئے
ہر چشم کو پریونکا اکھاڑا نظر آئے

[illegible]

ہان بادہ کشو پوچھو او میخانہ نشین سے
کوثر کی یہ موج آ گئی ہے خلد برین سے

[illegible]

ہر دم یہ اشارہ ہو دوات اور قلم کا
تو مالک و مختار ہے اس طبل و علم کا

[illegible]

خاموش ہین گو شیشہ دل چور ہوئے ہین
اشکو نکے ٹپک پڑنے سے مجبور ہوئے ہین

[illegible]

جلجا ہین عدو آگ بھڑکتی نظر آئے
تلوار یہ تلوار چمکتی نظر آئے

[illegible]

تنہا ترے اقبال سے شمشیر بکف ہون
سب ایکطرف جمع ہین مین ایکطرف ہون

[illegible]

ضائع ہین دُر و لعل بدخشان و عدن کے
مٹی مین ملاتے ہین جواہر کو سخن کے

[illegible]

غل ہو کبھی یون فوج کو لڑتے نہین دیکھا
مقتل مین رن ایسا کبھی پڑتے نہین دیکھا

[illegible]

عالم ہے مکدر کوئی دل صاف نہین ہے
اس عہد مین سب کچھ ہے پہ انصاف نہین ہے

[illegible]

بینا سے وہ قومات تہ سنگ ہے اسکی
سودا ہے جواہر کا نظر چاہیے اسکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۷

کس وقت بیان چھوڑ کے ملکِ عدم آئے
جب اور بکے بازار سے گاہک تو ہم آئے

ہیں کیا ہوں فرشتوں کی ملاقات ہی کیا ہے
وہ خاص یہ بندے ہیں کہ مداح خدا ہے

یہ فصل ہے نئے رنگ سے کاغذ پہ رقم
اک بزم ہو شادی کی تو اک صحبت غم

[illegible]

۶

[illegible]

[illegible]

۸

امید اسی گھر کی وسیلہ اسی گھر کا
دولت یہی میری یہی توشہ ہے سفر کا

ہاں پیچ کے کر اٹھی بجلی [illegible] اٹھی
مولا یہ کلیجے کے پھپھولوں کی دوا اٹھی

مداح ہوں کیا کچھ نہیں اس گھر سے ملا
کوثر ہی صلا اسکا بہشت اسکا صلا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا مدح کفِ خاک سے ہو نورِ خدا کی
لکنت یہیں کرتی ہے زبان فصحا کی

نازاں ہوں محبت پہ امام ازلی کے
سارے [illegible] ہیں مرا [illegible] علی کے

[illegible]

۲۵

نازاں ہوں عنایت پہ شہنشاہِ زمن کی
بخشی ہی رضا جائزۂ فوجِ سخن کی
ہر سمت کی بحالی سے [illegible] کی
لو ہر طرفی پڑ گئی مضمونِ کہن کی

اک فرد بُرائی نہیں دفتر میں ہمارے
بھرتی ہی نئی فوج کی لشکر میں ہمارے

۲۶

ہاں اے فلکِ پیر نئے سر سے جوان ہو
ہو ماہِ شبِ چار دہم نور فشاں ہو
اے ظلمتِ دیدۂ عالم سے نہاں ہو
اے روشنیِ صبحِ شبِ عید عیاں ہو

شادی ہی ولادت کی ید اللہ کے گھر میں
خورشید اُترتا ہی شہنشاہ کے گھر میں

۲۷

اے شمس و قمر اور قمر ہوتا ہی پیدا
نخلِ چمنِ دین کا ثمر ہوتا ہی پیدا
مخدومۂ عالم کا پسر ہوتا ہی پیدا
جو عرش کی ضو ہو وہ گہر ہوتا ہی پیدا

ہر جسم میں جان آتی ہی مذکور سے جسکے
تو نورِ خدا ہونگے عیاں نور سے جسکے

۲۸

اے کعبۂ ایمان تری حرمت کے دن آئے
اے رکنِ یمانی تری شوکت کے دن آئے
اے بیتِ مقدس تری عزت کے دن آئے
اے چشمۂ زمزم تری چاہت کے دن آئے

اے سنگِ حرم جلوہ نمائی ہوئی تجھ میں
اے کوہِ صفا اور صفائی ہوئی تجھ میں

۲۹

اے یثرب و بطحا ترے والی کی ہی آمد
[illegible] شہِ عالی کی ہی آمد
عالم کی [illegible] جمالی کی ہی آمد
[illegible] ماہِ جمالی کی ہی آمد

یہ خانۂ کعبہ کے مباہات کے دن ہیں
یعقوب سے یوسف کی ملاقات کے دن ہیں

۳۰

اے ارضِ مدینہ تجھے فوق اب ہی فلک پر
رونق جو سما پر ہی وہ اب ہوگی سمک پر
خورشیدِ جلالت کا ستارہ ہی چمک پر
صدقے گلِ جنت ترے پھولوں کی مہک پر

ہر جبہ فرشتوں کی جبیں فرش وہی ہی
جس خاک پہ ہو نورِ خدا عرش وہی ہی

۳۱

یا خاتمِ رسل گوہرِ مقصود مبارک
یا نورِ خدا حجتِ معبود مبارک
یا شاہِ نجف شادیِ مولود مبارک
یا خیرِ نسا [illegible] مسعود مبارک

رونق ہو سدا نور دو بالا رہے گھر میں
اُس ماہِ دو ہفتہ کا اُجالا رہے گھر میں

۳۲

اے شیعو یہی وقت ہی شکر گزاری
ہر بار کرو سجدۂ شکرِ باری
اللہ نے حل کر دیا مشکل کو تمہاری
[illegible]

لکھے گئے بندوں میں ولی ابن ولی کے
ناجی ہوئے صدقے میں حسین ابن علی کے

۳۳

اے ماہِ محرم ترے اقبال کے صدقے
شوکت کے فدا عظمت و اجلال کے صدقے
اُتری برکت فاطمہ کے لال کے صدقے
جس سال یہ پیدا ہوئے اُس سال کے صدقے

قربان سحرِ عید اگر ہو تو بجا ہی
نوروز بھی اُس شب کی بزرگی پہ فدا ہی

[illegible]

خورشید کا اجلال و شرف بدر سے پوچھو
کیا قدر تھی اس شب کی شب قدر سے پوچھو

[illegible]

باشندۂ نکو یثرب کے خبر تھی نہ کسی کی
سب سنتے تھے آواز فرشتوں کے پروں کی

[illegible]

اسپند کرو فاطمہ کے ماہ جبیں پر
فرزند نہیں چاند ہے اترا ہے زمیں پر

[illegible]

میکال شگفتہ ہوئے جاتے تھے خوشی سے
جبریل تو پھولوں نہ سماتے تھے خوشی سے

[illegible]

آرام تھا اکرم نہ شہ قلعہ شکن کو
پھرتے تھے لگائے ہوئے چھاتی سے حسن کو

[illegible]

تصویر رسول عربی دیکھ رہے ہیں
آنکھوں کی ہر گردش کو نبی دیکھ رہے ہیں

[illegible]

گردوں کو بھی اک رشک تھا زینت پہ مکاں کی
ہر گھر میں ہوا آتی تھی فردوس بریں کی

[illegible]

نادار ہے اور فاقہ کش و زار و حزیں ہے
مادر بھی تشفی کے لیے پاس نہیں ہے

[illegible]

چہرہ سبھی کے دکھلا دو مرے نور نظر کا
ٹکڑا ہے یہ فرزند محمد کے جگر کا

۲۱

[illegible]

اِس چاند کو تاجِ سرِ افلاک کیا ہی
یہ وہ ہی خدا نے جسے خود پاک کیا ہی

۲۳

[illegible]

دل ہل گیا کی جبکہ نظر سینہ و سر پہ
چوما جو گلا چل گئی تلوار جگر پہ

[illegible]

کچھ اسمیں ہی فرزند کا باعث نہ علی کا
سب ہی یہ بزرگی کہ نواسا ہی نبی کا

۲۲

[illegible]

بڑھکر بد و سید لولاک کریگا
کفار کے فتنے کو یہی پاک کریگا

۲۵

[illegible]

پیر لقد سے ہی گھر تمکو ملا ہی قمر ایسا
دنیا میں کسی نے نہیں پایا پسر ایسا

۲۷

[illegible]

فرمایا کہ موقوف ہی یہ رتبہ بھلا پھر
میں بھی سبقت کر نہیں سکتا ہوں خلّاق پہ

۲۳

[illegible]

منہ چاند سا دیکھا جو رسولِ عربی نے
لپٹا لیا چھاتی سے نواسے کو نبی نے

۲۶

[illegible]

اعلیٰ ہی جو سب سے وہ مقام شہِ دیں ہی
بندہ جو نہیں اور یہ بھی غلام شہِ دیں ہی

۲۸

[illegible]

یہ حسن میں سردارِ حسینانِ زمن ہی
مشتق تو ہی احسان سے تقصیرِ حسن ہی

[illegible]

ناجی ہے وہ اس نام کو لیگا جو دہن سے
یہ حسن میں دس حصہ زیادہ ہے حسن سے

[illegible]

جب کی ہے زیارت یہ سر تسلیم جھکے ہیں
اس نور کو ہم عرش پہ بھی دیکھ چکے ہیں

۲۸

[illegible]

کٹ جائیگا جب سر تو ستم لاش پہ ہونگے
گھوڑوں کے قدم سینۂ صد پاش پہ ہونگے

[illegible]

ہم جانتے ہیں جو نہیں ظاہر ہے کسی پر
کام اس سے جو لینا ہے وہ ہے ختم اسی پر

۲۹

[illegible]

مظلومی و غربت ہے عجب نام پہ اسکے
سب روتے ہیں اور روئینگے انجام پہ اسکے

۳۱

[illegible]

ممکن نہیں دنیا میں دوا زخم جگر کی
کیونکر کہوں زہرا سے خبر مرگ پسر کی

[illegible]

اعلیٰ ہے معظم ہے مکرم ہے ولی ہے
ہادی ہے وفادار ہے زاہد ہے سخی ہے

۳۰

[illegible]

گر حشر بھی ہوگا تو یہ آفت نہ ٹلیگی
سجدے میں چھری حلق مبارک پہ چلیگی

۳۲

[illegible]

خنجر کے تلے چاند سی تصویر کی گردن
کٹ جائیگی ہے ہے مرے شبیر کی گردن

۳۴

[illegible]

[illegible]

۳۷ [illegible]

پیراہن صد چاک کفن ہوئیگا اسکا
سر تیرے پہ اور خاک پہ تن ہوئیگا اسکا

پوشاک نہ بدلو گی نہ سر دھوؤ گی بابا
بیٹھے ہین بھی اب جلم کی طرح روؤ گی بابا

کاٹینگے نہ ظالم تن صد پاش کو بی بی
رہواروں سے روندینگے تری لاش کو بی بی

۳۵ [illegible]

[illegible]

۳۸ [illegible]

ہم جانتے ہی صدمے تھا پہ شیدا ہوئے ہوتے
ای کاش مرے گھر مین نہ پیدا ہوئے ہوتے

تجرے مین الگ بیٹھے ہین کیون چھوڑ کے گھر کو
آواز تو سنتی ہون کہ روتے ہین پیمبر کو

مین بھی ہون فدا اسپہ کہ یہ فدیہ رب ہی
یہ لال ترا بخشش امت کا سبب ہی

[illegible]

۳۶ [illegible]

۳۹ [illegible]

جسوقت تلک جیتی ہون ماتم مین رہونگی
مظلوم حسین آج سے مین تجکو کہونگی

دل اور کبھی شغل مین مصروف نہ ہوگا
بس آج سے رونا مرا موقوف نہ ہوگا

ارواح رسولان زمن روئیگی اسکو
سر پیٹ کے زینب سی بہن روئیگی اسکو

[illegible]

[illegible]

پر نور سدا اسکا عزا خانہ رہیگا
خورشید جہان گرد بھی پروانہ رہیگا

بندہ نہیں لکھا جاوٗن امام ازلی کے
آزاد ہون صدقے سے حسین ابن علی کے

سب خرد و کلان عاشق شاہ مدنی ہیں
پانچ انگلیون کی طرح سب پنجتنی ہیں

[illegible]

دربار معلی ہو دولی ا[illegible] [illegible]
جاری ہو یہ سب فیض حسین ابن علی کا

ملتی ہو کہان سلطنت ملک حسن ایسی
دیکھی نہیں انجم نے کبھی انجمن ایسی

[illegible] آج اگر [illegible] کے ہمین یاد کرینگے
ہم قبر میں ان لوگون کی امداد کرینگے

[illegible]

ہان دیکھلے مشتاق جو ہو صنع خدا کا
لو تم بھی [illegible] قصہ شہدا کا

شششدر ہو نہ کیون چرخ عجب جلوہ گری ہے
[illegible] آج ستارون سے بھری ہے

مرنا ہے کدہر [illegible] گر [illegible] کرتا ہون بیان
[illegible] [illegible]

[illegible]

رو لو کہ یہ وقت اور یہ صحبت نہ ملیگی
جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملیگی

[illegible]

خاک اوڑ کے بھی جا لگی تھی نہ فلک پہ قبا پر
اُس دھوپ میں سایہ بھی نہ تھا نور خدا پر

[illegible]

اک طور پہ دیکھا نہ جوان کو نہ مسن کو
شب کو تو چھپر کھٹ میں ہیں تابوت میں دن کو

[illegible]

فاقے کیے ہیں دھوپ میں لب تشنہ رہے ہیں
آقا نے تمھارے نہیں کیا ظلم سہے ہیں

[illegible]

دنیا میں تو ترستے رہے وہ آب رواں کو
جن ہونٹوں نے چوسا تھا محمد کی زبان کو

[illegible]

کس باغ کا آسیب خزاں آ نہیں جاتا
گل کونسا کھلتا ہے جو مرجھا نہیں جاتا

[illegible]

گذری ہے جو دنیا میں وہ گھڑی شہ دیں پر
سمجھے جاتا تھا [illegible]

[illegible]

بے درد و الم شام غریباں نہیں گذری
دنیا میں کسی کی کبھی یکساں نہیں گذری

[illegible]

راحت نہ ملی گھر کے تلاطم سے نہ غم سے
مظلوم نے فاقے کیے ہیں قسم سے [illegible]

سب نذر کو دربار میں چپ ہو گئے ہیں
رخصت کو اکیلے شہ دیں گھر میں گئے ہیں

[illegible] اماں کا گھر ان آنکھوں سے دیکھوں
[illegible] نہیں کن آنکھوں سے دیکھوں

زہرا کا پسر وقت [illegible]
سب کو تو میں رو لی [illegible]

مظلوم [illegible] بدن رخصت کفن ہو
تا بعد شہادت وہی ملبوس بدن ہو

حضرت [illegible] کوئی سر پہ نہیں بھائی
[illegible] بہتر نہیں بھائی

حسرت سے یہ ظاہر تھا کہ معذور ہیں [illegible]
پیاسا تھا نگاہوں سے کہ مجبور ہیں [illegible]

ولله نہیں ادھر صبر و شکیبائی کی باتیں
افسانۂ ماتم [illegible] بھائی کی باتیں

صدمہ [illegible] کبھی پڑے نہیں دیکھا
[illegible] نہیں دیکھا

کوثر پہ [illegible] نہیں آرام [illegible]
ہم جانتے ہیں [illegible] پیغام [illegible]

۴۹

[illegible]

تھی سب کی محبت انھیں بیٹی ہی کے دم تک
کیا آخری رخصت کو بھی آئیں گی نہ ہم تک

۵۰

[illegible]

فرماتے تھے جانکاہ جدائی کا الم ہے
آنکھوں میں تمھیں روحِ علی اکبر کی قسم ہے

۵۱

[illegible]

سر پہ نہ ردا ہوگی تو مر جاؤنگی صاحب
چھپنے کو میں جنگل میں کدھر جاؤنگی صاحب

۵۲

[illegible]

بعد اپنے یہ لوٹا ہوا گھر اور لٹیگا
افسوس کہ اک عمر کا ساتھ آج چھٹیگا

۵۳

[illegible]

چھوٹے جو قدم مرتبہ گھٹ جائیگا میرا
قربان گئی تخت اولٹ جائیگا میرا

۵۴

[illegible]

فرقت میں عجب حال تھا خالق کے ولی کا
ساتھ آٹھ برس تک رہا زہرا و علی کا

۵۵

[illegible]

جان تن سے کوئی آئیں اب جاتی ہے آقا
یہ خادمہ رخصت کے لیے آتی ہے آقا

۵۶

[illegible]

لونڈی سے بہو ہو گئی زہرا و علی کی
قسمت نے بٹھایا مجھے مسند پہ نبی کی

۵۷

[illegible]

کیا کس سے ہو ملنے نے جفا کی نہیں صاحب
اچھوں سے تمھیں اپنے وفا کی نہیں صاحب

[illegible]

کھولیگا وہ رسّی سے جو بندھے ہاتھ تمھارے
سجّاد سا بیٹا ہی جوان ساتھ تمھارے

خرمت ترے محبوب کی دنیا میں بڑی ہی
کر رحم کہ آل اُنکی تباہی میں پڑی ہی

بیڑی ہیں قدم طوق میں عابد کا گلا ہی
جسمیں ترے محبوب کی امت کا بھلا ہی

[illegible]

بیٹے بھی نہیں گود کا پالا بھی نہیں ہی
اُنکا تو کوئی پوچھنے والا بھی نہیں ہی

عالم ہی کہ غربت میں گرفتار بلا ہوں
ہیں تیری حمایت میں انھیں چھوڑ چلا ہوں

گر کر نہ کسی دوست نہ غمخوار کو دیکھا
پاس آئے تو روتے ہوے رہوار کو دیکھا

[illegible]

کشمیر آنہ گیا وان شہ والا نکل آئے
تنہا گئے روتے ہوئے تنہا نکل آئے

خدمت ہی ترے ہاتھ امام ازلی کی
دو بیٹیاں محبوب ہیں اس گھر میں علی کی

آتے نہیں مسلم کے جگر بند کہاں ہیں
دونوں مری ہمشیر کے فرزند کہاں ہیں

[illegible]

شوخی سے فرس پاؤں نہ رکھتا تھا زمیں پر
غل تھا کہ چلا قطب زماں عرش بریں پر

[illegible]

باطل ہے اگر دعوی اعجاز کریگا
کس بات پہ دنیا میں کوئی ناز کریگا

[illegible]

تھا کون جو ایمان تہِ صمصام نہ لایا
اس شخص کا سر لائے جو اسلام نہ لایا

[illegible]

تھا خاک پہ اک پاؤں تو اک چرخ بریں پر
غل تھا کہ پھر اترا ہے براق آج زمیں پر

[illegible]

ہم نور ہیں گھر طور تجلا ہے ہمارا
تخت بن داؤد مصلا ہے ہمارا

[illegible]

کعبے کو صفا کر دیا خالق کے کرم سے
نکلے اسد اللہ اذاں دینے حرم سے

[illegible]

اللہ نعلی نہیں یہ کلمہ حق ہے
اس مرقع میں حسینؑ ایک ورق ہے

[illegible]

لڑنے کو اگر حیدر صفدر نہ نکلتے
بت گھر سے خدا کے کبھی باہر نہ نکلتے

[illegible]

کچھ غیر کفن ساتھ نہیں لیکے گئے ہیں
تابوت سکینہ بھی یہیں دیکے گئے ہیں

دکھلاتے ہیں سند وسنت رسول عربی کی
یہ مہر سلیمان ہے یہ خاتم ہے نبی کی

تعلیم ملک عرش پہ تھا ورد ہمارا
جبرئیل سا استاد ہے شاگرد ہمارا

رونا نہ چھٹیگا کہ عزیزوں سے چھٹا ہوں
جو پوچھیگا کہدونگا کہ جنگل میں لٹا ہوں

قہر وغضب اللہ کا ہی کاٹ نہیں ہی
کہتے ہیں اسے موت کا گھر گھاٹ نہیں ہی

یہ شور اذاں کا سحر و شام کہاں تھا
ہم عرش پہ جب تھے تو یہ اسلام کہاں تھا

ہم لوگ جدھر دولت دنیا ہی ادھر
اللہ سے کچھ کام نہیں بندہ زر

چھوڑیگی نہ زندہ اسے جو دشمن دین ہی
تابیں نہیں غصے سے اجل بھی چیں بجبیں ہی

الجھا ئیگی اک دم میں اماں رنج و بلا سے
تم بچ نہ سکو گے جاؤ نگا تم قہر خدا سے

غربت کے چلن دیکھ چکے حر سا
لو بندہ زر ہو تو مری ضرب

[illegible]

عنقائے ظفر تیغ کا در کھول کے نکلا
شہبازِ اجل صید کو پر تول کے نکلا

[illegible]

تھے بندِ خطا کارون پہ در امنِ امان کے
چلے بھی چھپے جاتے تھے گوشون مین کمان کے

[illegible]

سیب چمنِ خلد کی بو باس تھی پھل مین
رہتی تھی وہ شمشیر سے دولہا کی بغل مین

[illegible]

اعدا تو چھپانے لگے ڈھالون مین سرون کو
جبریلؑ نے اونچا کیا گھبرا کے پرون کو

[illegible]

ٹکی کر کے پھری کو نسا حصہ تھا فرس کا
باقی تھا جو کچھ کاٹ وہ حصہ تھا فرس کا

[illegible]

دو زخم کے زبانون نے بھی آنچ اسکی بری تھی
پر چھپی تھی کناری تھی سرو ہی تھی جھرمی تھی

[illegible]

ور انکے ہر اک ضرب مین اللہ نے توڑے
مین جو صفین مثبت اسد اللہ نے توڑے

[illegible]

ہیرا تھا بدن رنگ زمرد سے ہرا تھا
جو ہر نہ کہو پیٹ جو اہر سے بھرا تھا

[illegible]

کیا صاحب جوہر تھی عجب ظرف تھا اسکا
موقع تھا جہان جسکا وہین صرف تھا اسکا

[illegible]

اس در سے گئی کھول کے وہ در نکال لی
گر صلد میں بیٹھی کبھی باہر نکل آئی

[illegible]

جوشن کو سنا تھا کہ حفاظت کا محل ہے
اسکی نہ خبر تھی کہ یہی دامِ اجل ہے

[illegible]

ہے بحرِ غضب نام ہے قہرِ صمد ا[illegible]
رکتی کبھی کا نہیں شام تلک جز [illegible]

[illegible]

بس ہو گیا دفترِ نظر ہی نام و نسب کا
لاکھوں تھے تو کیا دیکھ لیا جائزہ سب کا

[illegible]

معلوم نہ تھا جسم میں جان ہے کہ نہیں ہے
چلاتے تھے قبضے میں کمان ہے کہ نہیں ہے

[illegible]

دنیا جو بچی ہے یہ محمد کا سبب ہے
شمشیر اگر رحم نہ کرتے تو غضب[illegible]

[illegible]

اعضا سے بدن قطع ہوئے جاتے تھے سب کے
کھینچی سی تھی زبان چلتی تھی فقرے تھے غضب کے

[illegible]

غل تھا کہ پناہ اب ہمیں یا شاہِ زمان دو
پھیلائے تھے دامن کو بچھڑ کر امان دو

[illegible]

تلوار نہ ماری جیسے شعلہ ہو برستے [illegible]
آنسو نکل آئے تھے دم توڑ[illegible]

۶۳ [illegible]

۶۵ [illegible]

۶۸ [illegible]

پر صبر کے دریا ہیں ہمیں پیاس نہیں ہے
اب نہر پہ پانی ہے کہ عباس نہیں ہے

خوش ہونگا میں آگے جو علم لیکے بڑھوگے
کیا بھائی کے پیچھے نہ نماز آج پڑھوگے

اُتریں گے بس اب تجھ سے چھٹا ساتھ ہمارا
نہ پاؤں ترے چلتے ہیں نہ ہاتھ ہمارا

۶۴ [illegible]

۶۱ [illegible]

۶۹ [illegible]

کس سے کہیں جو خون جگر ہم نے پیا ہے
بعد ایسے پسر کے کوئی کہیں باپ جیا ہے

بارش ہوئی تیروں کی ولی ابن ولی پر
سب ٹوٹ پڑے ایک حسین ابن علی پر

تو جس میں پلا ہے وہ گھر اک دم میں لٹیگا
بچپن کا ہمارا ترا ساتھ آج چھٹیگا

۶۱ [illegible]

[illegible]

[illegible]

ان سوکھے ہوئے ہونٹوں سے ہونٹوں کو ملا دو
کچھ مشک میں پانی ہو تو بھائی کو پلا دو

برگشتہ زمانہ تھا شہ تشنہ گلو سے
پھل برچھیوں کے سرخ تھے سبط کے لہو سے

حیوان کو بھی فکر ہوتا ہے ہموطن کے تعب کا
میں درد رسیدہ ہوں مجھے درد ہے سب کا

[illegible]

حیوان کو بھی رقّت ہوئی اِس لطف و کرم پر
منھ رکھ دیا مڑ کر شہِ والا کے قدم پر

[illegible]

طاعت میں خدا کی نہیں صرفہ تن و سر کا
ذی حق ہیں اُسکے ہیں کہ ورثہ ہے پدر کا

[illegible]

تڑپے نہ تڑپ ہے صبرِ امامِ دو جہاں کا
سوفار نے بوسہ لیا سجدے کے نشاں کا

[illegible]

ای وائے ستم صدر نشیں خاک نشیں ہو
حسرت ہے کہ مر جاؤں تو خالی مرا زیں ہو

[illegible]

کپڑے تنِ پُر نور کے سب خون میں تر تھے
اک ہاتھ کو رہوار کی گردن پہ دھرے تھے

[illegible]

چلّائے ملک دیکھ کے خوں سبطِ نبی کا
تھا حال یہی سجدے کو فہ میں علی کا

[illegible]

بہتر ہے کہ اُتر دوں نہیں تیورا کے گرونگا
پھٹ جائینگے سب زخم جو غش کھا کے گرونگا

[illegible]

رہنا وہیں جب تک مرا سر تن سے جدا ہو
لے جائیو بانو کو جدھر حکم خدا ہو

[illegible]

پھر آیا لہو تا بہ زنخدانِ مبارک
ٹھنڈے ہوئے دو گوہرِ دندانِ مبارک

۸۰

[illegible]

تلوار سے وقت نہ ملا چند نفس کا
دم رک گیا بہرہ جو لگا ابن انس کا

[illegible]

سر ننگے یوہیں جاؤ نکل روضے پہ پھی کے
پرواز گیا ساتھ حسین ابن علی کے

۸۳

[illegible]

آنکھوں سے نہیں جسم پہ تلوار یں پڑی ہیں
گھبراؤ نہ امان مرے پہلو میں کھڑی ہیں

[illegible]

آخر ہو بس اب کام امام ازلی کا
سر کاٹ لو سب مل کے حسین ابن علی کا

۸۶

[illegible]

مر جاؤ نکل حضرت کو جو پانے کی نہیں ہیں
بے آپ کے دیکھے سے جانے کی نہیں ہیں

[illegible]

قاتل کو نہ گردن کو نہ شمشیر کو دیکھا
[illegible] شبیر کو دیکھا

[illegible]

[illegible] آنکھوں پہ دھر کر
[illegible] فاطمہ آئی ہے بچانے کو پسر کو

۸۷

[illegible]

آخر تو سفر ہوتا ہے اس دار محن سے
دو باتیں تو کر لینے دے بھائی کو بہن سے

[illegible]

آفت میں پھنسی آل رسول عربی کی
اب جائیں کہاں بیٹیاں زہرا و علی کی

[illegible]

پرسا بھی ترا دے کے گوارا نہیں کوئی
لاشا بھی زمیں پر سے اٹھاتا نہیں کوئی

[illegible]

چلتے ہوئے کچھ ہم سے نہ فرما گئے بھائی
بھیا کو نجف تک بھی نہ پہنچا گئے بھائی

[illegible]

ناحق ہے عداوت انھیں اس [illegible]
بے تیغ کئے جاتے ہیں شبیر زباں سے

[illegible]

دیتے ہو صدا کچھ نہ بلاتے ہو بہن کو
کس یاس سے تکتے چلے جاتے ہو بہن کو

[illegible]

انسان پہ ستم یوں کبھی انسان نہیں کرتا
حیوان کو بھی پیاسا کوئی بیجان نہیں کرتا

[illegible]

چرچا تھا خوبیوں کا فلک سے زمین تلک
غل محسن کا شور تھا دوش برین تلک

سمجھا نہ رتبہ شہ عالی مقام کو
دشنام دی امام علیہ السلام کو

اہل کرم ہیں لال جناب امیر کے
مہمان چند روز ہو گھر میں فقیر کے

نانا رسول بادشہ مشرقین ہے
بابا [illegible] اگر [illegible] تو خدا [illegible] حسین ہے

شاید اسیر دام بلا و محن ہے تو
مجکو گمان یہ ہے کہ غریب الوطن ہے تو

ہم آل مصطفیٰ ہیں یہ سب کو رحیم ہے
مجھ سے زیادہ میرا برادر کریم ہے

تھی روشنی زیادہ تجلی طور سے
[illegible] نے بھرے تھے نور الٰہی کے نور سے

تنہا ہے گر تو آکے مرا [illegible] ہو
پیدل ہے گر تو گھوڑے پہ میرے سوار ہو

شبیر خدا وصی نبی کا کلام ہے
حقا کہ تو امام ہے ابن امام ہے

۲۰
[illegible]

تقریر ہو وسیلۂ تیغ دو پیکر نکالیے
تقصیر وار ہو تو کمیں زبان کاٹ ڈالیے

۲۱
[illegible]

انبار نان دوش پہ اپنے اٹھائے تھے
بھوکوں کو جا کے راتوں کو کھانا کھلاتے تھے

۲۲
[illegible]

رشک بہشت و غیرت باغ جناں ہو
اُس شب کو وہ مکان تو لیس لامکاں ہو

۲۳
[illegible]

آلِ نبی کی تجھے محبت زیادہ ہو
تجھ سے حسن خوش ہو خدا تجھ سے شاد ہو

۲۴
[illegible]

فرماتے تھے کہ بیٹھیں ہم ہیں ممات سے
قطع حیات ہو شد کی اسکے ہات سے

۲۵
[illegible]

گذری فلک میں فاطمہ کے نور عین پر
اک جشن میں نیند نہ آئی حسین کو

۲۶
[illegible]

پیدا ہوئے تھے یہ تو شرف خاک کو ہوئے
جنت سے دل بھرا تھا حسن پاک کو ہوئے

۲۷
[illegible]

کیا بیکسی تھی راحت جان بتول پر
جا جا کے لوٹتے تھے مزار رسول پر

۲۸
[illegible]

تارے زمیں پہ ٹوٹ کے سہم گرا گئے
چشم فلک سے قطرۂ شبنم گرا گئے

[illegible]

رقت یہ تھی کہ اشکوں سے تر ریش پاک تھا
محبوب کبریا کا گریبان چاک تھا

[illegible]

کیا پھر کسی نے زہر دغا سے پلا دیا
کس نے مرے کلیجے پہ خنجر پھرا دیا

[illegible]

رنگ زردی کا سبب سب عیاں ہوا
معراج کی حدیث کا مطلب عیاں ہوا

[illegible]

پوچھا جو میں نے آپکا کیوں رنگ زرد ہے
رو کر کہا کہ آج کلیجے میں درد ہے

[illegible]

در آیا تھا جو زہر جگر میں امام کے
جھکتے تھے بار بار کلیجے کو تھام کے

[illegible]

کہدو کہ جلد آئیے رحلت کا وقت ہے
سن جائیے کچھ آکے وصیت کا وقت ہے

[illegible]

یہ کہتے کہتے زرد رخ پاک ہوگیا
چلاتے تھے کہ ہائے جگر چاک ہوگیا

[illegible]

سینے سے تھو میں ٹکڑے کلیجے کے آتے ہیں
نانا بلا گئے تھے سو دنیا سے جاتے ہیں

[illegible]

گرنے لگے زمین پہ جگر غم سے پھٹ
پھیلا کے ہاتھ بھائی سے بھائی

[illegible]

اکسا آن درد سے نہیں بھائی سنبھلتے ہیں
رہ رہ کے اب کلیجے سے ٹکڑے نکلتے ہیں

[illegible]

شبیر تو بعد مرگ کے راحت سے سوئیگا
لاشہ تمھارا گھوڑوں سے پامال ہوئیگا

[illegible]

تم آب تیغ پی کے زمانے سے جاؤ [illegible]
رووں کی پیاس خنجر کین سے [illegible]

[illegible]

رحمت تھا قریں آنکھوں سے آنسو نکلتے تھے
جھک جھک کے منھ کو بھائی کے قدموں سے ملتے تھے

[illegible]

جاوینگے اہل بیت نبی شہر شام میں
سر ننگے ہونگی بیبیاں بلوائے عام میں

[illegible]

تم شاہ بیکساں کی رفاقت [illegible]
بھائی کا اپنے دامن دولت [illegible]

[illegible]

مجھ سے زیادہ ظلم و ستم تم پہ ہوئینگے
ہم قبر میں تمھاری مصیبت پہ روئینگے

[illegible]

جلدی بہت ہی نہ لے یہ تعلق تھا امام پر
اک ہاتھ تھا کلیجے پہ اک ہاتھ جام پر

[illegible]

اب ہم تو سوئے خلد بریں جاتے [illegible]
تم ان کے ساتھ ہو یہ تمھارے [illegible]

[illegible]

بیوہ کا لخت دل ہے نہ یہ دھیان کیجیو
قاسم کو بیٹے بھائی پہ قربان کیجیو

[illegible]

نازک کلائیاں ہیں تری دل سے بھائی ہیں
حوریں ابھی سے گود میں لینے کو آئی ہیں

[illegible]

بازو ہمارا ٹوٹ گیا وا مصیبتا
باپ آج مجھ سے چھوٹ گیا وا مصیبتا

[illegible]

پیارے شہید تیغ جفا ہو کے آئیو
فردوس میں چچا پہ فدا ہو کے آئیو

[illegible]

تشریف خلد کو شہ ذیجاہ لے گئے
جد و پدر جو آئے تھے ہمراہ لے گئے

[illegible]

مدت کا ساتھ ہائے غضب آج چھٹ گیا
میں رانڈ ہو گئی مرا اقبال لٹ گیا

[illegible]

اسکو سوائے وقت مصیبت نہ کھولیو
یہ حرز جان ہے بغیر ضرورت نہ کھولیو

[illegible]

آل نبی سے سبط محمد جدا ہوئے
زہرا کے آج لعل و زمرد جدا ہوئے

[illegible]

تھے شیث و نوح جو اک گریبان کیے ہوئے
الیاس و خضر جاتے تھے کاندھا دیے ہوئے

[illegible]

عریان سروں پہ مریمؑ و حوّاؑ کے ہاتھ تھے
جبریلؑ پا برہنہ جنازے کے ساتھ تھے

[illegible]

اور دوں کی قبر ہائے نبیؐ کے قریب ہو
پہلوے رسولؐ کا نہ حسنؑ کو نصیب ہو

[illegible]

جنبش نہیں اس الم سے محمدؐ کی قبر
ای شبیرِ حقؑ کے لال یہ ہنگام صبر

[illegible]

نزدیک کنارِ شاہِ رسلؐ کے مزار ہو
منظور ہے کہ حق کو بہر کز قرار ہو

[illegible]

ان باغیوں کے زور کو دم بھر میں توڑ دینگے
ہمسایہ رسولِ خدا ہم نہ چھوڑینگے

[illegible]

چلائی گھر سے مضطرب الحال جالی
قبرِ نبیؐ پہ کھولے ہوے بال جالی

[illegible]

یہ گھر ہماری ملک کا ہے اور مال کا
حصّہ نہیں ہے اسمیں محمدؐ کی آل کا

[illegible]

تابوت پر تو اسکے بدعت جو ہوئی تھی
روحِ رسولؐ پاس جنازے کے روتی تھی

[illegible]

غصّہ ہے آج فاطمہؑ کے نورِ عین پر
لللہ کوئی جائے سنبھالو حسینؑ

[illegible]

ابتو حسن سے تا بہ قیامت جدائی ہی
ہی ہی یہی جا ہمین مرا ایک بھائی ہی

[illegible]

راحت کا اس غریب کی نقشہ بگڑ گیا
آباد کربلا ہوئی یثرب اُجڑ گیا

[illegible]

مسلم کے دو یتیم جہاں سے گذر گئے
زینب کے لال برچھیاں کھا کھا کے مر گئے

[illegible]

آرام وہ حبیب خدا کے حبیب کو
لیجا کے ماں کے پہلو مین گاڑو غریب کو

[illegible]

بچپن سے اُنس تھا جو امام امم کے ساتھ
جاتی تھی جان آمدِ فوجِ ستم کے ساتھ

[illegible]

بیجان تڑپ تڑپ کے وہ گل پیرہن ہوا
تازہ دلِ حسین پہ داغِ حسن ہوا

[illegible]

محشر بپا تھا نالہ و فریاد و آہ سے
ہفتاد تیر نکلے تھے تابوتِ شاہ سے

[illegible]

یاد خدا مین سبطِ رسول انام کو
تھا انتظار صبح شہِ تشنہ کام کو

[illegible]

دو دو ملینگے ساغرِ نہر لبن تجھے
ہی تیر یاد لاے حسین و حسن تجھے

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

گلدستۂ صفت غنچہ کمر بستہ کھڑے ہیں
سب ایک جگہ صورت گلدستہ کھڑے ہیں

[illegible]

تم حضرت شبیر کے ساتھے ہیں پیاسے ہو
کیوں دھوپ کی تکلیف اٹھانے کو کھڑے ہو

[illegible]

اب یاں کوئی والی نہ رہا آہ ہمارا
جاتا ہے مدینے سے شہنشاہ ہمارا

[illegible]

[illegible] ملتا ہے کوئی [illegible] قدم پر
گر پڑتا ہے کوئی علی اکبر کے قدم پر

[illegible]

وہ دن ہو کہ ہم حق غلامی سے ادا ہوں
تم بھی یہ دعا مانگو کہ ہم شہ پہ فدا ہوں

[illegible]

[illegible] جاتا ہے وہ [illegible] ہیں گھوڑے
خالی ہے [illegible] اسمٰعیل [illegible] آتے ہیں گھوڑے

[illegible]

ہم لوگوں سے شیریں سخنی کون کرے گا
پیدا انس یہ خلق حسینی کون کرے گا

[illegible]

خدام کھڑے پیٹتے ہیں قبر نبی کے
روضے پہ اداسی ہے رسول عربی کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل ہوتا ہی ہر سمت جدا ہوتی ہی زینب
ہر اک کے گلے ملتی ہی اور روتی ہی زینب

[illegible]

زہرا ہیں نہ حیدر نہ پیمبر نہ حسن ہیں
اب ان کی جگہ آپ ہیں یا شاہ زمن ہیں

[illegible]

مجھکو بھی ہی رنج ایسا کہ کچھ کہہ نہیں سکتی
بھائی سے جدا ہو کے مگر رہ نہیں سکتی

[illegible]

اللہ ابھی قبر پیمبر کو نہ چھوڑیں
گھر فاطمہ زہرا کا ہی اس گھر کو نہ چھوڑیں

[illegible]

قطرہ بھی دم تشنہ دہانی نہیں ملتا
کوسوں تلک اس راہ میں پانی نہیں ملتا

[illegible]

ظاہر ہیں تو ناہید مجھے سوتی ہیں اماں
ہیں خواب میں جب دیکھتی ہوں روتی ہیں اماں

[illegible]

ایک ایک شقی دشمن اولاد علیؑ ہی
شمشیر ستم دان سر حیدرؑ پہ چلی ہی

[illegible]

کیا ہوگا جو پیدا انہیں ہوا گرم چلیگی
یہ پھول سے کملائینگے ماں ہاتھ ملیگی

[illegible]

تم خوار ہی تو اور خدا حافظ جاں
نے باپ ہی سر پر مرے بچے کے نہ ماں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انسان مری ماں تو یہ باتیں بھی [illegible]
اس بھائی کو تنہا بھی چھوڑ [illegible]

وہ ہی کہیں ٹھہرا ہے وہ [illegible] سمجھا ہے
بابا کو کرو ایسی کہ وہ بیمار بہل جائے

دروازے سے چپ یار سوار [illegible]
پر ابتو مجھے جان کی صغرا سے پڑی ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو ہوئے [illegible] بھائی کے ہمراہ [illegible]
اس کوچ کے انجام سے آگاہ [illegible]

اچھا تو یہ جاتی ہی تقدیر وطن سے
چلتے ہوئے ملنا ہی ابھی قبر حسن سے

تم جنگلی ہو شہزادہ بہادر [illegible]
پھر گھر میں جو ڈھونڈھو گی تو اکبر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلتی ہی ہوا [illegible] ابھی وقت سحر ہی
بچے کی ہمراہ ہیں گرمی کا سفر ہی

اب کس پہ میں اس صاحب آزار کو چھوڑوں
اس حال میں کسطرح سے بیمار کو چھوڑوں

افسوس اسی طور سے غفلت میں [illegible]
کیا آخری بابا کی زیارت نہ کرو گی

[illegible]

جس صاحبِ آزار کا یہ حال ہو گھر میں
دالان میں کیونکر اُسے لیجاؤں سفر میں

[illegible]

کچھ مجھ سے تو بولو مرا دم گھٹتا ہے اماں
کیا سب لا پھیر سے وطن چھٹتا ہے اماں

[illegible]

صحت میں گوارا ہو جو تکلیف گزر جا
اسطرح کا بیمار سفر تا ہو تو مر جا

[illegible]

ماں سے کہا مجھ میں جو حواس آ گئے ہیں ماں
کیا میرے مسیحا مرے پاس آ گئے ہیں اماں

[illegible]

غم تھمتی ہو اسواسطے سب روتے ہیں صغرا
ہم آج سے آوارۂ وطن ہوتے ہیں صغرا

[illegible]

گرمی میں بھی راحت سے گزر جائیگی
آئیگا پسینہ تپ اتر جائیگی

[illegible]

وہ کونسا ساماں ہے جو یوں روتے ہیں بابا
کھلکر کہو کیا مجھ سے جدا ہوتے ہیں بابا

[illegible]

غربت میں بشر کے لیے سو طرح کا ڈر ہے
میلا تو سفر رنج و مصیبت کا سفر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مین یہ نہین کہتی کہ عماری مین بٹھادو
بابا مجھے فضہ کی سواری مین بٹھادو

[illegible]

وہ درد ہی جس درد سے چارا نہین صغرا
تقدیر سے کچھ زور ہمارا نہین صغرا

[illegible]

کل تک تو مرے حال پریشان پہ نظر تھی
تقدیر کے اس پیچ کی مجھکو نہ خبر تھی

[illegible]

ناچار یہ فرقت کا الم سہتا ہون صغرا
ہے مصلحت حق یہی جو کہتا ہون صغرا

[illegible]

بیزار ہین سب ایک بھی شفقت نہین کرتا
سچ ہے کوئی مردے سے محبت نہین کرتا

[illegible]

بے درد طمانچے منھ کو چھپائے ہین ابھی سے
مین جیتی ہون اور آنکھ پھرائے ہین ابھی سے

[illegible]

جز صبر علاج اور کوئی ہو نہین سکتا
وابستہ تقدیر ہین ہاتھون سے مین کھو نہین سکتا

[illegible]

پوچھا نہ کسی نے کہ وہ بیمار کدھر ہے
نہ بھائیون کو دھیان نہ بہنون کو خبر ہے

[illegible]

دنیا سے سفر ہیچ جو میعاد مین لکھا تھا
تنہائی کا مرنا مری قسمت مین لکھا تھا

[illegible]

نزدیک تھا دل جگر سے پہلو نکل آئے
اچھا ہوا کہ منہ سے جو آنسو نکل آئے

[illegible]

جلد آ کے بھینا کی خبر لیجیو بھائی
بے بھیا کے بہن بیاہ نہ کر لیجیو بھائی

[illegible]

کیا دم کا بھروسا کہ چراغ سحری ہوں
تم آج جو آسا نہ ہو تو ہم کل سفری ہوں

[illegible]

چھٹتے ہوئے بھی ہم سے ذرا پیار تو کر لو
لیتے انھیں کب آؤ گے اقرار تو کر لو

[illegible]

خوشنود مری روح کو کر دیجیو بھائی
حق بیگ کا تم قبر پہ دھر دیجیو بھائی

[illegible]

کیا لطف کسی کو نہیں گر چاہ ہماری
وہ راہ تمھاری ہے یہی تو ہے راہ ہماری

[illegible]

... تر ہے سر ... سے بچھ کر ...
... ہوئی ... پہ آ کر ...

[illegible]

دل سینے میں کیونکر تہ و بالا نہ رہیگا
جب چاند چھپیگا تو اُجالا نہ رہیگا

[illegible]

سانس آخر ہے کل جس وقت تو فریاد کرو گی
ہیں ہچکیاں سے لیکے تمھیں یاد کرونگی

[illegible]

کیا بھائی جدا ہوتے ہیں سے ہوئے ہمیں جینا
مرنے کے لیے جان کو کھوتے ہیں زینب

[illegible]

دنیا سے کوئی دن میں گذر جائیگی صغرا
تم بھی یہ سمجھتے ہو کہ مر جائیگی صغرا

[illegible]

ہر چند کہ سب سے سوا حق نے شرف انکو دیئے ہیں
افلاک پہ آنکھوں کو ملک بند کیے ہیں

[illegible]

چھٹتی ہے یہ بیمار بہن ہائے گئے تم
اے شفیق مری آہ اثر کر یہاں سے گئے تم

[illegible]

جس شخص کو دیکھا سو وہ پر غم نظر آئی
اک مجلس ماتم تھی کہ ہر ہم نظر آئی

[illegible]

گھر میں مرے زہرا کی جگہ بنت علی ہے
میں جانتا ہوں ماں مرے ہمراہ چلی ہے

[illegible]

بیکس ہوں مرا کوئی مددگار نہیں ہے
تم ہو سو تمہیں طاقت گفتار نہیں ہے

[illegible]

باہر حرم آگئے ہیں رسول دوسرا کے
شاید کوئی جھک جائے نہ جو دیکھ کے ہمراہ

[illegible]

جد ہمراہ [illegible] شبیر
رخصت کو چلا قبر رسول [illegible] پہ شبیر

[illegible]

فرزند کمر بستہ چپ و راست کھڑے تھے
نعلین اٹھا لینے کو عباس کھڑے تھے

[illegible]

صدمہ ہے کہ چھٹنے کا مرے روح نبی پر
رخصت کو چلو قبر رسول عربی پر

[illegible]

پابند مصیبت ہوں گرفتار بلا ہوں
خود پاؤں سے اپنے طرف قبر چلا ہوں

[illegible]

چھٹنے کئی بچوں کے گلے سانس بندے تھے
تھے بال کھلے چہروں پہ اور ہاتھ بندھے تھے

[illegible]

آخر تو لیے جاتی ہے تقدیر وطن سے
چلتے ہوئے ملنا ہے ابھی قبر حسن سے

[illegible]

واں جمع کئی شہر کے خونریز ہوئے ہیں
خنجر مری گردن کے لیے تیز ہوئے ہیں

[illegible]

رہ رہ کے گلے سب سے جدا ہوتے ہیں حضرت
آغوش میں اصغر کو لیے روتے ہیں حضرت

[illegible]

خط کیا ہے اجل کا یہ پیام آیا ہے نانا
آج آخری رخصت کو غلام آیا ہے نانا

[illegible]

نا جاؤں جو پاس اپنے بلا لیجیے نانا
تربت میں نواسے کو چھپا لیجیے نانا

[illegible]

اپنا علم و تخت اُسی دن گیا نانا
جب فاطمہ سے باغِ فدک چھین گیا نانا

[illegible]

زہرا کی جو بستی کو اُجاڑیں تو عجب کیا
اعدا مجھے تربت سے اُکھاڑیں تو عجب کیا

[illegible]

تڑپینگے وہ پانی کو جو نازوں کے پلے ہیں
تلوار ہیں اب اور مرے بچوں کے گلے ہیں

[illegible]

اُس شور میں آئی یہ صدا روضۂ جد سے
تم آگے چلو ہم بھی نکلتے ہیں لحد سے

[illegible]

ہے شور ترے کوچ کا جس دن سے وطن میں
پیارے میں اُسی دن سے تڑپتی ہوں کفن میں

[illegible]

کیونکر نہ بھلا ماتم اولاد کروں میں
اب کس سے اس اندھیر کی فریاد کروں میں

[illegible]

افلاک امامت کا کبھی بدر نہ سمجھے
بیقدر ہیں ظالم کہ تری قدر نہ سمجھے

[illegible]

گھر لٹتا ہے کیونکر ہمیں چین آئیگا زہرا
کیا ہم سے نہ رخصت کو حسین آئیگا زہرا

[illegible]

شبیر کے سر پر ہے یہ آفت نہ ٹلیگی
دسویں کو محرم کی چھری حلق پہ چلیگی

[illegible]

دیکھیں یہ ماتم کیسا تھا ہمراہ تم شبیر میں شہ
نانا کو خبر دو کہ مری [illegible]

[illegible]

بس آج سے بے وارثہ و والی ہوئی
اب پنجتن پاک سے خالی ہوا مدینہ

[illegible]

اس بیکس و تنہا کی خبر پوچھتے رہنا
یا دو مری صغرا کی خبر پوچھتے رہنا

[illegible]

[illegible] افلاک ہمارے
[illegible] خاک [illegible]

[illegible]

کہتے تھے کہ اب ہم کو تسلی کون کریگا
صحرا جو ملا [illegible] کی فاقہ شکنی کون کریگا

[illegible]

آتے ہیں [illegible] مسافر کسی [illegible]
عاشق کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آخر تو [illegible]
[illegible] قدم [illegible] ہمراہ [illegible]

[illegible]

[illegible] علی [illegible]
[illegible]

۴۹۱

[illegible]

عازم طرف راہ الٰہی ہوئے حضرت
تھی رسم قدیمہ کہ راہی ہوئے حضرت

۴۹۲

[illegible]

مقتل کا یہ تھا شوق شہ جن و بشر کو
جس طرح سے ڈھونڈے کوئی معشوق کے گھر کو

۴۹۳

[illegible]

پیارے سے تو اسی خاک پہ گھوڑے سے گریگا
ہر ہی یہیں خنجر تری گردن پہ پھریگا

۴۹۴

[illegible]

جز خاک نہ ہوئیگا نشاں بھی بدنوں کا
انجام یہی ہے غریب الوطنوں کا

۴۹۵

[illegible]

کیا ملتا ہے آسو دشت میں اور کیا نہیں ملتا
ہم ڈھونڈتے پھرتے ہیں وہ صحرا نہیں ملتا

۴۹۶

[illegible]

طائر بھی دم تشنہ دہانی نہیں پیتے
وحشی کبھی واں آ کے پانی نہیں پیتے

۴۹۷

[illegible]

حسرت یہ رہی ہو گی کہ پہونچے نہ وطن میں
کیا شوق کو لپیٹے ہوئے سوتے ہیں کفن میں

۴۹۸

[illegible]

واں رانوں کو آتی ہے صدا سینہ زنی کی
درویش کی مسکن ہے سکونت نہ غنی کی

۴۹۹

[illegible]

بجھتی نہیں واں پیاس کسی تشنہ گلو کی
بو آتی ہے اس نہر کے پانی میں لہو کی

[illegible]

آنفتاً یہی فوج شہنشاہ میں آئی
مسلم کی شہادت کی خبر راہ میں آئی

[illegible]

کیوں بیٹی یہ کون جدا ہو گیا اماں
غربت میں مرے باپ پہ کیا ہو گیا اماں

[illegible]

باقی ہیں جو راتیں وہ عبادت میں بسر ہوں
یہ زیست کے دن تیری اطاعت میں بسر ہوں

[illegible]

ہو گا وہی اللہ کو جو مدنظر ہے
آج ان کا ہوا کوچ کل اپنا بھی سفر ہے

[illegible]

سب نے مہ نو تیغ شہ پیر میں دیکھا
شہنشاہ نے آئینہ شمشیر میں دیکھا

[illegible]

بیتاب ہے دل صبر کا یارا نہیں مجھکو
اب فصل بجز وصل گوارا نہیں مجھکو

[illegible]

پوچھو تو کدھر وہ مرے پیارے گئے دونوں
فرماتے تھے شبیر کہ مارے گئے دونوں

[illegible]

رتبہ مہ و خورشید سے بالا رہے تیرا
تا حشر زمانے میں اجالا رہے تیرا

[illegible]

آئے تو رخ اکبر ذی جاہ کو دیکھوں
شکل مہ او دیکھ چکی ماہ کو دیکھوں

[illegible]

سر تن سے مرا اس سے پہ غم میں کٹیگا
زینب یہ مہینہ تمہیں ماتم میں کٹیگا

[illegible]

گھر کیسکے سنگار جو رو دیگی سکینہ
اس ماہ میں بن باپ کی ہو دیگی سکینہ

[illegible]

ہو لیں ہمیں اپنے نہیں غمخوار ہمارے
ہو دینگے سیہ پوش عزادار ہمارے

[illegible]

یہ بار امانت مری گردن سے اتر جائے
ہو خاتمہ بالخیر جو سر تن سے اتر جائے

[illegible]

معصوموں کے سونے کی جگہہ پائینگی خالی
بچوں سے بھری گودیاں ہو جائینگی خالی

[illegible]

آخر وہی صحرا وہی جنگل نظر آیا
تھی دوسری تاریخ کہ مقتل نظر آیا

[illegible]

سینہ بھی کسی جانباز کے پہلو سے لگیگی
شمشیر کسی شبیر کے بازو پہ لگیگی

[illegible]

دیکھو گی نہ پھر شکل علی اکبر سے پسر کا
اب شام میں ہوئیگا تمہیں چاند صفر کا

[illegible]

شہ بولے جو اشرف کی بھالی تمہیں بھائی
ہاں شیر ہو مدینہ کی ترائی تمہیں بھائی

دیگر

[illegible]

آنکھوں سے مزار شہِ دلگیر کو دیکھیں
اِس سال الٰہی یہ بس روضۂ شبیر کو دیکھیں

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

در پہ تھے عدو سبطِ رسولِ عربی کے
مہلت نہ ملی حج کی نواسے کو نبی کے

[illegible]

پایا جو تردد کا خلل سرورِ دیں نے
عمرہ سے کیا حج کو بدل سرورِ دیں نے

[illegible]

کوفے کی طرف جاتے ہیں [illegible]
کعبے میں [illegible]

[illegible]

مضطر کیا بیدینوں نے کعبے میں بھی آ کے
راحت نہ ملی شہر میں نہ گھر میں خدا کے

[illegible]

گر کھولتا احرام نہ پیارا وہ نبی کا
کعبے میں گلا کاٹتے فرزند علی کا

[illegible]

ان لوگوں کو مطلق نہ حمیت نہ حیا ہے
ظاہر میں طرفدار ہیں باطن میں دغا ہے

[illegible]

اللہ نے پیدا کیا کعبے میں علی کو
اور جائے سکونت نہ ملی سبطِ نبی کو

[illegible]

پھر کر جو وطن جائیں تو جانا نہ ملیگا
اب ہمکو بجز قبر ٹھکانا نہ ملیگا

[illegible]

اس شمع کو بھی گل نہ کریں مجھکو یہ غم ہے
اب پنجتنِ پاک میں حضرت ہی کا دم ہے

[illegible]

کیونکر کہون حضرت سے بُرائی نہ کرینگے
سادات کے دشمن ہین بھلائی نہ کرینگے

[illegible]

کعبے سے مین نکلون یہ گوارا مجھے کب ہی
ناچار ہون دوری کا سبب پاس ادب ہی

[illegible]

بچون پہ کرو رحم کہ چھوٹے ابھی سن ہین
اس راہ مین پانی ہی کم اور گرمی کے دن ہین

[illegible]

حاسد ہی کوئی در پئے آزار ہی کوئی
حامی ہی نہ کوئی نہ مددگار ہی کوئی

[illegible]

مین اور حرم خالق اکبر سے نکلتا
اس گھر سے حسین ابن علی مر کے نکلتا

[illegible]

گر کوچ سوے کوفہ نہ ہوئیگا برادر
پھر کون مری قبر مین سوئیگا برادر

[illegible]

بیدینون کو جینا مرا منظور نہین ہی
ہو جاؤن یہین قتل تو کچھ دور نہین ہی

[illegible]

کھینچیگا سر افراز تو قدمون پہ گرینگے
پھر جائے زمانہ وہ نہ حضرت سے پھرینگے

[illegible]

جاتا ہی تو ایذا کو بھی سہہ جائیگا شبیر
رہنا ہی مقدر مین تو رہ جائیگا شبیر

[illegible]

تھا شور کہ اب دیکھیے کیا کرتے ہیں شبیر
کعبے سے مع اہلِ حرم جاتے ہیں شبیر

[illegible]

الفت ہمیں تیری ہے تجھے چاہ ہماری
یہ گھر ہے ہمارا تو وہ ہے راہ ہماری

[illegible]

راحت کا محمد کے سرانجام کہاں ہے
جب تو ہوا بے چین تو آرام کہاں ہے

[illegible]

پاس آنکے در سے جو ترے دور چلا ہوں
تو عالم و دانا ہے کہ مجبور چلا ہوں

[illegible]

ہیں سمجھا تھا شب کو کہ ٹھہر جاؤ گے مولا
کیا آج ہی بیکس ہمیں کر جاؤ گے مولا

[illegible]

تسکین نہیں فرقت میں تری صبر نبی سے
گھر تجھ سے چھٹا اور چھٹی قبر نبی سے

[illegible]

ہر حال میں سایہ ترے سر پر ہے ہمارا
ہم پاس ہیں تیرے ترا دل گھر ہے ہمارا

[illegible]

تھا اشکوں سے تر چہرۂ گلگونِ محمد
آلودہ تھے سب خاک سے گیسوئے محمد

[illegible]

اب تو مرے پاس آئیگا کچھ دیر نہیں ہے
جن رتبوں کا وعدہ تھا وہ ہنگام کہیں ہے

[illegible]

ہے قول کا صادق تو مری کیا بات ہے بیٹا
عزت مری امت کی ترے ہات ہے بیٹا

[illegible]

ہمراہ ہیں کا لونگی مصیبت کے سفر کو
تنہا نہیں چھوڑونگی محمدؐ کے جگر کو

[illegible]

کس طرح [illegible] تو نزدیک جو پہلو ہو
پیچھے کہیں سر [illegible] اہل حرم ہو

[illegible]

پردیس میں کیا ہوا [illegible] مجبور رہنا ہو
ڈر ہے کہیں زینبؑ نہ گرفتار بلا ہو

[illegible]

بابا نے مرے ہاتھ میں ہاتھ انکا دیا ہے
اماں نے مجھے بھائی کے ہمراہ کیا ہے

[illegible]

روئے تو مرے سر کی قسم دیکھو بھائی
بیمار کو چھاتی سے لگا لیجیو بھائی

[illegible]

لی گئے سفر [illegible] مری کیا آہ برادر
بھائی سے چھڑا [illegible] ادا ہو برادر

[illegible]

اچھے نظر آتے نہیں آثار سفر کے
تو ساتھ ہی رہنا مرے مظلوم پسر کے

[illegible]

راتوں کو ترے غم سے نہیں سوتی ہے کبرا
جب ذکر ترا ہوتا ہے تب روتی ہے کبرا

ایام جدائی بھی گذر جائینگے بیٹی
اللہ جو پھیریگا تو پھر آئینگے بیٹی

پھولینگے نہ اشفاق حسین ابن علی کے
پائینگے کہاں ہائے نواسے کو نبی کے

کوفے میں یہی معرکہ دن بھر نظر آیا
شمر آیا سنان آیا عمر آیا

کیا نور ہے چہرے پہ ہر اک غنچہ دہن کے
یہ پھول ہیں سب فاطمہ زہرا کے چمن کے

اپنوں سے چھپتا حال نہ کیوں تیرہ ہو میرا
مانگو یہ دعا خاتمہ بالخیر ہو میرا

نوجوں کی بھی آمد سحر و شام ہے مولا
یہ آپکی دعوت کا سر انجام ہے مولا

کیوں لالہ صفت داغ ہر اک دل پہ پڑ جائے
اسطرح کا جب پھولا پھلا باغ اجڑ جائے

کوفے کا ہی گر قصد تو پھر جائیے حضرت
ڈرتا ہوں کہ اعدا میں نہ گھر جائیے حضرت

انصار بھی لشکر سے نکل جائینگے اکثر
جاتے تو ہیں پر وقت پہ کھل جائینگے اکثر

[illegible]

سر اپنا تہِ تیغ ہیں دھرنے کو چلا ہوں
لڑنے کو تو جاتا نہیں مرنے کو چلا ہوں

[illegible]

اسطرح کے جرار کسی فوج میں کم ہیں
نام انکے مرے ساتھ شہیدوں میں رقم ہیں

[illegible]

غل ہو کہ بہت فوج ہے کم سبط نبی کی
ہاں جلد کرو چل کے کمک ابن علی کی

[illegible]

پر مجھکو یقین ہے کہ کنارا نہ کرینگے
آئے ہیں مرے ساتھ مرے ساتھ مرینگے

[illegible]

پیدل مرے لشکر کا سواروں سے لڑیگا
بچہ مرا ایک ایک ہزاروں سے لڑیگا

[illegible]

ہاں اور مرے دیکھے مرے غمخواروں کو دیکھا
کیوں اس بیکس کے مددگاروں کو دیکھا

[illegible]

جو ظلم ہیں مرے نالہ و فریاد کرینگے
آئندہ کی بستی اہل جہاں یاد کرینگے

[illegible]

کیا دیکھا کہ در کھل گئے ہیں ساتوں فلک کے
اترے چلے آتے ہیں پرے فوج ملک کے

[illegible]

خود وہی کیجیے منظور کہ سر تن سے جدا ہو
تا مغفرت امت محبوب خدا ہو

[illegible]

جبتک ستم شہ مظلوم مرا نام نہوگا
امت کی شفاعت کا سر انجام نہوگا

[illegible]

تلواریں لئے آئے ہیں سر سے خونمیں جگر گون
قتل انکو کرو تم تو مجھے قتل کرے کون

[illegible]

پڑتی تھی یہ گرمی کہ مسافر تھے قلق میں
ڈوبے ہوئے تھے فاطمہ کے پھول عرق میں

[illegible]

ہم آپکو لڑنے کے لیے جانے نہ دینگے
فرزند ید اللہ پہ آنچ آنے نہ دینگے

[illegible]

کیونکر انھیں برباد کروں جنکا حق ہوں
لازم ہے مجھے رحم کہ میں رحمت حق ہوں

[illegible]

میدان تھا کف دست نہ سایہ نہ شجر تھا
جلتے تھے کنویں خشک مصیبت کا سفر تھا

[illegible]

جنگ انسے کریں شاہا دیجے ہمیں حکم وغا کا
جو آپکا دشمن ہے وہ دشمن ہے خدا کا

[illegible]

جانا ہی ہے پیاسے وہیں اس تشنہ جگر کو
اس وقت نہ آئے تو نہ پھر پاؤ گے ہمکو

[illegible]

کوسوں کہیں پانی تھا نہ سایہ نہ شجر تھا
لون چلتی تھی اور دھوپ تھی بیتاب جگر تھا

[illegible]

آرام سواری میں نہ لیتی تھی سکینہ
گر تے سے ہوا چہرے کو دیتی تھی سکینہ

[illegible]

دل ٹکڑے ہوا سینے میں اس خستہ جگر کا
روئے لگا منھ دیکھ کے زہرا کے پسر کا

[illegible]

کیا دیکھیے وارث کی خبر آئی ہے لوگو
کچھ آج ردا سر سے گری جاتی ہے لوگو

[illegible]

وہ کہتی تھی گرمی سے لہو گھٹ گیا واری
ہر دو دھ کہاں دو دھ بھی اب ہٹ گیا واری

[illegible]

فرمایا کہ راحت میں ہماری خلل آیا
منزل پہ نہ پہونچے کہ پیام اجل آیا

[illegible]

گھبرائی ہو کیوں ہوش سے کھوئی ہوا
ہنسنے کا جو وقت آیا تو تم روتی ہوا

[illegible]

واقف تھے کبھی کا ہیکو اس رنج و محن سے
کس فصل میں قسمت نے نکالا ہے وطن سے

[illegible]

افسردہ تھے دل زرد تھے منھ پیر و جوان کے
لشکر میں اداسی تھی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوکھے ہیں صبا کر یہ دعا کرتے ہیں اعدا
اب دیکھیں نبی زادے سے کیا کرتے ہیں اعدا

[illegible]

جو ہم سے جدا ہو گئے رہ حق میں سدھارے
ساحل سے کنارا کیا بستی پہ سدھارے

[illegible]

حلقے میں بنی فاطمہ کو گھیر لیا تھا
بیوہ جہ نبی زادے سے منھ پھیر لیا تھا

[illegible]

تا شام تو سب یاورِ سلطانِ زمن تھے
ظاہر جو ہوئی صبح تو بے خانہ و دور وطن تھے

[illegible]

زخمی سے کہا ہم سے عدو چھین گئے سینا
فرزند بیں غمگسار وہ ہم گھر گئے بھینا

[illegible]

حق اپنا محمد کے نواسے نے نہ پایا
اک پانی کا قطرہ کسی پیاسے نے نہ پایا

[illegible]

فرمایا کہ کیا [illegible]
[illegible]

[illegible]

مقتل میں لکھا ہے کہ جو لاکھ لال تھے
اور یاور فرزند علی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تنہا تجھے ملکر جو ہزاروں نے پھیرا اٹھا
تلواروں میں وہ فاطمہ کا جانِ جگر اٹھا

[illegible]

حیدر سے بھی شرمندہ مجھے کر گئے شبیر
آئے نہیں مرے دیر ہوئی مر گئے شبیر

[illegible]

کام آئیگا مجھ بیکس دل کے آس پہ رونا
جب پہنچو پانی تو مری پیاس پہ رونا

[illegible]

کہتے تھے والد چھٹے تاکہ اب جائیے گی رخصت
اتنا تھی سکینہ سے نہ آئیے گی رخصت

[illegible]

جھگڑے میں نہ آنا تجھے قسم روح علی کی
ہے تم پہ ہی لازم کہ یہ امت ہے نبی کی

[illegible]

آقا تری اس صبر و شکیبائی کے صدقے
اک بات پہ شبیر تری تنہائی کے صدقے

[illegible]

تھا آنکھوں میں اب نور نہ طاقت تھی بدن میں
بیٹوں کو تلوار کے قبضوں پہ دھرا ہے

[illegible]

اس وقت بھی تجھے مری طاقت ہے زیادہ
ہر بیٹوں سے امت کی محبت ہے زیادہ

[illegible]

ہر غم سے غم سرورِ عالم ہے زیادہ
ماتم سے سلیمان کے یہ ماتم ہے زیادہ

[illegible]

گھبرا کے ستمگاروں نے فرزند علی کو
چھوڑ آیا ہوں تیغوں کے تلے سبط نبی کو

[illegible]

اب حکم ہے حشر میں جاؤں گی میں کیونکر
منہ فاطمہ زہرا کو دکھاؤں گی میں کیونکر

[illegible]

فرزند پہ آج آ کے برا وقت پڑا ہے
تو سامنے یاں بیٹھا ہے وہ سیدانیوں گھرا ہے

[illegible]

جو اہل وفا ہوتے ہیں مر جاتے ہیں بیٹا
یوں چھوڑ کے آقا کو چلے آتے ہیں بیٹا

[illegible]

میں کیا کروں سر مجھکو کٹانے نہیں دیتے
امت ہے تو وہ پاس تو آنے نہیں دیتے

[illegible]

چلتی ہے چھری شبیر الٰہی کے جگر پر
میں نے تجھے صدقے کیا زہرا کے پسر پر

[illegible]

سر کاٹ کے نیزوں پہ چڑھاتے تھے ستمگار
سیدانیوں کو لوٹے جاتے تھے ستمگار

[illegible]

کچھ غم نہ انھیں تھا جز غم شاہ شہیداں
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

سنگِ غمِ فرقت دلِ نازک پہ گراں ہے
اندوہِ غریب الوطنی کاہشِ جاں ہے

[illegible]

واماندوں کے لینے کو بھی آتا نہیں کوئی
تھک کر بھی جو بیٹھے تو اٹھاتا نہیں کوئی

[illegible]

زخمی تبر و تیر سے جب ہوتے تھے مسلم
بیٹوں کی تباہی کے لیے روتے تھے مسلم

[illegible]

اک آن غم و رنج سے فرصت نہیں ہوتی
منزل پہ بھی آرام کی صورت نہیں ہوتی

[illegible]

بابا کو تو فرزندوں سے چھٹنے کا الم ہے
والد سے جدائی ہو تو بچوں پہ ستم ہے

[illegible]

روتے تھے علی فاطمہ سر ننگے کھڑی تھی
تھا نیزے پہ سر لاش تہِ بام پڑی تھی

[illegible]

ہر طرح مسافر کے لیے رنج و تعب ہے
رہ جائے پسِ قافلہ تھک کر تو غضب ہے

[illegible]

پردیس میں کیونکر انھیں دشمن سے اماں ہو
جن بچوں کے سر پر نہ تو بابا ہو نہ ماں ہو

[illegible]

گیسو بھی پریشان تھے گرتے بھی تھے اٹھتے تھے
خورشید سے تھم کر وہ یتیمی سے اٹھتے تھے

[illegible]

سنتے ہو ستم آپس میں یہی کہتے تھے رو کر
ساتھ آئے تھے افسوس چلے باپ کو کھو کر

[illegible]

گردن کو جھکا کے ہوئے خاموش یہ سن کے
تربت بھی تو دیکھی نہیں کیا ماں سے کہینگے

[illegible]

ہلا دے کسی حجرے میں کر بند ہیں دونوں
حاکم کے گنہگار کے فرزند ہیں دونوں

[illegible]

کیا جانیے مرنے پہ بھی کیا [illegible] و کفن پہنا
گاڑے بھی گئے یا یونہی بے گور و کفن پہنا

[illegible]

کس سے کہیں ہم [illegible]
بابا کے تو مرنے سے ہماری [illegible]

[illegible]

جس نے انہیں پنہاں کیا گھر اسکا لٹیگا
مر جائیگا پر قید سے [illegible] چھٹیگا

[illegible]

پالا تھا ہمیں باپ نے چھاتی پہ سلا کر
قرآں بھی ہم پڑھ نہ سکے قبر پہ جا کر

[illegible]

آگاہ ہیں اتنا ہمیں ہو کر تہ تیغ یہ سر ہیں
جب [illegible] بابا کا بچا ہم تو پسر ہیں

[illegible]

باتیں انہیں معصوموں کی ہوتی تھیں [illegible]
منہ ڈھانپے ہوئے بیبیاں روتی تھیں [illegible]

[illegible]

آقا ہیں وہ آ سکے جو غلام شہ دیں ہے
ہم لونڈیاں حاضر ہیں جو بانو سر بالیں ہے

[illegible]

گوندھی ہوئی زلفیں ہیں پسر دوش پڑی ہیں
آنکھیں کہیں آہو کی بھی آنکھوں سے بڑی ہیں

[illegible]

پھرتی تھی اجل ساتھ ادھر جاتے تھے دونوں
پتا بھی کھڑکتا تھا تو ڈر جاتے تھے دونوں

[illegible]

پوچھیں بس نہیں کس طرح کوئی آہ بچائے
بچو تمھیں پردیس میں اللہ بچائے

[illegible]

گو سے ہیں گلے جلوہ نما گردنوں میں [illegible]
[illegible] گل کی ہیں [illegible]

[illegible]

سنتے ہی اس آواز کو گھبرا گئے دونوں
سر تا بہ قدم [illegible] تھرا گئے دونوں

[illegible]

احکام ہیں حاکم کے قاتل آنے نہ پائے
ناکے سے کوئی چھپ کے نکلنے نہ پائے

[illegible]

بھاگے ہیں [illegible] وقت جو دونوں سے بڑا ہے
اک عمر میں چھوٹا ہے کچھ اور اک بڑا ہے

[illegible]

آنکے ہی لب راہ [illegible] تا [illegible]
[illegible] بھی کریں گے تو نہ [illegible]

[illegible]

وہ کہتے تھے ہم داخل بلا میں تو پھنسے ہیں
بازو کہو پھر کس لیے رسّی سے کسے ہیں

[illegible]

ہاں قتل ہی کرنے کے سزاوار ہیں بابا
یا باپ کے گنہگار گنہگار ہیں ہم بھی

[illegible]

دشمن کے ہیں فرزند اذیت انھیں دو
ایذا سے بھی بدلے کی نہ فرصت انھیں دو

[illegible]

حال اپنا اشارے سے جتاتے تھے کسی کو
رسّی میں بندھے ہاتھ دکھاتے تھے کسی کو

[illegible]

طاقت ہی کہاں بھاگ کے جاتے پہ کدھر کو
بھولے ہیں بہت ڈھونڈتے ہو ویں گے پدر کو

[illegible]

سر کو در و دیوار سے ٹپکا کریں بابا
آپس میں گلے ملنے لگیں تو ٹپکا کریں بابا

[illegible]

بیٹھے ہوئے سب پاک کرسیوں پہ چھوٹے بڑے تھے
رسّی سے بندھے سامنے معصوم کھڑے تھے

[illegible]

آرام سے دو روز ہوں میں کوئی سو نہ پائے
قفل در زندان کبھی وا ہونے نہ پائے

[illegible]

بھاگ سکیں نہ ہرگز نہیں حجرے سے نکالو
اک طوق جو ہلکا ہو تو دو طوق پنہا دو

[illegible]

بیتاب تھے اسطرح وہ چھٹنے کی ہوس میں بیٹا
جیوں تازہ گرفتار پھڑکتا ہے قفس میں بیٹا

[illegible]

رحم شکر خدا تجھ سے نہ کچھ کہتے تھے دونوں
سر خاک پہ تھوڑائے ہوئے رہتے تھے دونوں

[illegible]

قسمت سے زیادہ نہیں یہاں جو یہاں ہے
بھیا اپنا تو اس کھانے کے قابل بھی نہیں ہے

[illegible]

تھی پیش نظر وصل میں تنہائی کی صورت
بھائی کو نہ آتی تھی نظر بھائی کی صورت

[illegible]

تھا خوف نہ بس ظالم اظلم کے غضب سے
اٹھ اٹھ کے سلام اسکو وہ کرتے تھے ادب سے

[illegible]

موت آئی تو اس قید میں مر جائینگے بھائی
جیتے ہیں تو یہ دن بھی گذر جائینگے بھائی

[illegible]

بوندیں بھی پسینے کی ٹپکتی تھیں زمیں پر
بل کھائی ہوئی زلفیں لٹکتی تھیں زمیں پر

[illegible]

پانی بھی تو جی بھر کے نہیں ملتا ہے بھائی
یہ سخت ہے روٹی کہ گلا چھلتا ہے بھائی

[illegible]

ہیں قید میں جیسے وہی دیتے جاتا ہے دانا
ہر طرح خدا بندے کو پہونچاتا ہے کھانا

رباعی
[illegible]

رباعی
[illegible]

رباعی
[illegible]

عسرت ہی رہی دنیا میں شہ عقدہ کشا کو
فاقے تو گذر جاتے تھے محبوب خدا کو

تاریکی زنداں میں نہ اس طرح کھٹکتے
یوسف تو چھٹے قید سے کیا ہم نہ چھٹکتے

[illegible] نے چھاتی سے لگایا تھا پسر کو
ہم قید سے چھٹ کر بھی نہ پاوینگے پدر کو

رباعی
[illegible]

رباعی
[illegible]

رباعی
[illegible]

رزاق دو عالم کی عنایت اسے سمجھو
گر صبر کی لذت ہو تو نعمت اسے سمجھو

چھٹ جائینگے زنداں سے [illegible]
اُنکا جو نہ اٹھا تو ہمارا بھی نہ [illegible]

[illegible] سے [illegible] ہوئے دونوں
[illegible] ہوئے دونوں

رباعی
[illegible]

رباعی
[illegible]

رباعی
[illegible]

واہ واہ اے سدا نان جویں کھائی ہے کھائی
[illegible] فقر کی دولت انھیں ہاتھ آئی ہے آئی

دنیا کی امارت ہو تو خواہش نہیں کس بات کی
ہمکو تو فقط اس سے رہائی کی طلب ہے

رونق کبھی خزاں لیگئی ہستی کے چمن کی
بستر سے نمایاں ہیں کہیں صاحب [illegible]

[illegible]

جو گورے سے گلا مثلِ قمر نور فشاں تھے
وہ تاروں سے حلقوں میں گریباں کے عیاں تھے

[illegible]

افسوس یہ ہیں غم چلی جاتی ہو بھائی
نہ قید سے چھٹتے ہیں نہ موت آتی ہے بھائی

[illegible]

تھی چھوٹی سی بچی وہیں صدقے گئی بچپن بابان
ہم گھر سے جو نکلے تو بہت روئی بچی بابان

[illegible]

بیٹھے تھے جدا ان سے بھی جاتا نہ تھا انکو
آ بیٹھے کے تصور میں غش آجاتا تھا انکو

[illegible]

ہمسا بھی کوئی بیکس و مغموم نہ ہو گا
مرنا بھی کسی شخص کو معلوم نہ ہو گا

[illegible]

دونوں کی جدائی سے تڑپتی ہو [illegible]
بھیجا دو مرے پاس جو رو تے ہوں [illegible]

[illegible]

باقی تھا فقط تارِ نفس سینے کے اندر
اک بال ہو جس طرح سے آئینے کے اندر

[illegible]

کاہیکو وہ رو وینگی جو ننھا نہیں ہو ہم
دو بیٹے تو ہیں پاس ہو یا نہو سے ہم

[illegible]

وہ کہتا تھا جو کہتے ہو کیا دور ہو بھائی
اللہ میں سب طرح کا مقدور ہو [illegible]

[illegible]

واللہ رکھے انکو یہ وہ ہم ہین نہین ہین
معلوم یہ ہوتا ہی کہ عالم ہین نہین ہین

[illegible]

واقف ہی کہ کھانا کبھی دن بھر نہین مانگا
سونے کے لیے رات کو بستر نہین مانگا

[illegible]

محتاج ہین یان اور تو کیا دیوینگے تجکو
کام آ جو ہمارے تو دعا دیوینگے تجکو

[illegible]

سنتے تو مدد وان کے بھائی کی نہ کرتے
تدبیر وہ بچون کی رہائی کی نہ کرتے

[illegible]

ہمسے تو سراسر دل عبث بر سر کین ہی
کچھ جرم نہین ہی کوئی تقصیر نہین ہی

[illegible]

کچھ تو ہی محبوب خدا جانتا ہی
اک شخص محمد کو بھی پہچانتا ہی

[illegible]

پینے کو نہ پانی نہ غذا چاہتے ہین ہم
کچھ حال سُنے تو تو کہا چاہتے ہین ہم

[illegible]

اب قید کی تکلیف اُٹھائی نہین جاتی
روٹی بھی کئی روز سے کھائی نہین جاتی

[illegible]

نائب ہی مددگار ہی یاور ہی نبی کا
حیدر تو چچازادہ برادر ہی نبی کا

[illegible]

جو اُس سے جدا ہے وہ محمدؐ سے جدا ہے
دنیا میں علیؑ ایک ہے اور ایک خدا ہے

[illegible]

تو کہتا ہے احمدؐ کو پیمبر ہے ہمارا
جو گھر ہے محمدؐ کا وہی گھر ہے ہمارا

[illegible]

واقف نہیں ہم راہ بتا دے تو رواں ہوں
بھائی ترے بچے ترے سائے میں جواں ہوں

[illegible]

حق سے نہ جدا وہ ہے نہ حق اُس سے جدا ہے
آقا تو ہمارا ہے نصیری کا خدا ہے

[illegible]

جو آپ کے لائق تھا وہ لایا نہیں کھانا
سچ ہے کہ مزے کا کبھی کھایا نہیں کھانا

[illegible]

بتلا دے پتا ہم کو جگر بند نبیؐ کا
لشکر ہے کہاں سبطِ رسولِ عربیؐ کا

[illegible]

مجرے سے خوشی ہو کے وہ [illegible] نکل آئے
اک بھائی ہنسا ایک کے آنسو نکل آئے

[illegible]

شکوہ مرا اللہ و پیمبرؐ سے نہ کیجو
جنت میں شکایت مری حیدرؐ سے نہ کیجو

[illegible]

کیا [illegible] تک
کر روز میں پہونچینگے شہنشاہ زمن تک

[illegible]

مطلوب زیارت ہو جہیں شاہِ زمن کی
کعبے کی طرف جائیں کہیں راہ وطن کی

[illegible]

دیکھا حرمِ شاہ نے دربار شقی کا
کوفے میں سر آیا تھا حسینؑ ابنِ علیؑ کا

[illegible]

مشتاق تھے جنکے وہ قضا کر گئے ہیہات
ہم قید میں جیتے ہیں چچا مر گئے ہیہات

[illegible]

وہ کہنے لگا بیکس و مجبور ہیں شبیرؑ
ہم جا نہیں سکتے کہ بہت دور ہیں شبیرؑ

[illegible]

کیونکر اسد اللہ کے پیاروں سے ملوگے
اب جا کے ملوگے تو مزاروں سے ملوگے

[illegible]

یوں نکلے بہ تعجیل اسیری سے گھر کو
جسطرح گریزاں ہو قفس چھوٹ کے گھر کو

[illegible]

شبیرؑ کے لشکر کا جوان کوئی نہیں ہے
[illegible] سوا فاتحہ خوان کوئی نہیں ہے

[illegible]

ظالم ہے وہ حاکم جسے نہیں ترس کسی کا
یاں ڈھونڈھ کے خون کرتے ہیں فرزند نبیؐ کا

[illegible]

گیسو بھی پریشان تھے گریبان بھی چاک
خورشید سے منہ [illegible]

[illegible]

پیچھے کبھی ہٹ جاتے تھے گہ بڑھتے تھے دونوں
ڈر ڈر کے کبھی نادِ علی پڑھتے تھے دونوں

[illegible]

چل سکتے تھے دونوں نہ ٹھہر سکتے تھے دونوں
گھبرائے ہوئے چاروں طرف تکتے تھے دونوں

[illegible]

لونڈی ہو کنیز زہرا کی تمھارا ہی یہ گھر ہے
گر ہے تو اُسی ظالم و بد ذات کا ڈر ہے

[illegible]

کہتا تھا بڑا ہیں ابھی دن سخت ہمارے
سو ئینگے جو بیدار ہوئے بخت ہمارے

[illegible]

معصوم ہیں ہم بے وطن و زار و حزیں ہیں
مظلوم ہیں سید ہیں گنہگار نہیں ہیں

[illegible]

بن باپ کے ہیں ہم پہ مصیبت یہ نئی ہے
شاید وہ نہ آئے کہ بہت رات گئی ہے

[illegible]

چڑھ جاتے تھے اتنا ہست سے جو دم ہانپنے لگتے
سایہ نظر آتا تو بدن کانپنے لگتے

[illegible]

رکھتے ہیں قرابت تو رسول عربی سے
مسلم کے پسر ہیں ہمیں کینہ کسی سے

[illegible]

مہمان ہوئے جا کر ستم ایجاد کے گھر میں
دونوں کو اجل لے گئی جلاد کے گھر میں

[illegible]

[illegible]

پہلا یا ضعیفہ کو بہ زنجیر بلا کر
اوس سون کا تھکا آیا ہون ور گھو کہ آکر

[illegible]

ہاتھون کو کبھی کاٹتا تھا طیش مین آکر
رہ جاتا تھا غصے سے کبھی ہونٹ چبا کر

[illegible]

اک سینے کا تھا عکس جو اک سینے کے اندر
آئینہ نظر آتا تھا آئینے کے اندر

[illegible]

ور پھول نہین آگ لگا دیتا ہون گھر کو
سے تو نہین آتی تو گرا دیتا ہون در کو

[illegible]

پھولون کی مہک حجرے سے دالان مین آئی
آواز بھی کچھ رونے کی پھر کان مین آئی

[illegible]

جس بات کا دھڑکا تھا وہ آفت کی گھڑی آ
کیا سوتے ہو اٹھو کہ اجل سر پہ کھڑی آ

[illegible]

اور زیست بھی ایسی کہ گذرتی تھی فلک سے
تھی تنگ زمین پاؤن کے رکھنے کی جگہ سے

[illegible]

وان مظلوم کے پیارے نظر آئے
اک برج مین دو عرش کے تارے نظر آئے

[illegible]

کھنچے ہوئے ہیں ہاتھ مین تو تیغ جفا کو
ڈر لگتا ہے تجھ سے نہین ضامن دے خدا کو

[illegible]

تھا قتل کا ڈر اس لیے گھبرا کے چھپے ہیں
کر رحم کہ دامن میں ترے آکے چھپے ہیں

[illegible]

کیوں فاطمۂ زہرا کو رلاتا ہی کفن میں
دو پھول تو رہنے دے محمدؐ کے چمن میں

[illegible]

خوں دیکھ کے دونوں جو ضعیفہ کا ڈرے تھے
دہشت سے بندھے ہاتھوں کو آنکھوں پہ دھرے تھے

[illegible]

جب کھینچتا تھا گر کے مچلتے تھے وہ بچے
پر حجرے سے باہر نہ نکلتے تھے وہ بچے

[illegible]

آنکھوں سے قدم انکے لگانے نہیں پائی
کھانا بھی غریبوں کو کھلانے نہیں پائی

[illegible]

مظلوم ہیں حامی کوئی مشکل میں نہیں ہے
ظالم نے کہا رحم مرے دل میں نہیں ہے

[illegible]

گرنے بھی نہ پائے تھے ٹوپیاں بھی گر گئیں سر سے
مجرم کی طرح باندھ دیا دونوں کو ڈر سے

[illegible]

دوڑے کوئی معصوم گرفتار بلا ہیں
بچوں کو چھڑا دے کہ یہ بے جرم و خطا ہیں

[illegible]

یوسف کی طرح موتیوں [illegible]
ان لالوں کے عقدے [illegible]

[illegible]

آلودہ لہو میں رخ انور نہیں دیکھے
جیتا تمہیں دیکھا ہے کٹے سر نہیں دیکھے

[illegible]

وہ بولے کہ یہ شیوہ ہے مشہور ہمارا
سر دینا عبادت میں ہے دستور ہمارا

[illegible]

تلوار [illegible] تھا بھائی
پھر دوڑ کے بھائی سے لپٹ جاتا تھا بھائی

[illegible]

اک وار میں سر دونوں کے تن پر سے اتر جائیں
ہیں ساتھ ہی رستی میں بندے ساتھ ہی جائیں

[illegible]

دیکھا جو بڑے بھائی کا سر دستِ عدو میں
وہ گر کے تڑپنے لگا بھائی کے لہو میں

[illegible]

وہ تھا بھی نہ خوں کا کہ لگا شمشیر عدو میں
بھائی کا لہو مل گیا بھائی کے لہو میں

[illegible]

گرد و ستے تھے گاہ اودھر آتے تھے دونوں
خورشید سے دریا میں نظر آتے تھے دونوں

[illegible]

مطلب نہ کسی سے نہ علاقہ ہے کسی سے
لینگے صلہ اسکا حسین ابن علی سے

[illegible]

خندان ہوے جون گل سفری راہ خدا کے
فردوس کی بو آگئی جھونکون سے ہوا کے

[illegible]

فرخندہ ہوئی یون آکے اسی حجرے مین ہوتا بین
جسطرح سفر سے کوئی آتا ہو وطن مین

[illegible]

کم ہونگے گنہ غنچۂ امید کھلیگا
سو رنگ کا اجر اس سے نمازی کو ملیگا

[illegible]

بھایا یہ مکان دوش محمد کے مکین کو
جسطرح سے جھاڑے کوئی بالون سے زمین کو

[illegible]

راحت بھی اسی جا عوض صبر ملیگی
جنت ہی گھر اسکا جسے یان قبر ملیگی

[illegible]

شمشیر غضب سامنے گر ہوگی لحد مین
یہ آسکے لیے سینہ سپر ہوگی لحد مین

[illegible]

غربت سے نہ دکھ اب دل نالان سے اٹھینگے
سن لیجو کہ مر کر بھی نہ ہم یان سے اٹھینگے

[illegible]

سجدے بھی اسی خاک سے ممتاز رہیگا
جو اس پہ جھکیگا وہ سرافراز رہیگا

[illegible]

شہ بولے تو اے اشرف کی بھائی تمھین بھائی
ہان شبیر تو دریا کی ترائی تمھین بھائی

۱۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرمی ہین کہاں سرد ہوا چلتی ہی بھائی
تم سا ہو بہشتی تو یہ جا ملتی ہی بھائی

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی نور کا جلوہ تھا سپاہ شہ دین پر
گویا کہ ملک عرش سے اترے تھے زمین پر

۱۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیارا کوئی کرتا نہیں سادات سے پانی
حضرت پہ ہوا بند اسی رات سے پانی

۱۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیمے مین سکینہ کو جو غش آتے تھے شبیر
روتے ہوئے گھبرا کے نکل آتے تھے شبیر

۱۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وان شام سے افواج ستم صبح کو آئی
لوگ اٹھ گئے گر لشکر سے ادھر کو کمک آئی

۱۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھو کہ ٹھہراتے ہو یہ کیا بے ادبی ہی
یان خیمہ ناموس رسول عربی ہی

۱۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر سکنے کا نہیں زور دشمن سے ہمارا
شمشیر زنی کام ہی بچپن سے ہمارا

۱۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس پا نہیں ہوتے ہین یہ پیشہ ہی ہمارا
تھے شیر خدا جسمین وہ بیشہ ہی ہمارا

۱۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانباز ہین کونین مین شہرا ہی ہمارا
شمشیر ید اللہ یہ قبضا ہی ہمارا

[illegible]

خاموش ہیں سب حکم امام دو جہاں سے
ارشاد ابھی ہو تو ہٹا دوں انھیں یاں سے

[illegible]

رکتے نہیں آ جاتے ہیں جب غیظ و غضب سے
بیٹھے ہیں مگر غیظ بڑا اللہ ہے سب میں

[illegible]

تنگ آ گئے آخر کو یہ پیاسا بھی لڑیگا
ان لوگوں پہ کھل جائیگا جب کہ ... پڑیگا

[illegible]

نامردی شقی صاحب شمشیر ہوئے ہیں
روباہ طرح دینے سے کیا شیر ہوئے ہیں

[illegible]

کیا غیظ میں وہ آپکی گودی کے پلے تھے
ہم نے انھیں روکا نہیں لشکر پہ چلے تھے

[illegible]

امت سے کبھی جنگ میں سبقت نہ کرینگے
واللہ مرینگے بھی تو ہم حق پہ مرینگے

[illegible]

بچہ بھی ہر اک شیر ہے سادات کے گھر کا
اعدا کی نہ سب فوج نہ اک طفل ادھر کا

[illegible]

آقا یہ ہمارے ہیں کہ آقا کے پسر ہیں
کیونکر نہ طرفدار ہیں ہم علی اکبر کی سپر ہیں

[illegible]

بڑھتے تو کبھی صورت شمشیر نہ رکتے
تھمتے ہیں کسی اور سے وہ شیر نہ رکتے

۲۳۰

[illegible]

کہنا کہ چلو اشکوں سے منھ دھوتے ہیں شبیر
تم خیمے سے کیوں نکلے خفا ہوتے ہیں شبیر

۲۳۱

[illegible]

یہ شب تو لڑائی کے سر انجام کی شب ہے
تم جاگیو کل سے مرے آرام کی شب ہے

۲۳۲

[illegible]

کچھ شرم نہیں تجھکو یہ کیا بے ادبی ہے
شبیر تو فرزند رسول عربی ہے

۲۳۳

[illegible]

ہیہات حمیت ہوئی کیا قوم عرب کی
مہمان ہوں مہلت دو مجھے آج کی شب کی

۲۳۴

[illegible]

کل قبر سے زہرا کے نکل آنے کا دن ہے
کل خانۂ سادات کے لٹ جانے کا دن ہے

۲۳۵

[illegible]

فاقوں پہ نہ غربت پہ نظر کرتا ہے ظالم
تو خیر کے بھی کام میں شر کرتا ہے ظالم

۲۳۶

[illegible]

حسرت نہ رہے طاعت رب دوسرا کی
ہم شب کو عبادت میں کریں اپنے خدا کی

۲۳۷

[illegible]

ہم جنگ کو موجود ہیں جلدی تمہیں کیا ہے
بس خیر وہ کل ہوگا جو منظور خدا ہے

۲۳۸

[illegible]

سید کو عبادت کی اجازت نہیں دیتا
یہ ظلم کہ اک رات کی مہلت نہیں دیتا

۳۷

[illegible]

خورشید ہدایت ہی امام دوجہان ہی
قرآن سے روشن ہی حدیثون سے عیان ہی

۳۸

[illegible]

مہلت بھی ملی تو بھی پھر اہل جفا کا
رو کر شہِ والا نے کہا شکر خدا کا

۳۹

[illegible]

جب اُٹھتی تھین چوبین تو جھکا جاتا تھا خیمہ
بھرتی تھی ہوا جب تو اُڑا جاتا تھا خیمہ

۴۰

[illegible]

پھر عذر کوئی پیش نجائیگا سحر کو
کل سب کے گلے کاٹ کے کھولینگے کمر کو

۴۱

[illegible]

راحت دلِ عالم سے فراموش ہوئی تھی
دنیا غمِ سرور میں سیہ پوش ہوئی تھی

۴۲

[illegible]

یان آنکے پانی سے چھٹے کھانے سے چھوٹے
ہو صبح تو جانین کہ سیہ خانے سے چھوٹے

۴۳

[illegible]

کیون رکھدون لبِ نحس پہ انگشتِ سنان کو
دکھلادون مزا چھید کے نیزے سے زبان کو

۴۴

[illegible]

[illegible]ون جیتی تھی جب خاک ہین اُٹھ کھڑے تھے
[illegible] سے اندھیرے مین لپٹتا [illegible]

۴۵

[illegible]

منزل ہی یہ آفت ہی تباہی نہ ہمین [illegible]
[illegible] شب ہین سیاہی نہ ہمین [illegible]

[illegible]

بابا بھی نہیں عالم تنہائی ہی بیٹا
گھر سے تمھیں جنگل میں اجل لائی ہی بیٹا

[illegible]

کل کچھ نہ کچھ آفت ہی جو گھبرائی ہین اماں
او صاحبو تربت سے نکل آئی ہین اماں

[illegible]

کیونکر کہوں تجھ سے کہ جگر چاک ہی زینب
شبیر کے مقتل کی یہ سب خاک ہی زینب

[illegible]

خاک اڑتی ہی لو چلتی ہی میدان بلا میں
نیند آئیگی کیونکر تمھیں اس گرم ہوا میں

[illegible]

بیٹو کہ شب قتل شہ جن و بشر ہی
اماں کا یہ رونا نہیں ماتم کی خبر ہی

[illegible]

کچھ دور نہیں بے ادبی فوج شقی سے
ہشیار رہو خیمۂ ناموس نبی سے

[illegible]

پائی نہ کہیں اور جگہ امن و اماں کی
جنگل وہی بھایا تمھیں تھی خاک جہاں کی

[illegible]

بیکس ہوں [illegible] چلی ہی
بیٹی یہ شب قتل حسین ابن علی ہی

[illegible]

ہر سو کمیں عدو [illegible] غدار کریگا
پیاسوں پہ خدا نار کو گلزار کریگا

[illegible]

رتبے سے جو واقف تھے ہر اک سید دیں کے
خود پھرنے لگے گرد غلام شہ دیں کے

[illegible]

ہر حال میں حضرت کی نظر سوئے خدا تھی
سجدے تھے کبھی اور کبھی منت کی دعا تھی

[illegible]

مقبول تھی وہ پڑھ کے دوگانہ جو دعا کی
خالق نے انھیں دولت کونین عطا کی

[illegible]

کہتا تھا علمدار کوئی اور نہیں ہے
گھبراؤ نہ عباس غلام شہ دیں ہے

[illegible]

جھونکا جو درختوں کو لگا سرد ہوا کا
مرغان چمن کرنے لگے ذکر خدا کا

[illegible]

فرمایا کہ خوش ہے کہ سوتی ہے سکینہ
زینب نے کہا شام سے روتی ہے سکینہ

[illegible]

جو خواب میں دیکھا ہو وہ باغ کھلیگا
بس قبر میں اس جاگنے کا لطف ملیگا

[illegible]

سامان تھا دان قتل امام دو جہان کا
یاں شور تھا گلدستۂ زہرا میں اذان کا

[illegible]

فرقت ہو تو حال اسکا خدا جانے کیا ہے
ستمتا ہے کوئی باپ سے بچہ جو جدا ہے

[illegible]

مشکل ہے پھر آنا ہمیں تیغوں کے تلے سے
لے آؤ کہ رو لیں اسے لپٹا کے گلے سے

[illegible]

کہتی تھی کہ سپہر دولت وہیں آج ملی ہے
دیکھو مجھے اِس روشہ پہ معراج ملی ہے

[illegible]

ہم ہونگے کہیں تم کہیں جاؤ گی سکینہ
ڈھونڈھو گی تو پھر ہمکو نہ پاؤ گی سکینہ

[illegible]

ان زلفوں میں دیکھا جو رخ اس خاصۂ رب کا
آنکھوں میں سماں پھر گیا معراج کی شب کا

[illegible]

پرتو ہے جہان نور کا وہ سینہ ہے میرا
میں ہوں وہ سکندر کہ دل آئینہ ہے میرا

[illegible]

ہر زیست کی لذت ہے جو دم بھر تمھیں دیکھیں
تم دیکھو تو جی بھر کے ہمیں ہم تمھیں دیکھیں

[illegible]

اندھا جو کہیں تو یہ پھر تو نظر آیا
خورشید کے پہلو میں مہ نو نظر آیا

[illegible]

بابا تری اس چاند سی صورت پہ فدا ہو
کیوں آکے لپٹتی نہیں کیا ہم سے خفا ہو

[illegible]

غم باپ کا اور قید کا دکھ جان حزیں پر
کیونکر تمھیں نیند آئیگی زندان کی زمیں پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیون دم مرا سینے سے نکل جائے سکینہ
ہے تیر گلا اور رسن ہائے سکینہ

پھر گل کی طرح نیند مری کھوؤگے بابا
مین بھی وہین سوؤنگی جہان سوؤگے بابا

نہ دوست نہ احباب [illegible]
تنہا ہے شاہان اولوالعزم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دشوار تھا ہجر پدر اس رشک چمن پر
باہین تو گلے مین تھین [illegible] شہ کے دہن پر

صدقے گئی ناقون پہ حرم ساتھ نہ ہونگے
کیا یہ سفر ایسا ہے کہ ہم ساتھ نہ ہونگے

سکہ ہے نہ وہ اور نہ وہ تاج و نگین ہین
دولت تو خزانے مین ہے خود زیر زمین ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آئیدوا اگر پیاس سے غش آئیگا بابا
تم جیتے رہو پانی بھی مل جائیگا بابا

وہ راہ ہے دھڑکا سحر و شام ہے جسکا
پہلی ہے وہ منزل کہ لحد نام ہے جسکا

آجاتی ہے وان موت جہان گھر [illegible]
بہتون کو کفن تک بھی میسر نہین [illegible]

گھبرا کے گو وحشت ہو کہیں جا نہیں سکتا
کروٹ بھی بدلنے کی جگہ پا نہیں سکتا

مٹی کے تلے دنکو بسر ہوتی ہے کیونکر
شب ہوتی ہے کسطرح سحر ہوتی ہے کیونکر

ہوتا ہے خفا بیون کو کی نازو کہ پیلے سے
ہر ہو مرے ہاتھون کو چھڑا اونہ گلے سے

رہتا ہے لباس ایک ہر حال گلے مین
ہر مین کفن اور نامۂ اعمال گلے مین

ٹھہر بھی نہ جاد اے مری وسو ملیگی
منزل وہ ہمین بعد چہل روز ملیگی

مرجائینگے گر آپکے دشمن تو جیونگی
رستی سے بندھیگی مری گردن تو جیونگی

دکھلا لیں منظر کی چار دن افلاک کے نیچے
سب بادشاہ و گدا آیا ہے سو ہے خاک کے نیچے

جائیگا سوئے شام یہ سر تیغ سے کٹکر
بس چار برس سوئیگی ہمین چھاتی سے لپٹکر

امان کے بھی رونے کا نہ غم کھاؤنگی بابا
بہن چھوڑ کے ان سب کو چلی آؤنگی بابا

[illegible]

جو خاص ہیں آئین وہ ہمارے ہیں سکینہ
وہ تم سے زیادہ ہمیں پیارے ہیں سکینہ

[illegible]

جلاد مری روح کو غمناک کرینگے
موتی کے لیے کان ترے چاک کرینگے

[illegible]

فرقت نہ ہو اک دم یہ دعا شام و سحر تھی
غربت میں بچھڑ جانے کی لیکن نہ خبر تھی

[illegible]

راضی ہوں میں واللہ ستم مجھ پہ ہیں سب ہوں
پر حشر میں شیعوں کو نہ کچھ رنج و تعب ہو

[illegible]

حضرت پہ بھی دشوار تھی ماں جائی کی رخصت
کم تھی نہ قیامت سے بہن بھائی کی رخصت

[illegible]

در تک بھی نہ پہونچے تھے کہ غش کر گئی زینب
سر پیٹ کے فضہ نے کہا مر گئی زینب

[illegible]

تن آتش غم سے صفت شمع جلیگا
یہ حال تمھیں عصر کے بعد آج ملیگا

[illegible]

کیا کہیں مرے کام آئی ہیں اس رنج و محن میں
سب طور تھا ماں کی محبت کا بہن میں

[illegible]

تھا فرش سے تا عرش سما جلوہ گری کا
ڈیوڑھی تھی دریچہ فلک نیلوفری کا

[illegible]

یہ سب وہ بشر ہیں جو بنے نور خدا سے
ہو عرش بھی روشن انھیں تاروں کی ضیا سے

[illegible]

جبریل پکارے نہیں حاجت ہے کسی کی
بچپن سے بھی خادم کو تمنا تھی اسی کی

[illegible]

نوری ہیں یہ کامل کبھی [illegible] کو نہ پہونچے
بو ایسی کہ عطر آنکے پسینے کو نہ پہونچے

[illegible]

آخر تو نکل آئینگے سارے جو چھپینگے
کچھ آنسو نہ دیکھوگے یہ تارے جو چھپینگے

[illegible]

ہمراہ علم دھوپ میں تھا ظل خدا بھی
جبریل بھی تھے سایۂ فگن سر پہ ہما بھی

[illegible]

سب یاد کرینگے کہ [illegible] الٹادیں
خیبر کی طرح قلعۂ گردوں کو الٹادیں

[illegible]

نازاں ہیں سادات شہ تشنہ گلو پر
سو سر ہوں تو قربان کریں ہر سر مو پر

[illegible]

خورشید بھی شرمندہ ہو رخ جلوہ گر ایسے
چلاتی تھیں یہ یاں نہیں دیکھے بشر ایسے

[illegible]

جنت کی پھر ہر ایک سے بو آ گئی تھی [illegible]
[illegible] پائی تھی زہرا کے [illegible]

[illegible]

ٹوکے وہ اُنھیں بڑھ کے لڑا ہو جو کسی سے
یہ شیر گزرتے نہیں ہرگز کسی سے

[illegible]

بے حکم تو قبضوں پہ نہ ہاتھ دھرینگے
حسرت نہ رہیگی جو وغا کرکے مرینگے

[illegible]

دیکھا نظر غیظ سے افواج لعین کو
لرزہ ہوا نعروں سے دلیروں کے زمین کو

[illegible]

کیا حسن عقیدت تھا عجب دل کے جوان تھے
آقا پہ فدا ہونے کو سب ایک زبان تھے

[illegible]

تیغ و تبر و تیر و سناں کھانے دو بھائی
سب لوگوں سے پہلے ہمیں مرجانے دو بھائی

[illegible]

پاس آ نہ سکے دور سے بے پیروں نے مارا
تلواریں نہ کھائیں پہ انھیں تیروں نے مارا

[illegible]

آرام میں رنج آ دو خلل سے خلل آیا
آمد ہوئی تیروں کی پیام اجل آیا

[illegible]

چلنا صف جنگاہ میں تلواروں کا دیکھیں
آج آپ مزا اپنے نکو کاروں کا دیکھیں

[illegible]

لشکر نہ رہا شاہ فلک جاہ کے ہمراہ
اٹھارہ ستارے تھے فقط ماہ کے ہمراہ

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پامال ہوا یوں بدن اُس شاہ حسین کا
لاشہ نہ اُٹھایا گیا فرزند حسن کا

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے سے لہو تن میں نہیں زرد ہیں شبیر
اک زخم جگر کیا ہمہ تن درد ہیں شبیر

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لوٹا ہی فلک عالم غربت میں گئے ہیں
ابن اسد اللہ کسے دو شبیر چھٹے ہیں

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچے صفت نکہت گل باغ ارم میں
پیدا ہوے برسوں میں فنا ہو گئے دم میں

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیلے ہیں لب لعل کمر ضعف سے خم ہے
تلواریں ادھر کھینچی ہیں یاں ہونٹوں پہ دم ہے

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیشے ہیں ادھر دھوپ میں بھی لشکر ہیں
چادر تنک ادھر لاشۂ اکبر پہ پڑی ہیں

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سہرا ابھی جوان بیٹے کا بابا نے نہ دیکھا
وہ کونسا تھا داغ کہ مولا نے نہ دیکھا

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سید الشہدا بیٹھتے ہیں نہ ہٹ سکتے ہیں شبیر
عباس کی لاشے کی طرف تکتے ہیں شبیر

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایذا سے جراحت ہے مگر اُٹھ نہیں سکتے
اس ہاتھ سے تیغ اُس سے سپر اُٹھ نہیں سکتے

ڈرسے نہ قدم ٹھیر سکینگے سپہ بداگروں کے
اکدم میں اڑا دونگی سر ان خیرہ سروں کے

اکدم کے لیے گلشن ہستی کو اجاڑوں
نانا کی بسائی ہوئی بستی کو اجاڑوں

گرمی سے ہوا میں شرر اڑتے نظر آئے
جھونکا تھا غضب کا کہ سر اڑتے نظر آئے

میں وہ ہوں کہ جس دم صف اعدا پہ چلونگی
جبریل بھی روکینگے تو ہرگز نہ رکونگی

واں زہرہ بے تاب و تواں سے نکل آئی
یاں تیغ علی میان سے باہر نکل آئی

سرکش تھا جو ناری پہ جلاتی تھی اسی کو
لوہے پہ بھی گرتی تھی تو کھاتی تھی اسی کو

صبر انکی جفاؤں کا کیا خیر بشر نے
امتوں کی تباہی کبھی چاہی ہے پدر نے

ناطاقتی جسم نہ مطلق نظر آئی
تصویر جلال اسد حق نظر آئی

دم بھر میں صفیں صاف تھیں سب بداگروں کی
تھی مینہ کی طرح خاک پہ بوچھار سروں کی

[illegible]

تھی سم کی حرارت جو بدن اُسکا ہرا تھا
افعی کی طرح پیٹ میں کیا زہر بھرا تھا

[illegible]

جسجا پہ چھکے خون کی ندی وہین بہ جائے
کیا دخل تھا اسکا کہ کسی باگ پہ رہ جائے

[illegible]

بیوصہ نہ تھو لال تھا اُس ہر بدہ جو کا
بیڑہ وہ اٹھائے ہوئے تھی خون عدو کا

[illegible]

شمشیر اجل فوج کے بھالوں سے رکی ہو
گرتی ہوئی بجلی کبھی ڈھالوں سے رکی ہو

[illegible]

جو ہاتھ لگا خو نہین اُسے بھر دیا اُسنے
پایا جسے یکتا اُسے دو کر دیا اُسنے

[illegible]

بچتا کوئی کیا تیغ قضا رنگ کے نیچے
اک برق غضب کوند گئی تنگ کے نیچے

[illegible]

ریلا جو ہوا ناریوں کو جدول کے نکلی
شیرازۂ اجزائے بدن کھول کے نکلی

[illegible]

نااہل ہین نامرد ہین ناپاک ہین اعدا
ہین برق غضب ہون خس و خاشاک ہین اعدا

[illegible]

تیغے کی جگہ پایا اسد اللہ لکھا تھا
جوہر میں اُنا سیف ید اللہ لکھا تھا

[illegible]

اک آگ لگی وار جدھر چل گیا اسکا
جو آگیا سامنے مین بدن جل گیا اسکا

[illegible]

جب ہاتھ اٹھا چرخ پہ سر چڑھ گیا اسکا
پی پی کے لہو اور بھی دم بڑھ گیا اسکا

[illegible]

بد اصل تکبر کے سخن سنتے ہیں اکثر
جو صاحب جوہر ہیں جھکے رہتے ہیں اکثر

[illegible]

اس برق کا ہمسر کوئی دنیا مین کہاں ہے
یہ سب صفتین جسمین ہون وہ سیف زبان ہے

[illegible]

کیا ڈر اسے طوفان کا جو چالاک ہو ایسا
جب باڑھ پہ دریا ہو تو پیراک ہو ایسا

[illegible]

وہ چار ہوا سامنے جو خیرہ سر آیا
ہر مصرع قد اسکا رباعی نظر آیا

[illegible]

سب ناریون کو خاک کا پیوند کیا تھا
آسودہ دم شمشیر نے دم بند کیا تھا

[illegible]

خالق کا غضب خلق پہ [illegible] ہے اسکی
[illegible] کہ مناجات نہ تدبیر کسی کو

[illegible]

ان ڈھالون کے رنگ [illegible] گئے ہوش [illegible]
[illegible] آئی تو یہ سب شکل خزان ہیں

[illegible]

بجلی سی چمکتی تھی تو ہٹ جاتے تھے جبریل
شمشیر کو اٹھائے ہوئے پھر آتے تھے جبریل

[illegible]

اچھا نہیں اب لڑنے کے راضی برضا ہیں
سو سر ہوں تو اکبر کی جوانی پہ فدا ہیں

[illegible]

فرمایا کہ امت کا بھلا ہو تاہی گھوڑے
راکب ترا اب تجھ سے جدا ہوتا ہی گھوڑے

[illegible]

جب برق چمکتی تھی سرک جاتے تھے جبریل
یا شیر خدا کہکے جھپک جاتے تھے جبریل

[illegible]

رحم اسپہ کیا کو مجھے غم دیتے ہیں اعدا
اب تیری جوانی کی قسم دیتے ہیں اعدا

[illegible]

رونے کا اٹھا شور مدینے کی طرف سے
صاف آئی صدا ہائے حسینا کی نجف سے

[illegible]

بخشو ہمیں اس تشنہ دہانی کا تصدق
پیارے علی اکبر کی جوانی کا تصدق

[illegible]

بس لڑ چکے اب تیغ و سناں کھائینگے بیٹا
بیجان دیئے ہم نہ تمھیں پائینگے بیٹا

[illegible]

گھر لٹتا تھا زہرا کا قیامت کی گھڑی تھی
بوچھار تھی تیروں کی ساون کی جھڑی تھی

[illegible]

طاقت جو نہ تھی ضعف سے تھراتے تھے شبیر
جب پڑتی تھی تلوار تو جھک جاتے تھے شبیر

[illegible]

طاقت یہ کہاں تھی کہ جو اٹھتے وہ سنبھل کر
غش ہو گئے ریتی پہ لہو منہ سے اگل کر

[illegible]

زلفیں وہ تری خاک میں [illegible] لٹ گئیں آقا
ہے ہے تری خنجر سے رگیں کٹ گئیں آقا

[illegible]

کچھ تیر کے صدمے سے نہ کہہ سکتے تھے شبیر
لاشِ علی اصغر کی طرف تکتے تھے شبیر

[illegible]

غم تھا نہ کہیں زینب خوشخو نکل آئے
خنجر جو ملا حلق سے آنسو نکل آئے

[illegible]

خنجر کے تلے سجدۂ رب کرنے کے صدقے
سید ترے پانی کے طلب کرنے کے صدقے

[illegible]

در بدر کے جو پیکان تنِ شفاف سے نکلے
سر کھول کے پریوں کے پرے قاف سے نکلے

[illegible]

بھائی نے تڑپنا کبھی نہ بھائی کا دیکھا
نکلی جو بہن نیزے پہ سر بھائی کا دیکھا

[illegible]

کاندھے پہ عبا سر پہ [illegible]
ہے ہے ترے لاشے پہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ فرق نہ اُس نار میں اور نور میں رکھا
ظالم نے سر پاک کو تنور میں رکھا

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کب تک جسم و دنیا میں گرفتار رہو گے
آقا تو گئے آپ یہاں کیسے رہو گے

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاتے ہیں آپ خلق کی مشکلکشائی کو
آئی ہے کربلا سے اجل پیشوائی کو

[illegible]

نوکیں نکالی جاتی ہیں تیروں کی سان پر
پھل برچھیوں کا چڑھتے ہیں ہر اک نشان پر

[illegible]

غربت میں بیکسی ہے شہ دین پناہ پر
سایہ ہے آفتاب کا زہرا کے ماہ پر

[illegible]

پانی پہ چوکیاں ستم آرا بٹھاتے ہیں
دریا کے گھاٹ برچھیوں سے روکے جاتے ہیں

[illegible]

معشوق کے سوا کوئی پیش نظر نہیں
یہ شوق وصل ہے کہ کسی کی خبر نہیں

[illegible]

آتی ہے خاک اڑ کے یمین و یسار سے
گیسو ہے مشکبار اسی رہ غبار سے

[illegible]

عل ہے کربلا میں قتل جو زہرا کے ماہ کو
انعام میں ملیگا وہ ماہ سپاہ کو

[illegible]

راکب بھی بابئیں چاند سے چہروں پہ آئے ہیں
توسن ہوئے سمند شباب میں نکالے ہیں

[illegible]

کیونکر یہ دکھ آنکھ سے دیکھ بیٹے کی جان کی
گرمی ہے یا برستی ہے آگ آسمان سے

۲۱۰

[illegible]

سایہ کسی جگہ ہی نہ چشمہ نہ چاہ ہی
تم تو ہوا ہیں ہو مری حالت تباہ ہی

۲۱۱

[illegible]

ڈوبے ہوے عرق مین سبھون کے لباس تھے
دل تزند ہو گئے تھے وہ ایسے حیران اس تھے

۲۱۲

[illegible]

ہر شغل عجیب شہر طور ہو گیا
شہر اپنے نور سے معمور ہو گیا

۲۱۳

[illegible]

کسکو نہ ہو وطن کیا کس پر جفا نہ کی
ای دہر تو نے آہ کسی سے وفا نہ کی

۲۱۴

[illegible]

تشویش ہی رسول خدا کے حبیب کو
کچھ پوچھنا ہی اس سے حسین غریب کو

۲۱۵

[illegible]

آیا ہی تو جدھر سے ادھر ہم بھی جاتے ہین
ای شخص جلد چل تجھے آقا بلاتے ہین

۲۱۶

[illegible]

تو ہی نگاہ فاتح بدر و حنین ہی
آقا کا میرے اسم مبارک حسین ہی

۲۱۷

[illegible]

سب اہل شہر ہین کو تیون کو آتشے ہیر ای
پھر جائین آپ جانب یثرب تو خیر ای

۲۱۸

[illegible]

سب شور پھیر گیا ہی شہ خاص و عام سے
کہنا ہی جو کہو نگا مفصل امام سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر نیک ہو سفر تو وسیلہ ظفر کا ہے
آنا ہوا کدھر سے ارادہ کدھر کا ہے

کیا دور ہے جو آپ کے شہ دو سرا ہوں
ایسا ہو کہ آلِ محمدؐ تباہ ہوں

بے ہمتوں نے کو نسا وعدہ وفا کیا
کیونکر کہوں کہ مسلم بیکس سے کیا کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ بولے وجہ کیا جو ترا حال غیر ہے
جلدی بتا کہ میرے مسافر کی خیر ہے

پھولا پھلا رسولؐ خدا کا چمن رہے
روشن سدا چراغ مزارِ حسنؑ رہے

تربت نہیں نصیب تنِ پاش پاش کو
گلیوں میں لوگ کھینچتے پھرتے ہیں لاش کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آلِ رسولِ پاک پہ کیا کیا جفا نہ کی
یہ ہیں وہی جنھوں نے علیؑ سے وفا نہ کی

حاکم کا مدعا ہے کہ ظلم و ستم کروں
گر جھوٹ ہو تو ہاتھوں کو اپنے قلم کروں

صادق جو تھے وفا میں تو کامل تھے عشق میں
دونوں کے سر روانہ ہوئے ہیں دمشق میں

[illegible]

خواہان مرگ سبط رسالت مآب ہی
انکا جہان سے کوچ مرا یا تراب ہی

[illegible]

رتبے بڑے ہین کشتۂ اول کے واسطے
سبقت تو ہی ضرور ہر اول کے واسطے

[illegible]

معلوم تھا کسے کہ تنہا ہی یہ آئیگی
مان انکی جب سُنے گی تو کیا خاک اُڑائیگی

[illegible]

ہین جانتا تھا اب مرے لینے کو آؤ گے
اسکی خبر نہ تھی کہ ہمین چھوڑ جاؤ گے

[illegible]

بیرحم نے یتیمون پہ کیا کیا ستم کیے
بازو بندھے تھے دونون کے جب سر قلم کیے

[illegible]

یون دفن کم ہوا ہی کوئی کائنات مین
خندق مین لاش باپ کی بیٹے فرات مین

[illegible]

ملتے تھے مجکو پاس سے منہ پھیر پھیر کے
کوفے مین لیگئی تھی اجل تمکو گھیر کے

[illegible]

ہاتھون سے آشکار نشان سجود تھے
بیرحم کے طمانچون سے عارض کبود تھے

[illegible]

تمکو سنان و تیغ سے موڑا نجائیگا
مجسے خدا کی راہ کو چھوڑا نجائیگا

[illegible]

صدمے سے رنگ یاس سے بیکس کا فق ہوا
زینب زمین پہ اٹھ کے گری یہ قلق ہوا

[illegible]

ہے ہے وطن سے آئے کے وہ لٹ گئے ہنوز
بھائی مرے پدر سے کہیں چھٹ گئے ہنوز

[illegible]

آپہونچی فصل فاطمہ کے خاک اڑانے کی
زینب یہ ابتدا ہے مرے مارے جانے کی

[illegible]

خیمے سے صحن تک جو گئی جا بجا گری
چہرے سے رنگ اڑ گیا سر سے ردا گری

[illegible]

پڑتا ہے دل میں شگاف مری چھاتی دھڑکتی ہے
رہ رہ کے غم کی آگ جگر میں بھڑکتی ہے

[illegible]

رنڈسالہ بیبیاں اسے جس دم پہنائینگی
اماں نکل کے قبر سے پرسے کو آئینگی

[illegible]

پوچھوں تو حال کیوں شہ والا کا غیر ہے
کیا ہو گیا وطن میں تو لوگوں کی خیر ہے

[illegible]

مسلم سے کوفیوں نے بڑی بے وفائی کی
گاڑی نہ لاش بھی مرے مظلوم بھائی کی

[illegible]

ہم بھی خدا کی راہ میں اب قتل ہوئینگے
اک دن اسی طرح ہمیں سب ملکے روئینگے

[illegible]

صدمے اُٹھا کے ہیں وطنوں پر گذر گئے
وارث بھی مر گیا مرے بچے بھی مر گئے

[illegible]

ماں سے سوا شفیق ہیں اور حق شناس ہیں
بچے تمھارے فاطمہ زہرا کے پاس ہیں

[illegible]

تم بن ہماری زیست کی صورت بگڑ گئی
بیٹوں کو ساتھ لے گئے بیٹی بچھڑ گئی

[illegible]

سمجھینگے آپ نے قاتلِ مسلم نظر ہیں یہاں
بیٹھو نہ صبر کر کے سید الاسفر یہیں یہاں

[illegible]

راضی علی ہوں شاد خدا کا حبیب ہو
مانگو دعا کہ ہمکو یہ دولت نصیب ہو

[illegible]

[illegible]

لازم ہے ہمکو صبر کہ دنیا میں نام ہو
اسکا نہ سے شرف کہ نثار امام ہو

[illegible]

سمجھو نہ یہ سفر کی تباہی میں مر گیا
زندہ ہے وہ جو راہِ الٰہی میں مر گیا

[illegible]

بس اے انیس اب نہیں لکھنے کی تاب ہے
اس آتشِ الم سے کلیجہ کباب ہے

[illegible]

دل مثل غنچۂ وا کلی ہوا اٹھا کے کھل گیا
رستہ ریاض خلد میں جانے کا مل گیا

حاصل ملیگا حشر میں اس کار گشت کا
[illegible] یہی ٹکڑا بہشت کا

پانی سے ہاتھ منھ کو لب نہر دھوئینگے
جاگے بہت ہیں پاؤن کو پھیلا کے سوئینگے

[illegible]

آگے کہیں نہ جائینگے اس ارض پاک سے
الفت ہماری خاک کو ہے یاں کی خاک سے

بچنے کو عذاب حق سے لحد میں پناہ ہے
طوفان اشک پاس ہو تو کشتی تباہ ہے

دو چار دن میں عمر کی مدت تمام ہے
میدان سے پھر غرض ہے نہ دریا سے کام ہے

[illegible]

ابتک کسی صدف کو نہ ایسے گہر ملے
گردون کو ایک اسکو بہتر قمر ملے

ہاں کونسی جگہ تمھیں بھائی پسند ہے
اس شیر نے کہا کہ ترائی پسند ہے

بستی بھی ہے کوئی کہ یہی ایک نہر ہے
اس دشت پر خطر میں اترنا تو قہر ہے

۲۱۰

[illegible]

بچے بھی مارے ہول کے تڑپیں گے سینے میں
میرا تو دل ابھی سے اچھلتا ہے سینے میں

۲۱۱

[illegible]

رنج و غم و الم کی گھٹا دل پہ چھائی ہے
اماں کے پیٹنے کی صدا مجھکو آئی ہے

۲۱۲

[illegible]

رہنے میں اس جگہ کے ضرر کیا [illegible]
خیمہ یہاں ہوا تھا جناب امیر کا

۲۱۳

[illegible]

کیا رنگ آگے دیکھیے قسمت دکھاتی ہے
یاں کی زمیں سے خون کی بو مجھکو آتی ہے

۲۱۴

[illegible]

وسواس کا مقام ہے جا کہ قلق کی ہے
پہچانتی ہوں میں یہ صدا شبیر حق کی ہے

۲۱۵

[illegible]

انسان کو چاہیے کہ گناہوں سے پاک ہو
شاید ہماری خاک اسی بن کی خاک ہو

۲۱۶

[illegible]

دھارے بہیں گے لہو کی ملیں گے دریا کی موج میں
[illegible] کہ چلتی ہیں تلواریں فوج میں

۲۱۷

[illegible]

نقشہ وہ پھر گیا مری چشم پر آب میں
ایسا ہی دشت تھا جسے دیکھا تھا خواب میں

۲۱۸

[illegible]

سر پر اڑاؤ بیبیو اس سرزمیں کی خاک
شیشے میں رکھ گئے ہیں محمد یہیں کی خاک

۴۱۹

[illegible]

زینب کے دل پہ ظلم کی شمشیر پھر گئی
شہ کی نظر میں موت کی تصویر پھر گئی

۴۲۰

[illegible]

گرمی میں بند ہو وے بکا پانی امام پر
ہوگا نہ کل ہوا کا گذر اس مقام پر

۴۲۱

[illegible]

دنیا میں آج شام کے حاکم کا زور ہے
یاں دوپہر سے شمر کے آنے کا شور ہے

۴۲۲

[illegible]

حملہ کریں چڑھا کے اگر آستیں کو
ہم آسمان سمیت الٹ دیں زمین کو

۴۲۳

[illegible]

ہم اور خوف جان سے لڑائی کو چھوڑ دیں
دیکھا نہیں کہ شیر ترائی کو چھوڑ دیں

۴۲۴

[illegible]

مرنے کے وقت جان کو نہیں جان سمجھتے ہیں
ہم ایک اور لاکھ کو یکساں سمجھتے ہیں

۴۲۵

[illegible]

رکھتے ہیں اس زمین کے لیے سر کو ہاتھ پر
قبضہ ہے تا بہ چشمہ ہمارا فرات پر

۴۲۶

[illegible]

کیا تم کو ضرب تیغ علی کی خبر نہیں
آگے بڑھا قدم تو کسی تن پہ سر نہیں

۴۲۷

[illegible]

للہ شیر بیشۂ حیدر کو دیکھیے
تلواریں کھنچ گئی ہیں برادر کو دیکھیے

[illegible]

پہلے کرو وہ کام کہ جو فرض عین ہو
بیچین ہوں تو ہم ہوں پہ امت کو چین ہو

[illegible]

مانو مرا کہا میں تمہارا امام ہوں
غازی نے سر جھکا کے کہا میں غلام ہوں

[illegible]

ہاں یہ ملال ہے کہ سر انکے کٹے نہیں
شیروں کے سامنے سے کبھی ہم ہٹے نہیں

[illegible]

منظور ناریوں کو نہ پانی کا آسرا
کوثر ہی اپنی تشنہ دہانی کا آسرا

[illegible]

ارشاد جو حضور سے حق میں قبول ہے
حکم حضور حکم خدا و رسول ہے

[illegible]

لاکھوں ہوں گر تو ہو اسے لو کا بچائیگا
بگڑیگا پھر یہ شیر تو روکا نجائیگا

[illegible]

مشکل حباب خلق میں آخر فنا تو ہے
دریا اگر قریب نہ ہوگا خدا تو ہے

[illegible]

گریہ بدی کریں نہ شہ کائنات سے
سر اپنا کاٹ دو نہیں انکو اپنے ہات سے

[illegible]

کہتے تھے راہ میں کہ نہ وارا اپنا چل گیا
افسوس ہے کہ ہاتھ سے دریا نکل گیا

[illegible]

پانی کے بند کرنے پہ ہر رہ ہیں تلے ہوئے
جنت کے در ہماری طرف ہیں کھلے ہوئے

[illegible]

بس کھل گیا نہ طور صفائی کا ہو گا
اب کل سے بند و بست لڑائی کا ہو گا

[illegible]

گھوڑوں پہ گرد و پیش رسالان شام تھے
زریں کمر جلو میں کئی سو غلام تھے

[illegible]

صحن اسکا سب بتول کے پیاروں سے بھر گیا
اک آسمان تھا کہ ستاروں سے بھر گیا

[illegible]

ہلتا تھا دشت کیں دہل اسطرح بجتے تھے
باجوں کا تھا یہ شور کہ بادل گرجتے تھے

[illegible]

خیمہ ہی کسطرف کو شہ خوش خصال کا
دریا پہ تو محل نہیں زہرا کے لال کا

[illegible]

فوجوں سے تا بہ صبح زمین رن کی بھر گئی
اک رات میں چڑھی ہوئی ندی اتر گئی

[illegible]

بدخواہ خاندان رسالت پناہ تھے
ایسے جلے ہوئے تھے کہ چہرے سیاہ تھے

[illegible]

عباس مستعد تھے سمجھو تے لڑائی کو
شبیر پھر لے گئے سمجھا کے بھائی کو

[illegible]

بچوں کی مارے پیاس کے حالت تغیر ہے
خیمہ نہ سایہ میں ہے نہ دریا قریب ہے

[illegible]

یاں سیکڑوں کمانیں ہیں فوج اُدھر ہیں یاں
دو دو گرینگے خاک پہ ایک ایک تیر سے یاں

[illegible]

چھوٹے ہیں اور سپاہ کوئی اُنمیں جوان نہیں
خط اک طرف مسیں بھی کسی کی عیاں نہیں

[illegible]

ایسی نہ فوج کچھ ہے نہ ایسے نشان ہیں
ہیں نے تو خود گنا ہے اکاسی جوان ہیں

[illegible]

کیا چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کی طاقت دکھائینگے
اُٹھنے تو تیغ بھی سنبھالے نہ جائینگے

[illegible]

زہرا کے جان و دل ہیں جو بچے پیارے ہیں
یہ ستر تو چاند ہیں باقی ستارے ہیں

[illegible]

اسوار بھی قلیل پیادے بھی تھوڑے ہیں
کل اشترہ تو اونٹ ہیں اور بیس گھوڑے ہیں

[illegible]

کچھ آزمودہ کار نہیں کچھ مشق نہیں
اُنکے ابھی تو گھر سے نکلنے کے دن نہیں

[illegible]

کھانے کا ہے خیال نہ پانی کی فکر ہے
سجدے ہیں اور دعائیں ہیں اور حق کا ذکر ہے

[illegible]

کیا کوئی لڑ سکیگا قیامت کی فوج ہے
لشکر کی ہیں صفیں کہ سمندر کی موج ہے

[illegible]

اب کوئی دم میں گھر کی حسن کے صفائی ہے
تلوار آج زہر میں ہیں نے بجھائی ہے

[illegible]

وارث نہ کوئی ہوئیگا سید کی لاش کا
لوٹونگا سب لباس تن پاش پاش کا

[illegible]

سب لوگ فکر قتل شہنشاہ دین میں ہیں
کھینچے ہوے کمانوں کو سرکش کمین میں ہیں

[illegible]

جب دولت علی کو قضا لوٹ جائیگی
فرزند فاطمہ کی کمر ٹوٹ جائیگی

[illegible]

ہر آرزو کرو دولت آل عبا ملے
دیکھیں کسے علی کی بہو کی ردا ملے

[illegible]

سب لوگ جا بجا پئے قتل وستیز ہیں
تیغیں بھی ہیں اور لی ہوئی خنجر بھی تیز ہیں

[illegible]

اصغر کا طوق اپنے پسر کو پنہاؤنگا
سوغات کربلا سے یہی لیکے جاؤنگا

[illegible]

فرصت اب ایک دم کی نہ پائینگے دو حسین کو
بیعت اگر کریں تو امان دو حسین کو

پیاسوں پہ تیر یاس کے بھی ٹوٹتے ہیں کس طرح
دیکھیں سبھوں اکھوں سے لٹتے ہیں کس طرح

ایسا ایک سا رخ یہ قدرت حق کا ظہور تھا
لشکر یہ تھا حسین کا دریائے نور تھا

کیا دخل لوٹ حسن میں خال سیاہ کو
نقطے کی احتیاج نہیں مہر و ماہ کو

گردوں نشیں سروں کو سہم پیٹنے لگے
بکھرا کے بال اہل حرم پیٹنے لگے

تھے اس طرح جوانوں میں لڑکے ملے ہوئے
ہوں جس طرح سے پھول چمن میں کھلے ہوئے

مطلب کھلا ہوا ہے خط سبزہ رنگ کا
یہ حاشیہ لکھا ہے اسی متن تنگ کا

فرما کے الوداع حرم آہ سوگوار سے
خیمے سے نکلا شاہ چمن عذار سے

شعلے چھپے جہاد پہ کمر میں کسے ہوئے
خوشبو سے تن کی عطر میں کپڑے بسے ہوئے

خوشبو مہک گئی چمن کائنات میں
بولے تو پھول جھڑنے لگے بات بات میں

۳۰۷

[illegible]

مضمون صفاتِ قد کا قیامت سے لڑ گیا
قامت کے آگے سرو خجالت سے گڑ گیا

۳۰۸

[illegible]

میری طرف حضور نہ رک رک کے دیکھیے
مولا مرے قدم کی طرف جھک کے دیکھیے

۳۰۹

[illegible]

مر جاؤنگی یہیں ساتھ جو وارث کا چھٹ گیا
آگے قدم بڑھا تو مرا راج لٹ گیا

۳۱۰

[illegible]

لڑنے کو فوجِ کین سے بہادر تلا ہوا
سر پہ نشانِ دین کا پھریرا کھلا ہوا

۳۱۱

[illegible]

پاؤنگی پھر نہ فاطمہ کے نورِ عین کو
پہچانا تو بہن سے نہ چھوڑا حسین کو

۳۱۲

[illegible]

چھوڑ نہ دیں یہ ارشد دل سے نہ چل سکا
بھائی ہیں کیا کروں نہ کلیجہ سنبھل سکا

۳۱۳

[illegible]

کوہِ الم گرا تھا دلِ دردناک پر
آنکھوں سے اسکے اشک ٹپکتے تھے خاک پر

۳۱۴

[illegible]

[illegible] اے ہرشے ہاتھ سے سکینہ لگا ہم [illegible]

۳۱۵

[illegible]

تسکین ہیں مرے دل پر اضطراب کو
گھوڑے سے تھم کے روکیں سنبھالوں رکاب کو

حیدر رضا دی وجد اکا ادھر دل حزیں گیا
زہرا ابھی ہو رکاب میں روح الامین گیا

ذرّوں کا اس زمیں کے فلک پر دماغ تھا
ہر سنگ ریزہ رشکِ دُرِ شب چراغ تھا

قدسی بسانِ نقشِ قدم ہوئے تعظیم کے لیے
طوبیٰ کا سر بھی جھک گیا تسلیم کے لیے

جنگل تنوں میں جان نئی زندہ ہو گئے
ذرّے زمیں پہ اخترِ تابندہ ہو گئے

تھا یہ زمیں کا قول کہ عنبر سرشت ہوں
کہتی تھی گرد نکہتِ باغِ بہشت ہوں

ناقوں میں بھی شور تھا کہ دل کے سیر تھے
جانباز تھے جری تھے [illegible] شیر تھے

سرتاج عرش تھا جو بھی ہمارے زمین پر
قدسی بھی پروں کو فرش کیے تھے زمین پر

تھے سوار سپہ گردوں رکاب کے
گویا ستارے جاتے تھے ساتھ آفتاب کے

پیرو امام کے تھے کہیں خوش طرح ہوں
آقا حسین ساتھ ہو ایسے رفیق ہوں

[illegible]

ہر حال میں وہ لوگ رضا جوئے شاہ تھے
رخ اُنکے مثلِ قبلہ نما سوئے شاہ تھے

[illegible]

بڑھ بڑھ کے پیادوں نے سواروں سے جنگ کی
ایک ایک تشنہ لب نے ہزاروں سے جنگ کی

[illegible]

غازی ستمگروں سے وغا کرکے مر گئے
حق نمک جو تھا وہ ادا کرکے مر گئے

[illegible]

ذرّہ نہ مہر و ماہ میں اور ان میں فرق تھا
اک اک جوان حُسن کے دریا میں غرق تھا

[illegible]

دو کرتے تشنہ [illegible] میں
گھوڑوں کو [illegible] میں سواروں کو [illegible]

[illegible]

چمکی جو اُنکی تیغ تو بجلی چمک گئی
شیروں کی آنکھ خوف سے [illegible] جھپک گئی

[illegible]

تن تن کے [illegible] آکے رہ گئے
تیروں کے زخم شاہ کو دکھلا کے رہ گئے

[illegible]

بیدست ہو گئے تو یہ جوہر دکھا گئے
لو جھپکے مثل شیر درندہ چبا گئے

[illegible]

[illegible] ستمگر [illegible]
[illegible] کبھی [illegible]

حضرت پکارتے تھے کہ رو رو کے پیاسے ہیں
جسکا پسر ہو تشنہ یہ اُسی کے نواسے ہیں

صدمے سہوں کلیجے پہ کس کس کے داغ کے
افسوس پھول جھڑ گئے سب میرے باغ کے

تیغے سے دل کو ماں سے بچھڑنے کا درد تھا
رن کی ہوا سے گرم سے جسم اسکا زرد تھا

روئے امام اُسکی جوانی کے واسطے
دریا پہ قتل ہو گیا پانی کے واسطے

تھا زخم تیغ سے ننھا سا سینہ [illegible]
باندھے ہوئے تھا مٹھیاں منہ تھا کھلا ہوا

آثار مرگ پھول سے رخ پر نمود تھے
ہچکی لگی ہوئی تھی مسوڑھے کبود تھے

صدمے سے حال سبط نبی کا غیر ہو گیا
ناظم سب کا خاتمہ بالخیر ہو گیا

سمائے ہیں دامن [illegible] کے
رخسار تھے کہ پھول کھلے تھے گلاب کے

تھی نازکی میں [illegible] خزاں آرہی تھی
تالو سے لگ گئی تھی زباں [illegible]

[illegible]

چھپ ہیں رہی گلا یہ حیسون کی ہی ہین یعنا
یان کہنے پہ بیٹھو جا شے سینہ دم وہ سکھ جھکی ہین نیا

[illegible]

سیرابی سب یہ نہ پرند اور پیاسے ہم
شکوہ نہ کر ینگے رسول خدا سے ہم

[illegible]

پیچھے پہ ظلم صاحب ایمان سے دور ہی
چپ ہو رہے سے میہمان کی خاطر ضرور ہی

[illegible]

چھالی ہین وسعدم جو دم اسکا انگلتا تھا
گہر اکے ننھے ہاتھون کو دیدے ہ ٹپکتا تھا

[illegible]

خادم تھے ساتھ ہاتھ مین تھے پیالے چوب کے
اور ایک شخص چتر کا سایہ کیے ہوے

[illegible]

ٹپکا دے ایسکے حلق مین اک بوند آب کی
تشنگو نسیم ہی روح رسالت مآب کی

[illegible]

پانی کی جستجو تھی شہ خوش صفات کو
تکتے تھے چشم یاس سے نہر فرات کو

[illegible]

مہمان ہی کوئی آن کا ہونٹون پہ جان ہی
اسکا قصور کیا ہی کہ یہ بے زبان ہی

[illegible]

مضطر تمام فوج کے پیر و جوان ہوئے
آنکھون سے مرگ بوند کے بھی آنسو روان ہوئے

[illegible]

کچھ شرم بھی ہو شرطِ مسلماں کے واسطے
دے حکم آب اصغرِ ناداں کے واسطے

چھایا ستم کا ابر شہِ نامدار پر
تیروں کا مینھ برسنے لگا شیرخوار پر

[illegible] قضا نے نکالدیں
ننھی سی باہیں باپ کی گردن میں ڈالدیں

[illegible]

پیاسا کریں گے ذبح ہم اس نونہال کو
پانی نہ دیں گے بانوئے بیکس کے لال کو

آنسو رواں تھے آنکھوں سے بچے کے حال پر
مثلِ کماں جھکے ہوئے تھے اپنے لال پر

چھو گیا گلا چھدا ہوا اُس نونہال کا
ملنے لگے جبیں پہ لہو اپنے لال کا

[illegible]

خیرات کچھ آرزو نہیں اس کو بہشت کی
لہرا رہی ہیں سامنے نہریں بہشت کی

جلدی کماں میں جوڑ کے سرکش نے تیر کو
تاکا نگاہِ قہر سے حلقِ صغیر کو

حضرت نے سر کو پیٹ کے [illegible]
[illegible] لحد میں روحِ رسالت پناہ [illegible]

[illegible]

پھٹ جائے کیوں نہ جگر شہ خوش خصال کا
ماتم ادھر جوان کا ادھر شیر و سال کا

[illegible]

جنکی تمھیں طلب ہے وہ سوئے جناں گئے
جاتے ہیں ہم بھی اب وہیں احمد جہاں گئے

[illegible]

طبقے زمیں کے روح امیں کے پرون ہے
یاں سر پڑا ہے خاک پہ اور تن پرون ہے

[illegible]

سینے پہ میرے تیر لگاتا تو غم نہ تھا
بچہ مرا یہ ناقۂ صالح سے کم نہ تھا

[illegible]

تم یہ نہ جانیو کہ ہمیں چھوڑے جاتے ہیں
ہم بھی تمھارے پاس کوئی دم میں آتے ہیں

[illegible]

جان سرکشوں کی جانب ملک عدم چلی
ایسی ہوا بھی گلشن عالم میں کم چلی

[illegible]

بہنیں ہیں بیقرار کہ وہ بھی بھیا اس ہے
مادر کی گود خالی ہے جھولا اداس ہے

[illegible]

دل دشمنوں کے خنجر ابرو سے کٹ گئے
الٹی جو آستیں تو پرے سب الٹ گئے

[illegible]

کیا ضرب تھی کہ فتح کا دروازہ کھل گیا
اجزائے جسم نحس کا شیرازہ کھل گیا

[illegible]

چل پھر سے اسکی فوج ستم دردناک تھی
گردون پہ تھی کبھی تو کبھی زیر خاک تھی

[illegible]

ہم منتقم ہیں اسلیے لو انتقام سے
ای صابرون کے فخر لبالب ہے جام

[illegible]

اعدا نے کائنات کا دفتر الٹ دیا
نیزون سے لاش شہ کو زمین پر الٹ دیا

[illegible]

زخمون کو اسنے آتش سوزان بنا دیا
ہر نخل قد کو سرو چراغان بنا دیا

[illegible]

رک جا کہ خاتمہ ہوا جنگ و جدال کا
اب سر چڑھیگا نیزے پہ زہرا کے لال کا

[illegible]

راحت کا بعد قتل سر انجام کیجیو
زہرا کے گھر کو لوٹ کے آرام کیجیو

[illegible]

غل تھا کہ اے نبی کے نواسے پناہ دے
اے دو شبانہ روز کے پیاسے پناہ دے

[illegible]

کھائی سنان جو عرش میں دل دردناک ہے
کرسی نشین عرش گرا فرش خاک پر

[illegible]

زینب نے دی دوہائی تو منہ کو جگر آیا
زانو سے شہ کا سینۂ زخمی ابھر آیا

[illegible]

بیکس ہوں تشنہ کام ہوں محبوس ہیں چھ پہر
یارب گواہ رہیو کہ میں بے قصور ہوں

[illegible]

ہے مجھ سے التجا یہی مجھ دل ملول کی
امت کو بخش دے مرے نانا رسول کی

[illegible]

برپا ہوا جب یہ حشر تو کیا دل کو کل پڑے
باہر سب اہلِ بیت محمد نکل پڑے

[illegible]

شہ ذبح ہو گئے نہ کسی کو خبر ہوئی
ہے ہے ذرا سی عمر میں میں بے پدر ہوئی

[illegible]

ہم سب کے چین اب تہِ افلاک اٹھ گئے
ہے ہے جہان سے پنجتنِ پاک اٹھ گئے

[illegible]

ہے ہے لہو بھری ہوئی زلفیں لٹکتی ہیں
ہے ہے رگوں سے خون کی بوندیں ٹپکتی ہیں

[illegible]

دیکھیں بغور زخمِ تنِ پاش پاش کے
ٹکڑے اٹھائیں آ کے بیٹے کی لاش کے

[illegible]

فرما رہے ہیں شبیر [illegible] مرحبا تجھے
دیتی ہے روح فاطمہ زہرا دعا تجھے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۴۴

[illegible]

ایک ایک کے مرقد پہ فدا ہوتی ہے زہرا
عاشور سے سب آج تلک روتی ہے زہرا

۴۵

[illegible]

نہ پیاس کا صدمہ تھا نہ جانوں کی پڑی تھی
ایک ایک کی کوثر کی طرف آنکھ لڑی تھی

۴۶

[illegible]

[illegible] حسن [illegible] انسان [illegible]
گویا [illegible] تھے لباس بشری میں

۴۷

[illegible]

محراب عبادت خم شمشیر کو سمجھے
جادہ وہ مسافر دم شمشیر کو سمجھے

۴۸

[illegible]

ایسے کسی تسبیح کو کب دانے ملے تھے
کس شمع کو اس طرح کے پروانے ملے تھے

۴۹

[illegible]

[illegible] زبان [illegible] تھی
بیدار [illegible] شب [illegible] آنکھوں [illegible] تھی

۵۰

[illegible]

مذکور یہ تھا جی سے گذر جائیں گے پہلے
اس بات پہ مرتے تھے کہ مر جائیں گے پہلے

۵۱

[illegible]

ہر دم سر تسلیم تھا خم راہ خدا میں
بڑھتے چلے جاتے تھے قدم راہ خدا میں

۵۲

[illegible]

حق ہم سے غلامی کے ادا ہو نہیں سکتے
[illegible] ہم [illegible] نہیں سکتے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھائے تبر و تیر یہ غمخواری کا حق تھا
وہ کر گئے غازی جو وفاداری کا حق تھا

بڑھ بڑھ کے گلا رکھتے تھے شمشیر و دم پر
سر کٹ کے جو گرتے تھے تو آقا کے قدم پر

وہ فاطمہ کے نخل جو پھولے نہ پھلے تھے
مقتل میں ستمگاروں کی تیغوں کے تلے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا میں یہ تحصیل سعادت کا صلا تھا
آقا بھی انھیں سبط پیمبر سا ملا تھا

پانی میں وہ لذت نہ وہ کھانے میں مزا ہے
جو آج کے دن حلق کٹانے میں مزا ہے

مر جانے کی غازی تھے میں قسم کھائے ہوئے تھے
پانی کا جو تھا قحط تو مرجھائے ہوئے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایسا کسی سردار نے لشکر نہیں پایا
لشکر نے بھی ایسا کبھی سرور نہیں پایا

میداں میں عجب رنگ سے سر بیچ تلے تھے
حیدر کے تیغ کے ورق رن میں کھلے تھے

یہ دیر تک کیوں اس سے بھلا فائدہ کیا
سید انھیں چمکنے لگیں تیغیں تو مزا

رہوار کو چمکا کے ہزاروں پہ گرا کون
فوج ستم آرا کے نشاں لیکے پھرا کون

وہ چاند سے رخ گرد یتیمی سے اٹے تھے
اور ناشتی کپڑوں کے گریباں پھٹے تھے

اکبر ہیں ثنا خواں پئے جولاں کوئی یاں ہے
رہوار وہ ہیں وہ ہم پسر شیر خدا ہیں

لو فتح ہوئی کون خبر دیتا ہے آکر
گرتا ہے نشاں کیسا دیکر وہ پہ جا کر

کہتے تھے کہ بابا تو نہ اسپ آگے بڑھینگے
آقا کے ہراول سے ہمیں جا کے ملینگے

دولہا کی نئی بیاہ ہے کی شادی کی ہو شاں
دولہا کبھی سیج پہ ہر گز نہ گئے تیر و سنا ہیں

ناچار ہیں گر پیاس سے غش کھا کے گرینگے
اسکی بھی قسم لیلو کہ جیتے نہ پھرینگے

وہ کہتا تھا سر آنکے اتارے گئے ہونگے
اقلیم میں دشمن کے ہیں مارے گئے ہونگے

تلوار لو کاندھے پہ زرہ باپ کی پہنے
تصویر حسن پھرتی تھی حضرت کی نظر میں

[illegible]

دو لہا کی نشانی تھی کہ صورت پہ دھری تھی
او ربانگ میں صندل کی خوشبو کہ بھری تھی

[illegible]

شوکت ہے سراپا میں رسول دو سرا کی
ایسے بھی بشر ہوتے ہیں قدرت ہے خدا کی

[illegible]

پانی تھے جگر پیاس سے اولاد علی کے
خشکی میں تباہی تھی سفینے پہ نبی کے

[illegible]

غازی تھے بہادر تھے ولی ابن ولی تھے
سب قوت بازوئے حسین ابن علی تھے

[illegible]

غل تھا کہ عجب شوکت و شان شہ دیں ہے
فوج سب اسی کے ہیں یہ خورشید زمیں ہے

[illegible]

جوڑے ہوئے تیروں کو جمائے ہوئے صف
رخ سب کے جگر گوشۂ زہرا کی طرف

[illegible]

اعلیٰ نہ ہو کیوں ایسے علمدار کا رتبہ
خالق جسے دے جعفر طیار کا رتبہ

[illegible]

بیدینوں کے رخ قبلۂ ایماں سے پھرے تھے
ہفتاد و دو تن لاکھ سواروں میں گھرے تھے

[illegible]

دنیا سے مٹا دینگے نشان آج نبی کا
بچہ بھی نہ چھوڑینگے حسین ابن علی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر برقی تھی غش کیا کیے جو غش ہوتا تھا ان کو
چادر نہ سنبھلتی تھی یہ رعشہ تھا بدن کو

کہرام تھا مہمان سکے اہل حرم میں
رونے کو نہ تھا آل نبی کی سیدانیاں غم میں

بیٹھے ... مرنے کی رضا دیجیے آقا
فردوس کے رستے یہ لگا دیجیے آقا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس سن میں یتیمی کا مجھے داغ نہ ہوئے
پامال خزاں فاطمہ کا باغ نہ ہوئے

لاشے سے گلے ملکے جدا ہوتے تھے شبیر
عورات میں غل ہوتا تھا جب آتے تھے شبیر

وہ کیجیے کہ شرمندہ نہ ہوں آپ کے جد سے
جنت میں پہنچ جاؤنگا آقا کی مدد سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے تھے کہ رن میں کہیں تلوار نہ چل جائے
دھڑکا تھا کہ ہم سے کوئی پہلے نہ نکل جائے

جس سمت یہ جانباز تھے خالی وہ پرا تھا
اور دور تلک دشت ستم خوں سے بھرا تھا

بیقدر ہوں افلاک جو نظروں سے گرا دو
جس ذرے کو چاہو اسے خورشید بنا دو

[illegible]

اب دیر جو ہوتی ہے مرے دل کو قلق ہے
بچپن کا جو خادم ہو کچھ اسکا بھی حق ہے

[illegible]

پیاسا ہے یہ حسرت ہے کہ آجائے گا رن میں
پانی کبھی ہیں ہے جو چھوا اوسکا دہن میں

[illegible]

جھو کا ہے رکھو رحم اسیرون پہ روا ہے
بازو کبھی بندھا ہو کے کھلی عقدہ کشا ہے

[illegible]

ہے کون رفیقون میں بجز یاس ہمارے
اک چاہنے والا تو ہے پاس ہمارے

[illegible]

بستہ ہوا وہ در بار شہ عقدہ کشا ہے
دنیا میں غریبون کے لیے امن کی جا ہے

[illegible]

تم ساقی کوثر ہو زمانے پہ عیان ہے
یہ تیسرا دن ہے کہ پسر تشنہ دہان ہے

[illegible]

جو دوست ہے میرا اوسے پہچانتا ہون میں
بھائی تجھے بھائی سے سوا جانتا ہون میں

[illegible]

اک ضرب کو فرہاد یا پیر دل سے بچایا
خون کا عوض اپنے بھی تو قاتل سے بچایا

[illegible]

حضرت سے کبھی ہون ورے وطن سے بھی جدا ہون
امداد کو ہو پہنچو کہ مصیبت میں پھنسا ہون

[illegible]

جب سر مرا خنجر سے جدا ہوئیگا بابا
کیا جانیے ناموس پہ کیا ہوئیگا بابا

فرمائینگے شبیر سے منھ موڑ کے آیا
تلواروں میں بیکس کو مرے چھوڑ کے آیا

مجروح ہوں نیزوں سے جو میدان ستم میں
ہاتھ آئے ضعیفی کا عصا راہ عدم میں

[illegible]

پاؤں نہ کفن میں تو کچھ اسکا نہیں غم ہے
بے پردہ جو ہو دختر زہرا تو ستم ہے

حضرت پہ جو ظلم و ستم و جور و جفا ہے
دو روز سے یاں ہائے حسینا کی صدا ہے

بے سر دیے مولا مجھے آرام کہاں ہے
گو پیر ہوں پر دل مرا مرنے پہ جواں ہے

[illegible]

فردوس میں جانا مجھے منظور ہے آقا
جنت تو ہے نزدیک نجف دور ہے آقا

جیتا ہے سدا جو یہ شرف پاتا ہے مولا
اس طرح کا مرنا کسے ہاتھ آتا ہے مولا

کچھ ضعف نہیں آپکے قدموں کی قسم ہے
سر بار ہے تن پر کمر اس واسطے خم ہے

[illegible]

کیا دن تھے سوا کھیل کے کچھ غم نہ ذرا تھا
گیسو تھے اٹے خاک سے کرتا بھی پھٹا تھا

[illegible]

کہتے تھے کہ ہم دوڑتے ہیں آ سیے نانا
جب جانیں کہ اسوقت ہمیں پائیے نانا

[illegible]

بیجا نہیں اس طفل پہ الطاف نبی کا
یہ جانشیں والا ہے حسین ابن علی کا

[illegible]

نہ کھیل پہ رغبت نہ تماشے پہ نظر تھی
خاک کف پا میرے لیے کحل بصر تھی

[illegible]

ڈر ہے مرے آرام کا نقشہ نہ بگڑ جائے
کانٹا کوئی ان پھولوں سے تلووں میں نہ گڑ جائے

[illegible]

ہر قوم ہے نام اسکا ازل سے شہدا [illegible]
دیویگا خدا قبر اسے یہ خاک شفا میں

[illegible]

تھا شور کہ آمد ہے محبوب خدا کی
ہر ذرے سے آتی تھی صدا صل علیٰ کی

[illegible]

اس پیار میں رونے کے بھی پہلو نکل آئے
بس ہچکی لگی کالیا آنسو نکل آئے

[illegible]

خدمت میں ہر اک تیغ و سپر باندھ کے آیا
سر دینے کو بندہ بھی کمر باندھ کے آیا

[illegible]

ہر صاحبِ قسمت تری کیا بات ہے بھائی
داماں عیسیٰؑ اور ترا ہاتھ ہے بھائی

[illegible]

اب کون بچا دیگا شہِ جن و بشر کو
سب چھوڑ کے چلے جاتے ہیں زہرا کے پسر کو

[illegible]

پیشانی پہ پُر نور پہ عالم تھا قمر کا
یہ چاند تھا شب کا وہ ستارا تھا سحر کا

[illegible]

چھٹتا ہے تو پھر یار موافق نہیں ملتا
سب ملتے ہیں پر عاشقِ صادق نہیں ملتا

[illegible]

حضرت نے کہا کیا کہوں کیا ہوتا ہے بھینا
بچپن کا مرا دوست جدا ہوتا ہے بھینا

[illegible]

رخساروں کو تر کرتے ہیں اشک آنکھوں سے ڈھلکر
رہ جاتی ہیں پلکیں کفِ افسوس کو ملکر

[illegible]

گو پیچھے رہے جاتے ہیں پھر آئینگے ہم بھی
منزل پہ سرِ شام پہنچ جائینگے ہم بھی

[illegible]

سینہ تھا جری کا تبر و تیر کی جانب
پھر پھر کے نظر کرتا تھا شبیر کی جانب

[illegible]

لب ایسے کہ یاقوت بھی گر جائے نظر سے
بن پانی مگر خشک ہیں [illegible]

۲۲۴

[illegible]

کہتی ہو اجل منزلِ ہستی سے سفر ہو
شب گذری جوانی کی یہ پیری کی سحر ہو

۲۲۵

[illegible]

یہ تیغ نہیں وہ جو دمِ حرب اٹکیگی
میں تجھ سے رکو نگا نہ مری ضرب رکیگی

۲۲۶

[illegible]

بچپن سے مجھے عشقِ امامِ دوجہاں ہو
اب ساتھ ہو شبیر کا اور سیرِ جناں ہو

۲۲۷

[illegible]

ہو تیغوں کی دھاروں سے گذرنا کوئی دم کو
ہر دم یہ دعا ہو کہ نہ لغزش ہو قدم کو

۲۲۸

[illegible]

میں تیری طرح دشمنِ شبیر نہیں ہوں
ہوں پیر تو واللہ پہ بے پیر نہیں ہوں

۲۲۹

[illegible]

بے خوف چلا جاتا ہوں میں شیر کے منھ پر
دعوی ہو تو آ تو مری شمشیر کے منھ پر

۲۳۰

[illegible]

اک ہاتھ میں وہ تیغ جو لاکھوں پہ چلی ہو
اک ہاتھ میں داماں حسین ابن علی ہو

۲۳۱

[illegible]

پیری سے جو ہو پشت خمیدہ تو بجا ہو
جس خاک میں جاتا ہو ادھر سر بھی جھکا ہو

۲۳۲

[illegible]

تلواروں سے سو ٹکڑے اگر ہو گے گزرنا
اس قبلۂ دین سے نہ پھرا ہوں نہ پھرونگا

۱۰۳

[illegible]

تلوار شہ ولی تو ہاتھوں سے لے لونگا
ہر طرح سے مر کر اسی میدان مین گڑ جاؤنگا

۱۰۴

[illegible]

فرزند پیمبر پہ جفا کرتے ہو یارو
گھر لٹتا ہے زہرا کا یہ کیا کرتے ہو یارو

۱۰۵

[illegible]

لازم ہے کنارہ پسر شیر خدا سے
ہے اسکا ملازم جو سپر ہو دے بلا سے

۱۰۶

[illegible]

کچھ ڈھال کی حاجت نہیں مشتاق اجل کو
دانتون سے چبا جاؤنگا تلوار کے پھل کو

۱۰۷

[illegible]

کون اسکے سوا دوش محمد کا مکین ہے
شبیر سا آقا کوئی دنیا مین نہین ہے

۱۰۸

[illegible]

شبیر کے کام آؤن تو دل شاد ہو میرا
وہ گھر تو لٹے اور گھر آباد ہو میرا

۱۰۹

[illegible]

کھا سکتے نہیں دیو و لیرون کا طمانچہ
ہے ضرب مرے ہاتھ کی شیرون کا طمانچہ

۱۱۰

[illegible]

کو لخت دل صاحب معراج ہے شبیر
واصل تجھے کیا ہوگا کہ محتاج ہے شبیر

۱۱۱

[illegible]

کیا دیگا کوئی جو مجھے آقا نے دیا ہے
شبیر سے فردوس مین گھر مین نے لیا ہے

[illegible]

اک دم میں گیا پار سوار و تن پیروں سے
مڑ کر ادھر آیا تو گرے خود سروں سے

[illegible]

دہشت سے تلاطم تھا ہر اک فوج عدو میں
مچھلی سے تڑپتے تھے زرہ پوش لہو میں

[illegible]

کٹتے تھے تن و جان شہ دلگیر کے صدقے
ہر زخم پہ نعرہ تھا کہ شبیر کے صدقے

[illegible]

پھر امن نہ تھا خود و زرہ سے تن و سر کو
سینے سے گذر جاتی تھی دو کرکے سپر کو

[illegible]

کیا ہوتا ہے ڈھالوں کی جو بدلی سی گھری تھی
بجلی بھی کہیں ابر کے روکے سے رکی ہے

[illegible]

یاں آپکا آنا مری بخشش کی سند ہے
اے شیر الٰہی کے پسر وقت مدد ہے

[illegible]

دہشت سے زرہ پوشوں نے جی چھوڑ دیا تھا
اس تیغ نے تینوں کا بھی منہ موڑ دیا تھا

[illegible]

شہباز سا سر پر فرس تیز قدم تھا
نکلا بھی نہ تھا تیر کماں سے کہ قلم تھا

[illegible]

دکھلا دو مجھے زخم کہاں کھائے ہیں بابا
چھاتی سے لپٹ جاؤ کہ ہم آئے ہیں بابا

۱۰۹

[illegible]

تنہا کوئی لاکھوں سے لڑائی نہیں کرتا
وہ تو نے کیا مجھ سے کہ بھائی نہیں کرتا

۱۱۰

[illegible]

کچھ اپنے مکھوار پہ احسان نہیں کرتے
حضرت پہ اٹھا کے مجھے قربان نہیں کرتے

۱۱۱

[illegible]

بولے حسن سبز قبا آتی ہے مجھکو
فریاد کی زہرا کی صدا آتی ہے مجھکو

۱۱۲

[illegible]

ہم رہ گئے تم ہم سے دغا کر گئے بھائی
صدقے ابھی ہوتے تھے ابھی مر گئے بھائی

۱۱۳

[illegible]

تا زیست ترے ہجر میں فریاد کروں گا
خنجر کے تلے بھی میں تجھے یاد کروں گا

۱۱۴

[illegible]

یاں روئے گو اسکے زن و فرزند نہیں ہیں
مظلوم مسافر کے اگر ہیں تو ہمیں ہیں

۱۱۵

[illegible]

میزان عدالت میں جو اعمال تلیں گے
عقدے گہر اشک کے اس وقت کھلیں گے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ڈھونڈھو کی راہ خدا کام نہ کیا نیک ہوا
پاک طینت تھی تو انجام بھی کیا نیک ہوا

[illegible]
وسکو دنیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل تو دور رہے جو وہ قریب ایسا ہو
بخت ایسے ہوں اگر ہو تو نصیب ایسا ہو

ذکر خیر اسکے موئے پر بھی ہوئے جاتے ہیں
عمل نیک ہر اک وقت میں کام آتے ہیں

نیک جو ہر ہیں دل پر وہ [illegible] ہو جاتے ہیں
جب خدا چاہے تو بگڑے ہوئے بن جاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اوج و اقبال و حشم فوج خدا میں پایا
جب ہوا خاک تو گھر خاک شفا میں پایا

اوج دیندار کو جیتے ہیں کو سدا [illegible] ہے
اصل جب تیغ کی اچھی ہے وہی کستی ہے

نکل ہوا [illegible] کو اللہ کے پیارے نکلے
ای فلک دیکھ زمیں پر بھی ستارے نکلے

[illegible]

وان لعینون نے در ظلم و ستم کھولدیا
بڑھ کے عباسؑ نے یان سبز علم کھولدیا

[illegible]

تخت حق کی طرف کانون کو مصروف کرو
شور برپا جو ان کا مناسب ہو تو موقوف کرو

[illegible]

شمع ایمان ہون اگر سر مرا کٹ جائیگا
یہ مرقع ابھی اک دم میں الٹ جائیگا

[illegible]

اک گھٹا چھا گئی ڈھالون سے سپہ کارون کی
برق ہر صف میں چمکنے لگی تلوارون کی

[illegible]

چھیڑنا انکو سر و دودمان کا بھی ناساز ہوا
رجز فرزند نبی شیر خدا آواز ہوا

[illegible]

ابھی نظرون سے نہان نور جو میرا ہو جائیگا
محفل عالم امکان میں اندھیرا ہو جائیگا

[illegible]

اسد حق کے گھرانے کا یہ دستور نہین
بیت شبی زادہ ہون سبقت مجھے منظور نہین

[illegible]

وطن آوارون پہ یہ فرق ہی کیون بانی کا
کیا زمانے میں یہی طور ہے مہمانی کا

[illegible]

تحفہ دولت ایمان اسی دربار مین
سب بزرگون کا تبرک مری سرکار مین

[illegible]

کسکا یہ خود ہے یہ تیغ دوسر کسکی ہے
کس جری کی یہ کمان ہے یہ سپر کسکی ہے

[illegible]

چلتی تلوار تو جنگل تہ و بالا ہوتا
پھر تہ حشر خلق ابن حسن تا نہ رسالا ہوتا

[illegible]

گرم سا تی کوثر کو دکھا دو بھائی
جتنا پانی ہے وہ پیاسے دن کو پلا دو بھائی

[illegible]

شیر ہون لخت دل غالب ہر غالب ہون
ہین جگر بند علیؑ ابن ابیطالب ہون

[illegible]

کچھ نہ ڈر و دشمنین سر تن سے اتارا جائے
کوئی بندہ نہ مرے ہاتھ سے مارا جائے

[illegible]

چین آیا نہ مجھے بے انکھین آرام دیئے
تھا جو اک جام کا پیاسا اسے دو جام دیئے

[illegible]

گفتگو مین سپر اسکی جو نہ ہم ہو جاتے
ہاتھ اک وار مین پہونچون سے قلم ہو جاتے

[illegible]

شور تھا آج جاہین جسم سے جانین سب کی
منہ کے باہر نکل آئی تھین زبانین سب کی

[illegible]

بھاگ کر آ کے جو پانی کی طلبگار ہی ہے
حشمہ فیض حسین ابن علیؑ عباس کی ہے

[illegible]

شور تھا ابن ید اللہ نے جان بخشی کی
دین و دنیا کے شہنشاہ نے جان بخشی کی

[illegible]

انکے احسان کا کیونکر کوئی [illegible]
سخن حق ہے یہ جو شک [illegible]

[illegible]

اپنے مجرم کی گنہگار کی امید ہیں یہ
ذرہ ذرہ ہیں [illegible] سکتے ہیں وہ خورشید ہیں یہ

[illegible]

ہر مسلمان پہ جن کی زیارت کا حق ہوتا ہے
[illegible] سینہ مرا شق ہوتا ہے

[illegible]

جنتی ہے جسے [illegible] شرف ہوئیگا
[illegible] خدا آنکی [illegible]

[illegible]

سن چکا ہوں میں کہ مضطر ہے کئی راتوں سے
[illegible] شاہ تھکتی ہے تری باتوں سے

[illegible]

صبح ہو غربت کی عجب شام و سحر ہوتی ہے
تیسرا دن ہے کہ فاقوں میں بسر ہوتی ہے

[illegible]

مثل خورشید ہے روشن وہ شرف انکا ہے
یہ وہ بندے ہیں کہ اللہ یہ حق جنکا ہے

[illegible]

کونسا باغ مجھے شاہ نے دکھلایا ہے
کہیں کوثر ہے تو جھیلوں میں نہیں پایا ہے

[illegible]

وقعت حق نے ملک کو بھی تو جو مشرف کیا
کیا تجھے بادۂ تسنیم سے جو مشرف کیا

[illegible]

الفت زلف سے کچھ پیچ نہ آئے گا
خال رخ دیکھا تو گھبرا کے اٹک جائیگا

[illegible]

اک زمانہ صفت آل عبا کرتا ہے
آپ قرآن میں خدا انکی ثنا کرتا ہے

[illegible]

راہ میں کچھ جو سلوک اور نوازش کی ہے
تونے فرزند ید اللہ سے سازش کی ہے

[illegible]

عشق رخسار میں رتبہ ترا گھٹ جائیگا
منھ پہ کہتا ہوں کہ چہرہ ترا کٹ جائیگا

[illegible]

الفت آل میں مرتبہ تو طرفہ اقبال ہے
سنگ ہے انکی محبت سے جو دل خالی ہے

[illegible]

سب تری قوم کے سر تن سے جدا ہوئینگے
زن و فرزند گرفتار بلا ہوئینگے

[illegible]

ابھی لیجاتے ہیں جو شبیر کا سر ہاتھ لگے
خلد ہم اسکو سمجھتے ہیں کہ زر ہاتھ لگے

[illegible]

کیوں ترے سامنے خم گردن نہ ہو انہیں بخشا ہے
ہاں مجھے شاہ نے فردوس بریں بخشا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جام کوثر کا نہ لے تو مجھے جو شہ آتا ہو
انہیں چھینٹوں سے تو بیہوش کا ہوش آتا ہو

کسی سر دار سے گر اوج نہ پایا ہو گا
دو ز بلوی کا مرے فرق پہ سایا ہو گا

وہ سبھی ہم پہ بپا شور والوان سے کہ لو بھٹکتے ہیں
یہ ثبات وہ ہو گا جسکے لیے کشتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہربان ہوں تو ابھی عقدہ کشائی ہو وے
وہ نہ بخشیں تو خدا تک نہ رسائی ہو وے

تشنہ لب کو خدا لطف کوثر دیتا ہو
وہ دہن تشنہ کو شہد کی نہر دیتا ہو

فیض پاتا ہو وہ جو در پہ بلا ہوتا ہو
چشم کو انکی زیارت سے جلا ہوتا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر کا اب دھیان نہ بچوں کا الم ہی مجھکو
خانہ بربادی شبیر کا غم ہی مجھکو

شب معراج رسول دو جہان جیسا ہو
اسکے ہر تار کو میں رشتۂ جان سمجھا ہوا

صدقے کر دینگے سر ان پانوں پہ ہم ایسے ہیں
دوش احمد پہ رہے جو یہ قدم ایسے ہیں

[illegible]

ہان سوے ابن شہنشاہ عرب جاتا ہون
لے ستمگر جو نہ جاتا تھا تو اب جاتا ہون

[illegible]

مرد ہی جسکے پہ ہمت یہ ارادہ ہوئے
ہان برادر تری توفیق زیادہ ہوے

[illegible]

ہان اٹھا باگ جو شیدائے شہ عالی ہی
فوج اللہ رے نبی ہین تری جا خالی ہی

[illegible]

غل ہوا سید والا کا ولی جاتا ہی
لو طرفدار حسین ابن علی جاتا ہی

[illegible]

فوج قدسی تری ہمت کی ثنا کرتی ہی
فاطمہ آج ترے حق مین دعا کرتی ہی

[illegible]

باغ زہرا مین نسیم سحری جاتی ہی
تھی قضا در پہ سیاہ مان مین پری جاتی ہی

[illegible]

ہان تنہا ہی غلام اور بہت ظالم ہین
ائی آواز کہ ای حر ترے حامی ہم ہین

[illegible]

غضب اللہ کا شبیر کی ناراضی ہی
پنجتن تجھسے ہین راضی تو خدا راضی ہی

[illegible]

کیا سبک سوے چمن باد بہاری پہونچی
ہم یہین رہ گئے وان حر کی سواری پہونچی

[illegible]

جا لینے کو عجب مرتبہ شہ نے پایا [illegible]
مرا مہمان مرا عاشق [illegible] پاس آیا

[illegible]

[illegible] ہیں [illegible] شہنشاہ ہیں یہ
سب سے [illegible] درگاہ ہیں یہ

[illegible]

جو شہید ستم ہیں یہ نکتے ہیں شہنشاہ کا ہاتھ
آپکا ہاتھ زمانے میں ہے اللہ کا ہاتھ

[illegible]

پار دریا سے خطا سے مری کشتی [illegible]
[illegible] کشتی [illegible]

[illegible]

[illegible] اللہ [illegible]
مگر اس [illegible] زیادہ مری تقصیر [illegible]

[illegible]

ہوں سرافراز جو اتنا ہی کرم ہو جائے
نام قنبر کے غلاموں میں رقم ہو جائے

[illegible]

[illegible] رحمت کی طرف [illegible]
سب سے ترے دامن دولت کا پتا دیتے ہیں

[illegible]

دیجیے حر کو سند نار سے آزادی کی
آئیے جلد خبر لیجیے فریادی کی

[illegible]

شکر کر سبط رسول الثقلین آئے ہیں
بے بہا در ترے لینے کو حسین آئے ہیں

بین رضامند ہون کسواسطے مضطر ہے تو
مجکو عباسؑ دلاور کے برابر ہے تو

اہلبیت قدمون کا الفت صدق تھا کہ ممتاز ہوے
اسی سرکار کے خلعت سے سرافراز ہوے

پرورش جرم پہ بھی صبح ومسا ہوتی ہے
یانسے ہوتی ہے خطا وانسے عطا ہوتی ہے

جرم سب محو کیے حق نے ترے دفتر سے
آج پیدا ہوا گویا شکم مادر سے

اپنے کیسے سے نہ دام اور درم دیتے ہین
جب وہ خالق نہین دیتا ہے تو ہم دیتے ہین

دور سے اہل خطا تیر جو برساتے تھے
رفقا سایہ بین ڈھالون کے لیے آتے تھے

مہر ذرے پہ جو ہو نیر تابان ہو جائے
آپ جس مور کو چاہین وہ سلیمان ہو جائے

وہ سخی ہے کہ ہے محتاج زمانہ اُسکا
کبھی خالی نہین ہوتا ہے خزانہ اُسکا

فاتحہ پڑھ کے یہ شمشیر و سپر باندھی ہے
آج اس عزم پہ خادم نے کمر باندھی ہے

[illegible]

کہیں ایسا نہ ہو بچہ کوئی بیجان ہو جائے
پہلے یہ تازہ غلام آپ پہ قربان ہو جائے

[illegible]

و صدمہ یہ جان سے جو آواز بکا جاتی تھی
گریہ آلِ محمدؐ کی صدا آتی تھی

[illegible]

قدر اندازوں کو جوانوں کے ادھر تاک لگے
تیر تکبیر کشش ... آگ کے پرکالے تھے

[illegible]

آج رتبہ ترا حیلِ شہدا میں ہوگا
شب کو تو صحبتِ محبوبِ خدا میں ہوگا

[illegible]

دو تیرے دوش پہ شملے کے جو بل کھاتے تھے
کاکلِ حور کے سب پیچ کھلے جاتے تھے

[illegible]

حق نور سپہر راہ نظر آتا ہے
جلوۂ قدرتِ اللہ نظر آتا ہے

[illegible]

سب کو ایذا عوضِ آب و غذا ملتی ہے
دودھ اصغر کو نہ عابد کو دوا ملتی ہے

[illegible]

خود بدولت کی جو ضو تا بہ فلک جاتی تھی
چشمِ خورشید میں بجلی سی چمک جاتی تھی

[illegible]

صحبتِ اہلِ ولا دل کو جلا کرتی ہے
مس کو آگ آن میں اکسیر طلا کرتی ہے

۴۹۱

[illegible]

تن ہے خوشبو سے رخ گلرنگ بھی تر و تازہ ہے
خاک نعلین مبارک کی عجب غازہ ہے

۴۹۲

[illegible]

دور دورا آج سے میرا ہے زمانہ میرا
کبھی خالی نہیں ہوئیگا خزانہ میرا

۴۹۳

[illegible]

شکر احسان جناب احدی کرتے ہیں
پیشوا سے کہیں اپنے بھی بدی کرتے ہیں

۴۹۴

[illegible]

گلشن دہر میں لو باد بہاری آئی
قاف میں غل ہے سلیمان کی سواری آئی

۴۹۵

[illegible]

تجھکو بھی دیکھکے شیدا نہیں ہوتے ہو
ہے غضب آنکھیں تو کھولے ہو مگر سوتے ہو

۴۹۶

[illegible]

حر کا منہ سرخ ہوا فوج ستم زرد ہوئی
شعلۂ تیغ سے بجلی کی چمک گرد ہوئی

۴۹۷

[illegible]

فیض پا کر یہ شمشیر زنی آیا ہوں
یاں سے محتاج گیا واں سے غنی آیا ہوں

۴۹۸

[illegible]

ساتھ آپکے برکت خلق سے اٹھ جائیگی
پھر جو ڈھونڈھوگے یہ دولت تو نہ ہاتھ آئیگی

۴۹۹

[illegible]

نوبت جنگ نہ آئی کہ جو کل لوٹ گئے
بیرقیں گر گئیں ہاتھوں سے نشان چھوٹ گئے

[illegible]

اسکا قاتل تھا جو دشمن شہ عالی کا تھا
کاٹ ظاہر بغل میں شمشیر ہلالی کا تھا

[illegible]

اسکے افسون سے جو ساحر ہو وہ جل جاتا ہے
سحر پریوں کا اسی طرح سے چل جاتا ہے

[illegible]

شور تھا دیکھیے کیونکر یہ بلا ٹلتی ہے
اسقدر جلد تو سیفی بھی نہیں چلتی ہے

[illegible]

زخم سینوں کے گریبان کی طرح پھٹتے تھے
چال کیا تھی کہ ہزاروں کے گلے کٹتے تھے

[illegible]

اسکے پانی میں کفن باندھ سپہ کھولا ہے
باڑھ ہے یا ملک الموت نے منہ کھولا ہے

[illegible]

کس میں تاب یہ جو تڑپے نہ پر فلک سا میر کی
تیغ کرتی تھی اشارہ یہ چمک سا میر کی

[illegible]

شور تھا برق پہ جلوہ گری نکلی ہے
ہوا ان سینے کو اچھل بن کے پری نکلی ہے

[illegible]

جسم جاتی تھی نہ پہچان کے پھر لی تھی
ایک بجلی تھی کہ گر کر جگر گرتی تھی

[illegible]

جوشِ طوفان کا دکھلا کر وہ خوش سلیقہ گی
خون کے دریا میں ہر اک کشتی تن ڈوبا گی

کہیں دم لینے کی مہلت تھی نہ بسمل کے لیے
تھی جگر کے لیے برچھی تو چھری دل کے لیے

نہ کھپا تار نفس حلق میں چھپنے کے لیے
چاک نہ زخموں کے قطار رہے سینے کے لیے

ضرب کو روک کے دشمن کو فنا کرتی تھی
دم بدم فوج ستمگر بھی ثنا کرتی تھی

گرچہ قبضے میں لیے تھی اسے پر چھوڑ دیا
تھا نہ بس صید زبوں کا سر چھوڑ دیا

جلکے خرمن ہوا یوں خاک کہ خوشہ نہ ملا
کشمکش میں کہیں چھپنے کو بھی گوشہ نہ ملا

زور تھا مجھ میں نہ ایسا نہ وغا کی طاقت
سب ہے یہ سبط پیمبر کی دعا کی طاقت

[illegible]

سب سواروں کے پرے [illegible]
[illegible] شمشیر سے کھل جاتے تھے

[illegible]

[illegible]

جتنے مجروح تھے وہ گر کے نکل جاتے تھے
شیر بھی نام علی سن کے دہل جاتے تھے

[illegible]

آ گیا موت کے پنجے میں شہ جو ہی لگی
فرق پر گرز لگا دوش پہ شمشیر لگی

[illegible]

اس پہ جب سخت گھڑی ہوگی تو کام آئیگا
لاش کیا قبر میں مہمان کی ہم جائینگے

[illegible]

حشر برپا تھا سواروں پہ فرس لوٹتے تھے
دو سے چار ایک سے دو پانچ سے دس لوٹتے تھے

[illegible]

خادم حضرت زہرا و علی کرتا ہے
خاک پر اب وہ سعید ازلی گرتا ہے

[illegible]

ایسا ذی مرتبہ کوئی خلق میں کم نکلیگا
مر کے مہمان کا مری گود میں دم نکلیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چمن ہستی مہمان کو اجڑتے دیکھا
ایڑیاں خاک پہ زخمی کو رگڑتے دیکھا

[illegible]

دوست کے ہجر میں کب دوست کو چین آیا ہے
کھول لو چشم کہ بھائی ترا حسین آیا ہے

[illegible]

حشر تک سب خلق میں یہ فکر غم انگیز رہا
تو تو بچپن کے [illegible] سے بھی کچھ تیز رہا

[illegible]

شکل سر احمد مختار کی پیاری آئی
دیکھیے آپکے نانا کی سواری آئی

[illegible]

حق تعالیٰ جو خلد میں گھر دے بھائی
اس ریاضت کا خدا تجھکو ثمر دے بھائی

[illegible]

ہر جگہ کی حسن سرخ جوش نظر آتا ہے
فرش سے عرش تلک نور نظر آتا ہے

[illegible]

بات بھی اب تو زباں سے نہیں کی جاتی ہے
کچھ اٹھا دیجیے مولا مجھے نیند آتی ہے

[illegible]

ام کا ہے تو اشارے سے وصیت کر لے
[illegible] نور الٰہی کی زیارت کر لے

[illegible]

[illegible] کی صدا [illegible]
دیکھیے اسی شاہ کے مہماں [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

دختر فاطمہ سامانِ عزا کرنے لگی
فضہ پردے کے ادھر آکے بکا کرنے لگی

[illegible]

اجر ہو گا تمہین اشکون سے جو منہ دھوؤگی
اسکو یون روؤ کہ جسطرح مجھے روؤگی

[illegible]

غل ہے فریاد کا آوازِ بکا آتی ہے
سنتی ہو تابان کے بھی رونے کی صدا آتی ہے

[illegible]

جس عزاخانہ مین وہ تعزیہ میر ارکھین
اسکا ماتم بھی اسی بزم مین ہر بار رکھین

[illegible]

تھا یہ وہ دوست کہ جان اسپہ فدا ہوتی ہے
فاطمہ اپنا پسر کہکے اسے روتی ہے

[illegible]

ادھر آتا تھا کہ تیری اجل آئی بھائی
گھر میں سادات کے دھوم بھی کہرائی بھائی

[illegible]

عشرہ کو ماہ عزا نالہ کشی مین گذرے
سال بھر شہ کے غلامون کو خوشی مین گذرے

[illegible]

پنہاں نظر سے روے شب تار ہو گیا
عالم تمام مطلع انوار ہو گیا

دکھلائے طور باد سحر نے سموم کے
پژمردہ ہو کے رہ گئے غنچے نجوم کے

سر سبز جو درخت تھا وہ نخل طور تھا
صحرا کے ہر نہال کا سایہ بھی نور تھا

گردوں پہ رنگ چہرۂ مہتاب فق ہوا
سلطان غرب و شرق کا نظم و نسق ہوا

انسان زمیں پہ محو ملک آسماں پہ
جاری تھا ذکر قدرت حق ہر زباں پہ

جلوہ تھا آسماں پہ برج امامت کے ماہ کا
دربان تھا جبرئیل اسی بارگاہ کا

تا صبح فرد فرد میں یگانگی ہوئی
برخاست کی چراغوں کو پروانگی ہوئی

نافے کھلے ہوئے وہ گلوں کی شمیم کے
آتے تھے سرد سرد وہ جھونکے نسیم کے

پڑھتا درود آ کے ملائک کا ورد تھا
سائے کے بدلے نور نباتوں کے گرد تھا

۴۰

[illegible]

خوشبو سے مہر انور کا معطر دماغ تھا
وسعت سے اسکے صحن کا دل باغ باغ تھا

۴۱

[illegible]

جلوے سے حسن پر ہے شہ کائنات کے
آئینہ ہاے نور تھے تختے قنات کے

۴۲

[illegible]

کرسی ہیں یہ صفا نہ صباحت یہ عرش پر
دل عرش کا بھی لوٹ گیا اسکے فرش پر

۴۳

[illegible]

کہتے تھے ہاے جائے کدھر جستجو کریں
پانی نہیں کہ قبلۂ عالم وضو کریں

۴۴

[illegible]

آگے سبھوں کے شاہ حجازی کھڑے ہوئے
پیچھے صفیں جماکے نمازی کھڑے ہوئے

۴۵

[illegible]

جیسا امام ویسی ہی ابرار فوج تھی
ہر صف خدا کے نور کے دریا کی موج تھی

۴۶

[illegible]

حق سے دعا قنوت میں کوثر کے جام کی
طاعت خدا کی تھی تو اطاعت امام کی

۴۷

[illegible]

لب پر درود اشکوں سے آنکھیں بھری ہوئیں
تلواریں پاس سجدہ گاہوں کے آگے دھری ہوئیں

۴۸

[illegible]

کس آفت عظیم میں ثابت قدم رہے
آقا کا دم بھرا کیے جب تک کہ دم رہے

[illegible]

[illegible]

اور لکھدیا ہمارا وہ پروانہ بہشت ہیں
پہنچینگے جیسے ہمیں سب سے پہلے بہشت ہیں

آئے نہیں شہہ یہ سوچ کے یاد آیا یہ ہمیں
یا تنگ کر آئے تیر کئی خیمہ گاہ میں

جیتے رہیں وہ میری قضا کا بہانہ ہو
بھائی کے بدلے سینۂ زینب نشانہ ہو

[illegible]

غل تھا کہ آج خون کا دریا بہائینگے
پیاسے نمازیوں کے گلے کاٹے جائینگے

گھبرا کے ننھے بچوں کو سب نے اٹھا لیا
اصغر کو ماں نے چھاتی کے نیچے چھپا لیا

آئے نہ گر تو دھیان نہ پیردے کا لاؤنگی
خیمے سے میں نکل کے سپر ہوسنے آؤنگی

[illegible]

مٹی تلک نہ دینگے تن پاش پاش کو
گھوڑوں سے روند ڈالینگے سید کی لاش کو

شاید مسافروں پہ ستم بے سبب ہوا
کس پر چلے یہ تیر ارے کیا غضب ہوا

بھائی کبھی نکلتے پناہ شہہ بحر و بر کی سے
تلوار بھی حسین کی سے اور سپر بھی تھے

[illegible]

خیمے میں تہلکہ ہے حرم غل مچاتے ہیں
پیاسوں پہ تیر لشکر اعدا سے آتے ہیں

[illegible]

دشمن تمہارے باپ کے سب اہل بیت ہیں
قربان ہو چکے یہ اجل کے پیام ہیں

[illegible]

فرزند فاطمہ کی بلاؤں کو رد کرو
زینب تباہ ہوتی ہے تو تم مدد کرو

[illegible]

سب سے کہا کہ بھائیوں سے رخصت کو جاتے ہیں
باندھو کمر جہاد پہ تم ہم بھی آتے ہیں

[illegible]

مظلوم ہیں غریب ہیں اور دردمند ہیں
پانی بھی ہم پہ بند ہے [illegible]

[illegible]

لاشے پہ میرے آہ و بکا کرنے [illegible]
دریا پہ [illegible] حسین تو تنہا [illegible]

[illegible]

[illegible] کو کسی جا نہ چھپاؤ گے
[illegible] آتے ہو گے

[illegible]

خیزران مرگ زیست کی کیا آرزو کرے
نانا کے [illegible] سے مجھ کو خدا سرخرو کرے

[illegible]

ہر اک عزیز گنج شہیداں میں سوئے گا
جیتا کوئی جنازے پہ میرے نہ روئے گا

[illegible]

بھائی کو کھو کے آئی ہو اُجڑے مکان میں
ایسا نہ سخت جان کوئی ہوگا جہان میں

[illegible]

تڑپے بہت یہ کہہ کے گریباں پھاڑ کے
آخر پھر آئے اُنکو لپیٹے ہیں گاڑ کے

[illegible]

شان آخری شباب کی ماں کو دکھائے
دو دو لہا بنے جوانی میں مرنے کو جاتے ہو

[illegible]

وحشت بلا سے شام تک سر کو گئی
کیا کیا جوان مر گئے اور یہ نہ مر گئی

[illegible]

شہہ دیکھتے تھے اُنکو جو حسرت کی نگاہ سے
بچے بلک بلک کے لپٹتے تھے شاہ سے

[illegible]

شان و شکوہ تھم تھی اُس خوش نہاد کی
گویا کمر علی نے کسی تھی جہاد کی

[illegible]

ام لیلیٰ کے جہاں سے نبی و علی کے ساتھ
دنیا میں کون مرتا ہے بی بی کسی کے ساتھ

[illegible]

منہ پھیر پھیر کر جو وہ میدان کو تکتے تھے
جنگل کے شیر تھے انکے کلیجے دھڑکتے تھے

[illegible]

ہمکو علی کی تیغ دو دم لا کے دو ہمیں
عباس نامور کو علم لا کے دو ہمیں

[illegible]

بھائی بھی ہے جری بھی ہے اہل وفا بھی ہے
حکم علی بھی ہے یہی حکم خدا بھی ہے

[illegible]

بیٹے ہو تمکو فکر ہے نام و نشان کی
تجکو پڑی ہے سبط پیمبر کی جان کی

[illegible]

فرزند ہے کی یہ مہر کہ خورشید [illegible]
دامن کو میرے دولت ایمان [illegible]

[illegible]

چپکے کھڑے رہو نہیں جا گہ کلام کی
واجب ہر امر میں ہے اطاعت امام کی

[illegible]

پہنچی کی تابہ چرخ چہارم ضیا گئی
بوے علی علم کے پھریرے سے آگئی

[illegible]

طوبیٰ سے اس نشان کا سایہ [illegible]
اس وقت عرش سے مرا پایہ [illegible]

[illegible]

جعفر کے ورثہ دار ہوں ہیں تم الکلام ہے
پہنچ کیا شرف یہ کہ ہر کر شہ کے غلام ہو

[illegible]

یہ مرتبہ کسی کو مقدر نے کم دیا
ان تینوں اپنی فوج کا تمکو علم دیا

[illegible]

اپنا اپنا ہو دھو سیاہ سے شہ خوش خصال
دیکھو علم کے سایہ میں نہ ہر کا [illegible]

[illegible]

تم سے بڑی امید ہے زہرا کی جائی کو
بھیا تمہیں سے لینگی بہن اپنے بھائی کو

[illegible]

مشہور ہے فرات پہ جا کے شاہ امم کو پیاسا
دی سی ایک مشک بھی یہ غلام نے

[illegible]

تا عمر رکھے گی یہ محمد کی آل یاد
بچوں پہ جو ستم ہے اس نونہال کو

[illegible]

بچے فدا ہیں جان فدا گھر نثار ہے
ہر موے تن پہ شہ کے مرا سر نثار ہے

[illegible]

مشکیزہ خالی نہر سے لیکر نہ آؤنگا
پانی نہ پاؤں ملیگا تو کوثر پہ جاؤنگا

[illegible]

دعویٰ کی برابری کا نہیں گو عزیز ہوں
ہوں آپکے غلام یہ ان کی کنیز ہوں

[illegible]

میدان کا تیغ کو دو گے اب جیا کے
کیا اب بھی تم نہ پیاسوں کی بچیا

[illegible]

بیٹے تو بڑھ کے شاہ امم کی بلائیں لیں
پھر دونوں ہاتھ اٹھا کے علم کی بلائیں لیں

[illegible]

چھوٹی سی ایک تیغ منگا دیجئے ہمیں
پہلے سبھوں سے رن کی رضا دیجئے ہمیں

[illegible]

رشتے تو رکھتے ہوں شہ خیبر شکن سے ہم
بندھوائیں ہاتھ جان بچا کر رسن سے ہم

[illegible]

صدقے سے شہ کے ہم کو یہ عزت نصیب ہو
سایہ میں اس علم کے شہادت نصیب ہو

[illegible]

خالی بہار زور سے جلو خانہ ہو گیا
ڈیوڑھی بھی آواس ہو گئی ویرانہ ہو گیا

[illegible]

بچپن میں کس طرح نہ وہ بچہ دلیر ہو
دادا بھی جس کا شیر ہو بابا بھی شیر ہو

[illegible]

ایسا علم ہو دوش پہ ایسے جوان کے
عباس کے نثار تصدق نشان کے

[illegible]

چہروں کی روشنی سے تجل شمع طور تھی
لشکر نہیں حسین کا دریائے نور تھی

[illegible]

غل تھا کہ ہونگے حشر میں اسکی پناہ میں
یہ حیدری نشان ہے حسینی سپاہ میں

[illegible]

آنکھوں کے سامنے سے سواری نکل گئی
گویا چمن سے باد بہاری نکل گئی

[illegible]

مرکب پہ تیغ میں خلف بوتراب تھے
دو چودھویں کے چاند تھے اک آفتاب تھے

۴۸

[illegible]

اہو کا اُنکی چال سے کیا زور چل سکے
جیسے سمند وہم نہ آگے نکل سکے

۴۹

[illegible]

حلقے میں تھے امام کو قدسی لیے ہوئے
تھے جبرئیل فرق پہ سایہ کیے ہوئے

۵۰

[illegible]

گردوں پہ کس طرح مہ و اختر نہ ماند ہوں
اک چاند کے شریک جہاں چار چاند ہوں

۵۱

[illegible]

للکارتیں جو فوج کو نیزے سنبھال کر
بھاگیں عدو زمیں پہ ہتھیار ڈال کر

۵۲

[illegible]

داؤد کی زرہ شہ والا کے بر میں تھی
اور ذوالفقار حیدر صفدر کمر میں تھی

۵۳

[illegible]

ناوک فگن کہیں ہیں کہیں نیزہ دار ہیں
میدان سے تا بہ نہر ہزاروں سوار ہیں

۵۴

[illegible]

اداب و قاعدے سے دلیر و بڑھے چلو
تلواریں تولتے ہوئے شیرو بڑھے چلو

۵۵

[illegible]

چہرہ عرق سے تر تھا جو سبط رسول کا
رومال ہاتھ میں تھا جناب بتول کا

۵۶

[illegible]

پانی سپاہ شام سے پانا محال ہے
دریا تلک نگاہ کا جانا محال ہے

[illegible]

۹۴

[illegible]

اک نوجوان ہیں اسے پہچانتا نہیں
سب مانتے ہیں پر وہ جری مانتا نہیں

۹۵

[illegible]

سر سبز ہو نہ دے ... محمد کے باغ کو
جلدی بجھا مزار علی کے چراغ کو

۹۶

[illegible]

اعدا ہیں تو ہماری محبت کی بو نہیں
وہ ہر تو خنجر اور کی یہ گفتگو نہیں

۹۷

[illegible]

آہوں کے ساتھ آنکھوں میں آنسو بھر آتے ہیں
مانند بید عضو بدن تھرتھراتے ہیں

۹۸

[illegible]

واجب ہے احترام محمد کی آل کا
ہے کیا قصور فاطمہ زہرا کے لال کا

۹۹

[illegible]

تلواریں تول تول کے اعدا کو تاکتے
شملے چھپٹے تھے روش پہ گیسو لٹکتے

۱۰۰

[illegible]

جعدی اسے کسی کو بھی پاس ادب نہیں
آپس میں جنگ ہو تو پھر اسکا عجب نہیں

۱۰۱

[illegible]

امت کو چاہیے مدد آل رسول کی
پامال ہو گیا آج کھیتی بتول کی

۱۰۲

[illegible]

دریا کو تکنے لگتے تھے بھائی کو دیکھ کر
بڑھتے تھے مثل شیر ترائی کو دیکھ کر

۵۹۱

آتا [illegible] نظر [illegible] طرف کی فوج
مرقد میں شیر تھا علم اُس کا تھا عروج
لہرا رہا تھا ہوا سے پھریرا جو شکل موج
تھا [illegible] رایت فوج خدا کا اوج

کثرت پہ اپنی فوج عدو کو غرور تھا
ظلمت ادھر تھی کفر کی یاں حق کا نور تھا

۵۹۲

چلایا ابن سعد جفا پیشہ و شریر
ہاں ابن فاطمہ پہ چلیں ہر طرف سے تیر
[illegible] کمانیں بڑھا لشکر
بولا یہ حُر کہ قہر خدا سے ڈر اے امیر

خون کسکا ہوگا تیر یہ کسکو لگائیگا
کیا سینۂ نبی کو نشانہ بنائیگا

۵۹۳

اُس نے کہا کہ ہاں یہی ہوگا اب کلام
مجھ سے تجھے علاقہ ہی کیا [illegible] کام
حُر نے کہا کہ او ستم آرا زبان کو تھام
سبط رسول ہیں مرا محسن امام

تو دشمن نبی ہے برا کیا شریک ہوں
جنکی طرف خدا ہے انہیں کا شریک ہوں

۵۹۴

بولا اگر عزیز سے کرتا ہوں انحراف
بگڑی تھی بات [illegible] کی خطا معاف
اُس نے کہا یہ باتیں ہیں سب عقل کے خلاف
واللہ ہے حسین کا دل آئینہ سے صاف

ایسے نہیں کہ دوست کو اپنے خجل کریں
تو بھی اگر چلے تو خطا ہیں بحل کریں

۵۹۵

اُس نے کہا خلاف [illegible] کام
تجھکو برا کہینگے سبھی [illegible] و شام
حُر نے کہا رہیگا ابد تک ہمارا نام
عاقل [illegible] کرینگے مری امام

اس کثرت سپاہ پہ [illegible] سے زر ہے
تھوڑوں کا جو شریک ہو جا گروہ مرد ہے

۵۹۶

مجھکو برا کہے تو کہے عالم جہول
مرنا قبول آگ میں جانا نہیں قبول
اب سر ہے اور قدم نواسۂ رسول
بیعت کی بے یقین کی طاعت سے کیا حصول

نہ مال سے غرض ہے نہ اب زر سے کام ہے
خوشنودی خدا و پیمبر سے کام ہے

۵۹۷

فوج ستم میں تو [illegible] ارم
روکے تو بھی تجھکو آ کے ترا لشکر ستم
[illegible] سپہ امام
طاوس کی طرح سے اُڑا [illegible] قدم

ہاں ہاں کہا کہ یہ پہ وہ دشمن سے نکل گیا
آئی صدا کہ چاند گہن سے نکل گیا

۵۹۸

جب آدمی کی راہ [illegible]
بیٹھے سے [illegible]
ہیں دستگیر خلق کا [illegible]
تو کاٹ ڈال ہاتھ سے تیغ [illegible]

دست خدا پدر ہے شہ کائنات کا
ہاتھ آئیگا اسی میں وسیلہ نجات کا

۵۹۹

رو کر کہا پسر نے ابھی سے یہ کیا ضرور
پہلے چلو تو ابن ید اللہ کے حضور
آقا [illegible] تم ہو اُن سے دور
سب کا [illegible] بخشینگے جب قصور

چلکر امام پاک کے دامن کو تھام لو
فردوس ہاتھ آئے وہ ہاتھوں سے کام لو

[illegible]

میزانِ مغفرت میں گناہوں کو تو لدو
باندھے ہیں اسنے ہاتھ درِ خلد کھولدو

[illegible]

جنگل میں رات پھرتے رہی پھرتے ابتر رہی
مرنا تھا جس جگہ وہیں آکر سحر ہوئی

[illegible]

پوچھو سبب لیا دوست تو کہدیا لیکو کلیجہ
رخصت تو دی پر آنکھوں سے آنسو نکل پڑے

[illegible]

محبوب ہوں بہت شہِ والاصفات سے
جلدی کے ہاتھ قطع کرو اپنے ہات سے

[illegible]

حُر کے قدم کی آسکے ملک خاک لیگئے
مہمان کو اپنے پنجتنِ پاک لیگئے

[illegible]

شبیر اسے جہان نثار امام انام ہوں
تو جنکا میہمان ہے میں انکا غلام ہوں

[illegible]

تمکو نہ کچھ شدید تھا رنج ہی سے دور رہی
سر کا تھا ہمکو موت نے تو سے قصور ہی

[illegible]

ہم پہلے داغِ خویش و برادر کے دیکھ لیں
تو ہمکو دیکھ ہم تجھے جی بھر کے دیکھ لیں

[illegible]

ہم آج ابھی تیرے ساتھ ہیں چند روز بھی اور ہاں
تنہا نہیں حسین پیمبر بھی ساتھ ہیں

[illegible]

بازار حرب گرم جو تھا سرد ہو گیا
دہشت سے ابن سعد کا منہ زرد ہو گیا

[illegible]

زہرا کا نور عین تمہارا قتیل ہے
پیاسو چلو کہ چشمۂ کوثر سبیل ہے

[illegible]

بار وا سے کچھ اسکے نہ ہونے کا غم نہیں
دشمن کا ہو جو دوست وہ دشمن سے کم نہیں

[illegible]

ہر ایک تشنہ جو رخ پہ فرزند مہرو ماہ سے
خلعت ملا ہے نور کا سرکار شاہ سے

[illegible]

وہیں تھے یہیں آ کے فرزند کا سر [illegible]
دیکھا خدا کے لال کے ہاتھوں میں [illegible]

[illegible]

پہلے ہی جھٹکے وار سے چلے تھے سو چل گئے
دیکھی جو تیغ حر کی چمک دم نکل گئے

[illegible]

ہر دو دست پہ جلال عدو پہ حرام ہے
سرکار ابن فاطمہ میں [illegible]

[illegible]

پڑھتے ہوئے درود ملک ساتھ آئے ہیں
[illegible] سے پائے ہیں

[illegible]

غل تھا کہ آج خاتمہ لشکر کا ہو گیا
اک اک قدم پہ ڈھیر تنِ بے سر کا ہو گیا

۱۱۵

[illegible]

تیغوں کی کچھ خبر تھی نہ ڈھالوں کا ہوش تھا
نیزہ ہر اک سوار کو اک بار دوش تھا

۱۱۶

[illegible]

دانستہ سرکشوں نے جو کار خطا کیا
تقدیر نے نشانۂ تیر قضا کیا

۱۱۷

[illegible]

جس غول پہ گرا تو اُڑا اس شکوہ سے
پرواز کبک کرتا ہی جسطرح کوہ سے

۱۲۱

[illegible]

یہ اوج تیغ قدرت حق سے عیاں ہوا
گویا ہلال عید شفق سے عیاں ہوا

۱۲۲

[illegible]

لیٹی پہ جب چمک کے بلندی سے آتی تھی
گاو زمین زمین کے تلے تھرتھراتی تھی

۱۲۳

[illegible]

ضربت سے چار آئینہ والے بھی دنگ تھے
کہنے کو تھی وہ تیغ پہ بجلی کے رنگ تھے

۱۲۷

[illegible]

دونوں دست کی ہمت نے لاشوں کو دو نگر
بجلی فلک سے گرتی ہے جسطرح کوہ پر

۱۲۸

[illegible]

اعدا کے جوش برق اجل نے اڑا دیے
ڈھالوں کے پھول تیغ کے اجل نے اڑا دیے

۱۲۹

[illegible]

ہر صف میں تھا اسی جری کی لڑائی کا شور تھا
ہر غول میں نبی کی دوہائی کا شور تھا

[illegible]

شاباش حق دوستی پنجتن ہے یہ
تربت بھی اب دکھا کہ ہمارا چلن ہے یہ

[illegible]

کھینچی جو شہ نے آہ دل بیقرار سے
نکلی تڑپ کے فاطمہ زہرا مزار سے

[illegible]

تو حشر تک امام دو عالم کے ساتھ ہے
ماتم تیرا حسین کے ماتم کے ساتھ ہے

[illegible]

کاری جو زخم تن پہ لگے اس دلیر کے
تکنے لگا حسین کو منہ پھیر پھیر کے

[illegible]

سر کاٹنے کی فکر میں جو تھے وہ ہٹ گئے
مہمان سے اپنے دوڑ کے حضرت لپٹ گئے

[illegible]

زینب پکاری شہ کے فدائی کے واسطے
جیسے بہن تڑپتی ہے بھائی کے واسطے

[illegible]

اب شستگی امام حجازی کا وقت ہے
آقا یہی غلام نوازی کا وقت ہے

[illegible]

جنکے لیے زمیں پہ ملک پر بچھاتے ہیں
وہ لوگ خلد سے مرے لینے کو آتے ہیں

[illegible]

مقبول بارگاہ خدا ہے یہ قدر ہے
شاہان خلق سب اسی در کے فقیر ہیں

رباعی

کہتا تھا دل فقیر زر و مال سے کیا
جب بیٹھ گیا [illegible]
باقی ہے وہ مالک کہ خدا اور کریم
[illegible] ملک کا کیا کرے

رباعی

[illegible] خوشی و خوشی کی آواز
[illegible] دل و دین کی آواز
[illegible] ہے کوئی آواز
[illegible] پاس کی آواز

رباعی

[illegible] ہوئی کوچۂ جاں کا عالم
[illegible] سے کیا کیا ہم
[illegible] وہ عالم
[illegible] کا عالم

رباعی

انسان کو عقل [illegible] سے کیا پایا
اور جو [illegible] کیا پایا
[illegible]
[illegible] پایا

رباعی

[illegible] ہے کیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible] سے لیتے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

سادات کو کیا کیا غم جانکاہ دکھائے
رات ایسی مصیبت کی نہ اللہ دکھائے

[illegible]

مضطر تھے علی اشکوں سے منہ دھوتی تھی زہرا
مقتل تھا جہان شاہ کا وان آتی تھی زہرا

[illegible]

افسوس کہ پانی کا تو قطرہ نہیں گھر میں
اور آگ لگی ہے مرے بچے سے جگر میں

[illegible]

فریاد کا تھا شور رسولان سلف میں
یثرب میں تزلزل تھا اداسی تھی نجف میں

[illegible]

خاک اڑتی تھی تھا حرم شیر خدا کے
تھا صحن میں سبحدین فرش بچھی بھی جو کوئی ہوا

[illegible]

اک کرب تھا بسمل کی طرح جان حزین پر
اٹھتی تھی کبھی اور کبھی گرتی تھی زمین پر

[illegible]

کہتے تھے ملک رات نہ ہو وے گی اب ایسی
تاروں نے بھی دیکھی تھی نہ تاریک شب ایسی

[illegible]

گو دن میں بھی راحت نہ ذرا پاتے تھے بچے
جب بولتے تھے شیر تو ڈر جاتے تھے بچے

[illegible]

دیکھا نہ سنا یہ جو ستم آج ہے لوگو
نازوں کا پلا پانی کو محتاج ہے لوگو

[illegible]

اِس نظم سے سدا اشکون سے دھوتی تھیں ایمان
کل دن وہ ہی جسد کے لیے روتی تھیں ایمان

[illegible]

فرمایا بڑا اجر ہی بیداری شب کا
آخر شب ہو وقت ہی یہ طاعت رب کا

[illegible]

کٹتے ہیں رگون سے کہ نہ صدا آہ کی نکلے
ہر رنگ میں ہو الفت اللہ کی نکلے

[illegible]

شبیر کو بیعت سے تعلق کہ نہ تھے سب
نہ پاس محل سامنے بیٹھے تھے ادب سے

[illegible]

مشکل ہی نہ کسی رنج کو سمجھے نہ بلا کو
بندہ وہی بندہ ہی جو بھولے نہ خدا کو

[illegible]

تکبیر میں ہو یہیں لشکر اللہ وہی ہیں
سب محو ہوے یاد جناب احدی میں

[illegible]

پیدا ہیں کو راست ہی منظور نہیں ہے
[illegible]

[illegible]

عشق گل تر ظلم کے خارون میں نہ بھولو
معشوق کو تلوارون کی دھارون میں نہ بھولو

[illegible]

حرمت سے شریک شہدا کیجیو یا رب
تو حوصلۂ صبر عطا کیجیو یا رب

[illegible]

فاقوں کے سبب جسم کی طاقت ہی نہیں ہے
تجھ سے طلب قوت ثابت قدمی ہے

[illegible]

اکبر سے اشارہ کیا مڑ کر یہ کہا ہے
کی تو نے بھی پھوپھی جان سے رخصت کی صدا ہے

[illegible]

گودی میں اٹھا لیں اُسے یا اُسکو سنبھالیں
روزوں سے فاقے ہیں وہ کس طرح سنبھالیں

[illegible]

پھر منہ کسے دکھلائیں جو سردار کو چھوڑیں
کیونکر ترے مقبول کی سرکار کو چھوڑیں

[illegible]

نعلین کہیں چادرِ پُرنور کہیں ہے
اُس وقت سے بسمل کی طرح چین نہیں ہے

[illegible]

وہ کہتی ہے نانا صبح ہو میں روؤنگی اماں
بابا ہی جب آوینگے تو میں سوؤنگی اماں

[illegible]

فاقوں میں ہزاروں سے وغا ہو تو مزا ہے
کچھ حق نمک ہم سے ادا ہو تو مزا ہے

[illegible]

مانگو یہ دعا غیب سے بیکس کی مدد ہو
صدقے کرو مجھکو کہ بلا بھائی کی رد ہو

[illegible]

اب پیاسوں کی فریاد بھی بابا نہیں سنتے
حضرت مرے رونے کی صدا کیا نہیں سنتے

[illegible]

بیتاب جو پایا بہت اُس تشنہ دہن کو
شبیر نے لپٹا لیا چھاتی سے بہن کو

[illegible]

ہر چند کہ ساعت نہیں ٹلتی ہے قضا کی
بچ جاؤں تو کیا دور ہے قدرت سے خدا کی

[illegible]

کیا لیٹی ہے بستر پہ کدھر دھیان ہے زینب
شبیر اسی رات کا مہمان ہے زینب

[illegible]

دم تن سے مرا نکلے گا گھبراؤ گی زینب
رو لیجیو جب رونے کا وقت آئیگا زینب

[illegible]

یہ درد اس طبیعت کو سنبھلنے نہیں دیتا
مجبور ہوں دل مجھکو سنبھلنے نہیں دیتا

[illegible]

نیند آئی ہے بیٹی کو سلا جائیے بابا
بس ہو چکیں باتیں اب ادھر آئیے بابا

[illegible]

بس صبر کرو جی سے گذر جائینگے بچے
[illegible] اس طرح تو مر جائینگے بچے

[illegible]

بازو مرے کشتے کو رسن لاتا ہے کوئی
سر پر سے ردا چھینے لیے جاتا ہے کوئی

[illegible]

اچھی نہیں عادت یہ نہ رو یا کرو بابا
پہلو میں کبھی ماں کے بھی سو یا کرو بابا

[illegible]

جنگل میں بہت تنگ کنٹ جاتے ہیں بی بی
برسوں جو رہیں ساتھ وہ چھٹ جاتے ہیں بی بی

[illegible]

مہتاب ہوا گم فلک نیلوفری سے
پھولا گل خورشید نسیم سحری سے

[illegible]

سب ساجد و راکع تھے شہنشاہ کے ہمراہ
تاباں تھے بہتر مہ نو ماہ کے ہمراہ

[illegible]

یہ داغ یہ اندوہ و الم سب کے لیے ہیں
ماں باپ زمانے میں سدا کس کے جیے ہیں

[illegible]

اس دشت میں رونق تھی جو شبنم کی زمیں پر
تھا موتیوں کا فرش زمرد کی زمیں پر

[illegible]

خورشید نہیں روشنی نیر دیں ہے
خود عرش کو دھوکا تھا یہیں عرش بریں ہے

[illegible]

جو آئے ہیں دنیا میں وہ سب کوچ کریں گے
اس نیست کا انجام یہی ہے کہ مریں گے

[illegible]

خنکی میں بھی سردی سے نرالی کا سماں تھا
پر مالک گلزار جناں تشنہ دہاں تھا

[illegible]

کس طرح شہنشاہ سے وہ فوج جدا ہو
مشکل ہے کہ دریا سے کہیں موج جدا ہو

[illegible]

کونین میں یہ صاحب اقبال و شرف ہیں
عالم ہوں کہ ان لوگوں کے دل میری طرف ہیں

[illegible]

قربان تمہیں ہونا ہے محمدؐ کے پسر پر
کمر ان کو کسو گلشن جنت کے سفر پر

[illegible]

ڈیوڑھی پہ شگفتہ تھا چمن خلد بریں کا
خیمہ میں تلاطم تھا وداع شہ دیں کا

[illegible]

صادق ہیں ولی سے مرے ان سب کو دلا ہے
انکا وہ صلہ ہے جو رسولوں کو ملا ہے

[illegible]

ہاں صف شکن و قوت ہے نصرت کی ثنا کا
کھلتا ہے پھریرا علم فوج خدا کا

[illegible]

شبیرؑ کے پہلو سے نہ ہٹتی تھی سکینہ
بڑھتے تھے تو دامن سے لپٹتی تھی سکینہ

[illegible]

اس نخل ریاضت کے ثمر انکو ملینگے
جو عرش کے نیچے ہیں وہ گھر انکو ملینگے

[illegible]

فردوس میں نانا سے حضور آج ملینگے
کوثر پہ تمہیں خلعت نور آج ملینگے

[illegible]

بیٹی کا سوا آپکے کوئی نہیں بابا
شب بھر میں اسی خوف سے سوئی نہیں بابا

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
در پیش لڑائی نہیں گر فوجِ شقی سے
کیوں آپ سفارش مری کرتے تھے پھوپھی سے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بلوائیگی جب رو کے مجھے یاد کریگی
[illegible] لحد میں جو یہ فریاد کریگی

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساتھ آپکے جاؤنگی جو اس دارِ محن سے
کوئی مری گردن تو نہ باندھیگا رسن سے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس دم وہ چھٹی جیتے ہی جی مر گئے شبیر
کس درد سے روتے ہوئے باہر گئے شبیر

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتی تھی چمکنے میں ضیا عرش تلک اسکی
خورشید کو پہنچے ہیں لیے تھی چمک اسکی

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک عشق ہے اس شیر سے سلطانِ امم کو
بھائی کو کبھی دیکھتے ہیں گاہ علم کو

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واقف ہیں سبھی حیدر و جعفر کے شرف سے
حق پوچھو تو حقدار ہیں ہم دونوں طرف سے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عہدہ تو بڑا یہ ہے کہ ماموں پہ فدا ہوں
چپکے رہو اماں نہ کہیں سن کے خفا ہوں

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آقا جسے چاہیں علمِ فوجِ خدا دیں
مشتاقِ اجل ہیں ہمیں مرنے کی رضا دیں

[illegible]

کچھ کہنا ہی سُن لیتیں اُسے فرصت انھیں کہاں
عباسؑ نذو دیکھیں نہ شہِ دیں کو خبر ہو

[illegible]

اس امر میں خاطر نہ کریں اور کسی کی
میں خوش ہوں بجا لائیں وصیت کو علی کی

[illegible]

رخصت کے لیے تیغ و سپر باندھے ہوئے ہوں
ہم صبح سے مرنے پہ کمر باندھے ہوئے ہیں

[illegible]

سمجھے نہ کہ مادر عقب پردہ کھڑی ہے
مگر کہتا ہے میرا انھیں منصب کی پڑی ہے

[illegible]

ہرگز نہ ابھی کچھ شہِ ذیجاہ سے کہنا
کہنا بھی تو رخصت کے لیے شاہ سے کہنا

[illegible]

یہ وقت ہے امداد امام ازلی کا
دستہ چھوٹے سے ہاتھوں میں خدا زور علی کا

[illegible]

کیا دخل تمھیں امر میں سلطان امم کے
دیکھو نگی نہ پھر منھ جو گئے پاس علم کے

[illegible]

بگڑو نہ کبھی گلہ کسی اسلوب کرو گے
عباسؑ سے کیا تم مجھے محجوب کرو گے

[illegible]

جب دل ہوا ناراض تو فرزند کہاں کے
کس کام کے وہ لال جو کام آئے نہ ماں کے

[illegible]

ہیجان ہوئے بعد اُسکے تو ماتم نہ کرونگی
دیکھو جو مروگی بھی تو نثار اُسکے مرونگی

[illegible]

خورشید امامت سے قرابت ہمیں قرین ہے
ہم شبیر ہیں شبیر کے حسینوں کے حسین ہیں

[illegible]

یوں آئیو چار آئینہ پہنے ہوئے بر میں
جس طرح علی بعد ظفر آئے تھے گھر میں

[illegible]

اللہ جو اُٹھاؤ گے تو راحت بھی ملیگی
جب آئینگی لاشیں تو یہ دولت بھی ملیگی

[illegible]

تیروں سے جو اتون کے جگر توڑ کے آؤ
خیبر کی طرح کوفے کا در توڑ کے آؤ

[illegible]

وہ اور کسی سے نہ جھکینگے نہ جھکے ہیں
غربت میں نہ فرق آئے کہ سر بیچ چکے ہیں

[illegible]

توڑیں ہیں صفین جنگ میں جب کھیت پڑے ہیں
جنات کے لشکر سے علی یوں ہیں لڑے ہیں

[illegible]

دو اور چلا آئینہ تیغ عرب کو
اور روم کو قبضے میں تو قابو میں حلب کو

[illegible]

جلدی ہی ہو لڑائی کی اودھر فوج ستم کو
ارشاد جب ہو وہ بڑھے لیکے علم کو

[illegible]

...اوج پہ ترشید ہے حشم اُسکے لیے ہے
زیبا اُسے حلم کی ہے علم اُسکے لیے ہے

[illegible]

ادنیٰ جو اُنکی تھا اُسے اعلا کیا دیا
قطرے کو ترے فیض نے دریا کیا دیا

[illegible]

وہ پاؤں رکابوں کے لیے باعث فخر تھے
خورشید کے قدموں کے تلے دو مہ نو تھے

[illegible]

جان آگئی تھی سنتے ہی اس خوشخبری کو
بچہ بھی اشارے سے بلاتا تھا جری کو

[illegible]

سلطان دو عالم کی غلامی کے صلے ہیں
سب اوج یہ ثقلین اُٹھا نے سے ملے ہیں

[illegible]

ایک ایک جوان عربی رشک ملک تھا
اللہ کے لشکر کا علم سر بہ فلک تھا

[illegible]

دیکھے اُسے کاندھے پہ ہے آپکا عہدہ
لو بھائی مبارک ہو تمھیں باپ کا عہدہ

[illegible]

تھا دل میں جو کچھ وہ بخدا ہو نہیں سکتا
بھائی ترا حق مجھسے ادا ہو نہیں سکتا

[illegible]

بالا تھی چمک مہر منور کی چمک پر
ضو اُسکی زمین پہ تھی ضیا اُسکی فلک پر

[illegible]

شانوں ہو مرحب سا تو شمشیر سے مارین
از بن سے کماندار کو اک تیر سے مارین

[illegible]

آن تازہ نہالوں مین نمود اربھی تھے
اُس گلشن یکرنگ کے مختار یہی تھے

[illegible]

اللہ ری شوکت شہ والا کی سپاہ کی
اِسلام کا لشکر تھا کہ قدرت تھی خدا کی

[illegible]

ہتھیار جو باندھے تھے تو کیا تن پہ کھلے تھے
سب اپنے تو سے ہو کے مرنے پہ تلے تھے

[illegible]

اُٹھ اُٹھ کے چمک اپنی دکھانے لگے ذرے
خورشید کے پہلو کو دبانے لگے ذرے

[illegible]

نوبت تھی زبس قتل امام مدنی کی
صاف آتی تھی تا شور صدا سینہ زنی کی

[illegible]

کیا حسن عقیدت تھا عجب دل کے جوان تھے
آقا پہ فدا ہونے کو سب ایک زبان تھے

[illegible]

عیسٰی نے پکارا کہ نثار اسکے حشم کے
خورشید نے سر رکھ دیا نیچے علم کے

[illegible]

کی عرض کہ لڑنے کو شریر آتے ہیں مولا
کیا حکم ہے اب پیاسوں پہ تیر آتے ہیں مولا

[illegible]

لاکھوں ہوں تو کیا ڈر ہے شجاعان عرب کو
اقبال سے آفات کے بھگا دیتے ہیں سب کو

[illegible]

کون آنکھ ملا سکتا تھا شیروں سے عرب کے
تھرا کرتے تھے نعرے سے قدم اٹھ جاتے تھے سب کے

[illegible]

جی جاتے ہیں جو سو لا ہیں مرنے کی رضا دیں
ایسا نہو قاسم کو حضور اذن دلا دیں

[illegible]

تلواروں سے اُلٹا دیئے پرے فوج عدو کے
بھوکے ہیں یہ زخموں کے پیاسے ہیں لہو کے

[illegible]

لیں پہلے ہم ایک ایک کی جان اس سے لڑی تھی
عقبیٰ کا جو سودا تھا تو قیمت بھی کڑی تھی

[illegible]

شہ نے کہا یہ داغ تو دشوار ہی ہم پر
آن دونوں نے سر رکھدیئے ماموں کے قدم پر

[illegible]

مقبول ہیں وہ جو مدد امداد کرینگے
اس جنگ کو بھی لوگ ہمیشہ یاد کرینگے

[illegible]

تھا حشر بپا ندیاں بہتی تھیں لہو کی
بچوں نے الٹ دیں صفیں فوج عدو کی

[illegible]

جھوٹے نہیں ہم آپ ابھی پوچھ لیں سب سے
آماں تو رضا دیچکی ہیں [illegible] شب سے

۱۰۹

وہ سیدۂ پاک نواسی ہو نبی کی
فیاض کی ہمشیر ہو بیٹی ہو سخی کی

۱۱۰

میدان کی طرف پاس سے ماں زلفیں تک کر
پنہان ہوے بدلی میں ستارے سے چمک کر

۱۱۱

ناخن میں دلیرون کے سب انداز وغا تھے
بچے تھے مگر بچۂ ضرغام خدا تھے

۱۱۲

ماں ڈیوڑھی سے چلائی کہ رخصت ہے مبارک
سرکار شہنشاہ سے خلعت ہو مبارک

۱۱۳

یوسف سے فزون حسن گرانمایہ ہے انکا
بیدھوپ بیابان میں نہیں سایہ ہے انکا

۱۱۴

اور انکو کوئی ضربت تا شرف نہیں ہے
دو ٹکڑے ہیں اک سیب کے کچھ فرق نہیں ہے

۱۱۵

صدقے گئی نیزون کو ہلاتے ہوے جاؤ
شکلیں مجھے پھر پھر کے دکھاتے ہوے جاؤ

۱۱۶

یہ دبدبہ کس صاحب شمشیر نے دیکھا
دیکھا جسے معلوم ہوا شیر نے دیکھا

۱۱۷

وے کون جواب انکا کرو دم بند تھا سب کا
وان قافیہ تھا تنگ تھا عالم عرب کا

[illegible]

جعفر کا جو کچھ ذکر کیا بعد علی کے
مجرے کو علم جھک گئے سب فوج شقی کے

[illegible]

ہم شیروں پہ رستم کا بھی قبضہ پڑ نہ سکیگا
جب دو دو ہوے اکدل تو کوئی اٹھ نہ سکیگا

[illegible]

ہر نیمچہ بجلی تھا ستمگاروں کے حق میں
ڈوبے ہوے تھے دو مہ نو خون کی شفق میں

[illegible]

کہیے تو جدا ہو کے ستمگاروں پہ جائیں
اسواروں پہ ہم آپ کمانداروں پہ جائیں

[illegible]

برباد کیا رو میں سواروں کو دبا کے
رہوار بھی اسوار تھے گھوڑوں پہ ہوا کے

[illegible]

دو نیمچے بجلی سے گذرتے تھے کمر سے
آدھے ہوے جاتے تھے لعین جان کے ڈر سے

[illegible]

بازو وہ جوان قوی ہاتھ سے گر ہاتھ نہ چھوٹے
سر تن سے اتر جائے مگر ساتھ نہ چھوٹے

[illegible]

ناز اپنے ہنر پر تھا شجاعان عرب کو
نیزوں کو قلم کر کے ندار کیا سب کو

[illegible]

بے وجہ نہ پھر جاتے تھے منھ اہل جفا کے
دریا کے تھپیڑے تھے طمانچے تھے قضا کے

[illegible]

محراب کے نیچے کسے جھکتے نہیں دیکھا
مچھلی کو منڈھے پانی میں مرتے نہیں دیکھا

[illegible]

ہو سکتی تھی بجلی سے یہ سرعت نہ ہرن سے
جھونکے تھے ہوا کے کہ نکل جاتے تھے سن سے

[illegible]

شبیروان نے جو مارا بھی تو وہ وار دوں مارا
جب آنکھ نکلی چھینکے ہو وارون کو مارا

[illegible]

روکے آنکھیں طاقت یہ نہ تھی پیر و جوان کی
صورت نظر آنے لگی تیغ دو زبان کی

[illegible]

دم بھی نہیں جو مر جاتے تھے تالیوں کے
بڑھ سکتا نہ تھا اک بھی احاطہ سے اجل کے

[illegible]

بیدست تھے علموں کو جو بیدیں لیے تھے
بچوں نے جوانوں کے نشان چھین لیے تھے

[illegible]

غل تھا کہ پیرے ٹوٹے ہوئے جم نہیں سکتے
مرنے کی دہشت سے قدم تھم نہیں سکتے

[illegible]

اُلٹی ہوئی صف دیکھ کے ہنس دیتا تھا بھائی
بھائی کی طرف دیکھ کے ہنس دیتا تھا بھائی

[illegible]

اُٹھا فرس تیز قدم ہو گئے دونوں
جب بھیڑ بڑی کچھ تو بہم ہو گئے دونوں

[illegible]

پیچ پیچ نکلتے تھے جو نیزے کے تلے سے
اک بھائی لپٹ جاتا تھا بھائی کے گلے سے

[illegible]

آنکھیں تو ستمگاروں کی تیغوں سے لڑی ہیں
چپکے رہو اماں درِ خیمہ پہ کھڑی ہیں

[illegible]

خون سر کا بہا منھ پہ تو گھبرا گئے دونوں
دو لاکھ کی تیغوں کے تلے آ گئے دونوں

[illegible]

تھا نہیں صفدر کوئی و اللہ برادر
کیا خوب لڑے سلمک اللہ برادر

[illegible]

دیکھو ادھر پیاس سے گویا لگا تعب ہے
اماں ہیں گر روح نہ بخشیں تو غضب ہے

[illegible]

کیونکر متحمل ہو دل اس رنج و محن کا
گھر لٹتا ہے بھائی مری نادار بہن کا

[illegible]

ہم لوگ محقق کیا نہیں اس کا سبب واں کے
تالو میں خلش ہوتی ہے کانٹوں سے زباں کے

[illegible]

دریا کو بھی دیکھینگے نہ اب آنکھ اٹھا کے
پیتے بھی تو پہلے شہِ والا کو پلا کے

[illegible]

تازہ یہی دو پھول ہیں جعفر کے چمن میں
مر جائیگا باپ انکی خبر سن کے وطن میں

[illegible]

میں کچھ نہیں سکتا ہوں کہ ماموں پہ فدا ہیں
ابتو یہی دونوں میری پیری کے عصا ہیں

[illegible]

دولہا کو تو کہا ہیں جو کہ رن میں گھر جائینگے
بیجان وہ ہیں تو نہ پھرے ہیں نہ پھر جائینگے

[illegible]

خود رو دونگی پر شاہ کو غم کھانے نہ دونگی
لاشے بھی اٹھانے کے لیے جانے نہ دونگی

[illegible]

روئیگی وہ بیٹوں کو تو سمجھائینگے کیونکر
منھ زینب دلگیر کو دکھلائینگے کیونکر

[illegible]

رہتی یہ کہیں گر نہ پڑیں برچھیاں کھا کر
میں ساتھ انھیں لے آتا ہوں اعدا کو بھگا کر

[illegible]

باقی ہے اگر زیست تو پھر آئینگے دونوں
غم کس لیے کیا ہوگا جو مر جائینگے دونوں

[illegible]

حضرت کی قسم دیکھے میں سمجھاؤنگا انکو
بہلینگے تو گودی میں اٹھا لاؤنگا انکو

[illegible]

میدان کی طرف قاسم بے پر بھی نہ جائیں
تلواروں میں شاباش ہو لاور بھی نہ جائیں

[illegible]

ممتاز ہے وہ فدوی ہے جو زہرا کے پسر کا
شان اسکی بڑھے فخر ہو جو جد و پدر کا

[illegible]

جو پاس ہی کھیتے وہ عطائے شہ دیں ہے
لاریب مرے ماں نے گلا حق کسی کا نہیں ہے

[illegible]

لوٹا تھا کہیں فاطمہ بہشت شہنشاہ نجف پر
زینب کو جاوے گی [illegible]

[illegible]

اب جا کے بہن وادی کے قریں جائینگے دونوں
کیا بیٹے روتے سے چلے آئینگے دونوں

[illegible]

کیوں ہاتھ کو روکوں میں جو وابستہ نہیں ہیں
کیا اکبر و اصغر مرے فرزند نہیں ہیں

[illegible]

ہو بخت کی یاور تو وہ صاحب مرے شمشیر
پھر کون ہو زینب کا جو مرجائینگے شبیر

[illegible]

بس حمزہ بہتر مستی کا چمن چھوڑ رہے تھے
گودی کے پلے خاک پہ دم توڑ رہے تھے

[illegible]

پامال کو ان دونوں کی اسوار پھینکینگے
بچوں کے سر پہ کہیں نشانوں پہ چڑھینگے

[illegible]

قائم رہے اقبال محمد کے خلافت کا
بس نام ہے گھر میں تو باقی ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشتاق تھے تم سید ذیجاہ کو دیکھو
[illegible]رتے ہوئے دیدارِ شہنشاہ کو دیکھو

[illegible]

لو چاک گریبان کیے آتے ہیں شبیر
معصوموں کے لاشوں کو لیے آتے ہیں شبیر

[illegible]

[illegible] شبیر
[illegible] شبیر

[illegible]

ہم دونوں غلاموں کا نہ غم کیجیو بھائی
سر ہیں جو اماں انھیں سمجھائیو بھائی

[illegible]

فرمایا کہ لو لختِ جگر آئے تمھارے
[illegible] انھیں بخشو پسر آئے تمھارے

[illegible]

[illegible] گرفتارِ ستم آج ہیں ماموں
[illegible] تھے پانی کو محتاج ہیں ماموں

[illegible]

باہر کی نہ کوئی بات سفر کر گئے دونوں
آنسو تھے رواں آنکھوں سے او مر گئے دونوں

[illegible]

فرمایا دل ان دونوں سے واللہ خوشی ہے
میں ان سے خوشی ہوں مرا اللہ خوشی ہے

[illegible]

[illegible] قدم گر کے سنبھلنے لگی زینب
[illegible] چہروں سے ملنے لگی زینب

۱۴۲

[illegible]

بیٹے مرے قربان ہوئے احسان خدا کا
اکبر بھی تو صدقہ ہے شاہِ شہدا کا

۱۴۳

[illegible]

آنکھوں میں پھوپھی صدمے کبھی اتنا نہیں سہتے
اسطرح تو جاتے گئے ہوتے وہ [illegible] نہیں ہوتے

۱۴۴

[illegible]

[illegible] ہر [illegible] پچھوڑے [illegible]
جب فصلِ بہاری کے دن آئے تو چلے ہم

۱۴۵

[illegible]

زینب اسی طرح سے فرمائیگی زینب
[illegible] ہاتھ اولاد ہو مر جائیگی زینب

۱۴۶

[illegible]

کیا غش ہی ہوا یہ سونے کا نقشہ نہیں ہوتا
ایسا تو کوئی نیند کا ماتا نہیں ہوتا

۱۴۷

[illegible]

بیٹی [illegible] کے گذر جانے کے دن ہیں
[illegible] کی راتیں [illegible] گذر جانے کے دن ہیں

۱۴۸

[illegible]

زخمی ہوئے شبیر تو جاں اپنی بھی دونگی
[illegible] دونوں سے ماتھا [illegible] لونگی

۱۴۹

[illegible]

دنیا کو نہ دیکھا کہ اجل آ گئی بیٹو
ہے [illegible] تمھیں کسکی نظر کھا گئی بیٹو

۱۵۰

[illegible]

افسردہ ہو نخلِ امید کھلیگا
کھل جائینگی آنکھیں وہ صلہ تجکو ملیگا

[illegible]

کام آتا تھا جو سنکے خجل ہوتی تھی زینبؑ
فرزندون کا منھ تکتی تھی اور روتی تھی زینبؑ

[illegible]

صادق ہین محبت ہین تو کام آئینگے دونون
مادر کو جلا جائینگے جو مر جائینگے دونون

[illegible]

بیٹا ہو بھتیجا ہو کہ غنی ہو کہ گدا ہو
مجکو تو وہ پیارا ہی جو بھائی پہ فدا ہو

[illegible]

پھر چاہو کہ حق مان کا ادا کر گئے دونون
کس شان سے زینبؑ کے پسر مر گئے دونون

[illegible]

منصف ہو کوئی یہ مرے سمجھانے کے دن ہین
یا ایسے ان دونون کے مرجانے کے دن ہین

[illegible]

کسطرح نہو مادر غمناک رضامند
چارون سے ہوے پنجتن پاک رضامند

[illegible]

کسکو خبر اسکی ہی کہ غم کھاتی ہی زینبؑ
جان آتی ہی اور رونکی مری جاتی ہی زینبؑ

[illegible]

کھلتی نہین یہ کہ مین رضا دیتے ہین دونون
ہر دم مرا منھ دیکھکے رو دیتے ہین دونون

[illegible]

مین کہتا ہون مرنے کو مجھے جانے دو پہلے
یہ کہتے ہین تلوار مین مجھے کھانے دو پہلے

مردوں کا دلیروں کا یہی کام ہے اماں
ڈر جائے جو اس سے تو بڑا نام ہے اماں

جانبازوں کے نزدیک نہیں راہ عدم دور
نہ فوج ستم دور نہ وہ دور نہ ہم دور

باندھی ہے کمر دونوں ستمگاروں نے [illegible]
اک شمر پہ حملہ کرے اور ایک عمر پر

کیا جانیے کس بات پہ ہیں ہم سے خفا ہیں
ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ یہ آپ کی دعا ہیں

شہ کے قدم پاک پہ سر رکھ کے پھر چلے
یاران ستم شمر و عمر [illegible]

مشکل نہیں کچھ فوج دغا باز سے لڑنا
[illegible] اسی انداز سے لڑنا

ہمت کسی مشکل کو بھی مشکل نہیں سمجھے
شاید یہ ہمیں جنگ کے قابل نہیں سمجھے

جس کام کے تم ہو یہ اسی کام کا دن ہے
کس طرح سے سبقت نہ کرو نام کا دن ہے

میدان ہیں جری کا نام ہے دیتے ہیں [illegible]
ایک ایک الگ لڑ کے دکھا دو ہنر اپنا

۲۱۹

[illegible]

شیرانہ رہے ایک دلیرانہ رہے ایک
جب بھڑ پڑے ایک کا پروانہ رہے ایک

۲۲۰

[illegible]

دکھلا ئیو ہاتھوں سے صفائی کا تماشا
بیٹا یہی ارماں ہے کہ دیکھوں لڑائی کا تماشا

۲۲۱

[illegible]

سر کٹ کے تنوں سے قدم شہ پہ گرینگے
پانی کے لیے قبلۂ عالم سے پھرینگے

۲۲۲

[illegible]

لوگ ایسے ہی جانبازوں کو کہتے ہیں جہاں میں
شیروں کے پسر شیر ہی ہوتے ہیں جہاں میں

۲۲۳

[illegible]

تن سے بہت گوشے دلدار نے کاٹے
جار آئینہ کس شبیر کی تلوار نے کاٹے

۲۲۴

[illegible]

دو روز کی جو تشنہ دہانی ہیں مزا ہے
شہد میں لذت نہ ہی پانی ہیں مزا ہے

۲۲۵

[illegible]

لشکر پہ چپ و راست چڑھے جائیو وارے
دو ہوے اعدا کو بڑھے جائیو وارے

۲۲۶

[illegible]

تعریف کرینگے ڈر کے اعدا سند ہونا
اعدا سے کسی بات میں تم بند ہونا

۲۲۷

[illegible]

چھٹیے نہ بھر وسے یہ قسم کھاتی ہوں واری
کم سن ہو بہت اسلیے سمجھاتی ہوں واری

[illegible]

پھر بیاہ ہو مہلت جو اجل ایک برس دے
اللہ انھیں چھوٹی سی تلواروں میں حجب و

[illegible]

ہاں شادی تھی پر غم کے بھی پہلو نکل آئے
چاہا کہ نہ روؤں مگر آنسو نکل آئے

[illegible]

حق ہے مرا جھگڑا ابھی کیسے بن نہ ہو گی
خوش ہو کہ خفا نیگ لیے بن نہ ہو گی

[illegible]

غمخواری فرزند ید اللہ کا دن ہے
مہندی کی یہی شب ہے یہی بیاہ کا دن ہے

[illegible]

سنتے ہیں کہیں شاہ یہ کیا ہوتا ہے لوگو
شادی میں کسی کی بھی کوئی روتا ہے لوگو

[illegible]

پیاسی ہوں بہت عرض کروں کچھ جو رضا ہو
لو نیگ کے بدلے ہمیں پانی ہی پلا دو

[illegible]

رو لوں گی اگر شاد کبھی اس آن تو ہو لوں
پروان چڑھے آؤ میں قربان تو ہو لوں

[illegible]

صندوق سے آماں نہ ابھی لائیو سہرے
اب بیٹوں کے تابوت پہ بندھوائیو سہرے

[illegible]

فدیہ انھیں دیتی ہیں شہ کون و مکاں کا
کیا کہتی ہو تم بیاہ کہاں نیگ کہاں کا

جھک جھک کے جو سمجھاتی ہوئی آتی ہیں زینبؑ
دو بیٹوں کو رخصت کے لیے لاتی ہیں زینبؑ

بیٹوں میں انھیں آپ نے محسوب کیا ہے
لونڈی نے تو دونوں کو غلامی میں دیا ہے

ہر بار مرے پاؤں پہ جھک جاتے تھے دونوں
سمجھاتی ہیں کیا خود مجھے سمجھاتے تھے دونوں

قسمت سے یہ دو نور نظر پائے ہیں تم نے
ہتھیار انھیں کس لیے بندھوائے ہیں تم نے

اللہ سلامت مرے اس لال کو رکھے
دنیا میں خدا آپ کے اقبال کو رکھے

کچھ غم نہ کریں آپ یہ محتاج خوشی ہے
ان دونوں کے مرنے کی مجھے آج خوشی ہے

ہاتھوں سے نہ کھونا کہ شجاع ازلی ہیں
یہ جوشن بازوئے حسینؑ ابن علیؑ ہیں

قائم رہیں ماموں یہ دعا کرتے ہیں دونوں
سوتے میں بھی حضرت کا یہ دم بھرتے ہیں دونوں

جو کچھ ہے مرے پاس وہ قربان ہے بھائی
دو بیٹے ہیں اور ایک مری جان ہے بھائی

[illegible]

مہشوق کی مصیبت میں مدد کرتے ہیں بھائی
نادار کا ہدیہ نہیں رد کرتے ہیں بھائی

[illegible]

کچھ غم نہیں گو راہِ عدم خوف کی جا ہے
پیچھے جو رہے جاتے ہیں انکا بھی خدا ہے

[illegible]

لازم نہیں وہ بات کہ ماں جس میں خفا ہو
صدقے تمھیں دیتی ہوں کہ رد انکی بلا ہو

[illegible]

آفاق میں عزت رہے محتاج غنی ہو
وہ بات نہ کیجے کہ مری دل شکنی ہو

[illegible]

گھر باپ کا ویران کیے جاتے ہو پیارو
زینب مرے لشکر کی لیے جاتے ہو پیارو

[illegible]

لاش آئے جو رن سے تو نہ دم ماریو اماں
گہوارۂ اصغر پہ نہیں واریو اماں

[illegible]

منظور یہ تھا ہوں جو جدا ساتھ سے میرے
دو ادیب جو ابر یہ چلے ہاتھ سے میرے

[illegible]

کیا دل تھا نہ روتی تھی نہ گھبرائی تھی زینب
سمجھاتی ہوئی ساتھ چلی جاتی تھی زینب

[illegible]

او دو روز کے پیاسو تمھیں اللہ کو سونپا
حیدر کے نواسو تمھیں اللہ کو سونپا

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ لاتے تھے جرأت تو خدا داد ہی آتا ن
تشویش نہ کیجے ہمیں سب یاد ہی آتا ن

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ان گیسوؤں میں نکہت مشک تتری ہے
سنبل کو بھی گلزار میں شوریدہ سری ہے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچے نہ سمجھو گو یہ جوانمرد بڑے ہیں
دو طفل کہیں لاکھ سواروں سے لڑے ہیں

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہوار کو ترجیح تھی چلنے میں صبا پر
دو چاند کے ٹکڑے نظر آتے تھے ہوا پر

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آفت میں غزالوں کو گرفتار کیا تھا
نرگس کو انہیں آنکھوں نے بیمار کیا تھا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھینچی ہے جہاں تیغ وہاں کھیت پڑے ہیں
چھوٹے ہیں جو اس گھر کے وہ عالم سے بڑے ہیں

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اڑ جانے کو افلاک پہ طیار یہی تھے
کیلوں سے یہ ثابت ہے کہ ستیار یہی تھے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دعویٰ ہے انہیں مثل علی صف شکنی کا
ہاں غازیو یہ وقت ہے شمشیر زنی کا

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشوں ہی سے میدان وغا پاٹ دیے ہیں
اک ضرب میں تا جبرئیل کے پر کاٹ دیے ہیں

[illegible]

کیا عرشِ الٰہی پہ جگہ آج ملی ہے
کاندھے پہ نبی کے ہمیں معراج ملی ہے

[illegible]

اُترے ہیں زباں پر وہی جو کلمۂ حق ہیں
ہم مصحفِ ناطق کے صحیفے کے ورق ہیں

[illegible]

جب سے ذرا گھٹتے ہیں نہ پڑھتے ہیں جنات
اس روز سے اب تک کلمہ پڑھتے ہیں جنات

[illegible]

درِ کفر کا خالق کی عنایات سے توڑا
عزّیٰ کا سرِ عجل و ہبل لات سے توڑا

[illegible]

کونین میں ہے آج تلک شور ہمارا
خیبر کا در اُکھڑا تو کھلا زور ہمارا

[illegible]

ہاں صبر میں اور نہ ہیں ہم غم سے زیادہ
کس کا ہے زمانے میں شرف ہم سے زیادہ

[illegible]

دیر آئے کہ مسکن تھا بہت دور ہمارا
آدم سے جو پہلے تھا وہ ہے نور ہمارا

[illegible]

مشہور ہے فطرس پہ جو احسان کیا ہے
مشکل کو فرشتوں کی بھی آسان کیا ہے

[illegible]

امت پہ کرو رحم یہ حکمِ شہِ دیں ہے
ناچار ہیں بیعت کا ہمیں حکم نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

ناحق سے دشمن تو وہ ہر چند ہیں میرے
پر مین یہ سمجھتا ہون کہ فرزند ہیں میرے

[illegible]

تکبیر کی ہر بار صدا دیکھیو بھائی
گھر جاؤ تو بھائی کو بلا لیجیو بھائی

[illegible]

تیزاب کا اس شعلۂ آتش مین اثر تھا
آنکھ اسکی جھپک کر جو کھلی خاک پہ سر تھا

[illegible]

نیزے جو سوارون کے چپ و راست سے چمکے
دو نیمچے بھی پرچۂ الماس سے چمکے

[illegible]

بجلی کی طرح بیچ سے چل جاتے تھے دونون
ہر صف کو قلم کر کے نکل جاتے تھے دونون

[illegible]

ان تیغون سے سب فوج نے منھ پھیر لیا تھا
دولاکھ کو دو بجلیون نے گھیر لیا تھا

[illegible]

جو سامنے ہر کا شاکے اس فوج کی صف کو
مین داہنی طرف جاتا ہون تم بائین طرف کو

[illegible]

قرطاس سا سپر سے تن [illegible] ہوا تھا
سر سینے تلک مثل قلم چاک ہوا تھا

[illegible]

تھی ساتھ اجل آنکھ جدھر بھاگ کے جاتے
گرتی ہوئی بجلی سے کہاں بھاگ کے جاتے

۴۸۲

[illegible]

عقدہ جو پڑا ناخن تدبیر سے کھولا
نیزے کے ہر اک بند کو شمشیر سے کھولا

۴۸۳

[illegible]

اللہ کس آفت میں مجھے چھوڑ دیا ہے
نیزے نے کلیجے کو مرے توڑ دیا ہے

۴۸۴

[illegible]

آلودہ لہو میں تن صد پاش کو دیکھا
ریتی میں تڑپتے ہوئے اک لاش کو دیکھا

۴۸۵

[illegible]

بڑھ بڑھ کے ہٹاتے ہیں بہت اہل ستم کو
تصویر تمھاری نظر آتی نہیں ہم کو

۴۸۶

[illegible]

حائل تھیں صفیں زور سے تلوار کے نکلا
روکا اسے جس نے وہ اسے مار کے نکلا

۴۸۷

[illegible]

ہم ساتھ چلے مرنے کو ساتھ آئے وطن سے
بے انکے ملے جان نہ نکلیگی بدن سے

۴۸۸

[illegible]

[illegible]

۴۸۹

[illegible]

ماں سے بھی منہ موڑ کے جاؤ گے بھائی
کیا ساتھ نہ بھائی کو لیے جاؤ گے بھائی

۴۹۰

[illegible]

اک جا جو بیٹھ کر روئے ماں جایا برادر
دونوں نے گلے ملکے کہا ہائے برادر

[illegible]

کیا بھائی لب لعل کو کھولا نہیں جاتا
کرتا تھا اشارہ کہ بولا نہیں جاتا

[illegible]

لیتے تھے سپر منھ پہ ہٹ جاتے تھے دونوں
تلواروں سے آٹھو آٹھو کے لپٹ جاتے تھے دونو

[illegible]

آثار ہیں فریاد رسول دوسرا کے
نعروں کو پہچانتی ہوں شیر خدا کے

[illegible]

غل تھا کہ نواسوں کو علی کے اجل آئی
سر کھولے ہوئے قبر سے زہرا نکل آئی

[illegible]

اسکو تو بلا حسب ہے کرار کا رتبہ
ہاتھ آیا اسے جعفر طیار کا رتبہ

[illegible]

ہنگامہ ہوا ان برچھیاں کھانے کو نہ جا
رن سے ابھی لاشوں کے اٹھانے کو نہ جا

[illegible]

ملتے تھے گلے پیار سے منھ چوم رہے تھے
لپٹے ہوئے شیروں کی طرح جھوم رہے تھے

[illegible]

وہ کہتی تھی دنیا سے سفر کر گئے دونوں
تم جنگ کی دعا کرتے ہو وہ مر گئے دونوں

[illegible]

پیچھی کہا آئے پسر فوج سے لڑ کر
چیخا کہ بیگم ہاتھوں سے کلیجے کو پکڑ کر

[illegible]

فرمایا ہیں اب انھیں آغوش میں لو تم
دو شیر مرے مر گئے پُرسا مجھے دو تم

[illegible]

سنتے ہی یہ کچھ منھ سے نہ فرماتی تھی زینب
غش آتا تھا جب لاشوں پہ جھک جاتی تھی زینب

[illegible]

ماتم کا بھرے گھر میں نہ سامان کرونگی
لاشوں کو بھتیجوں پہ میں قربان کرونگی

[illegible]

اولاد کسی کی نہ جدا ہووے کسی سے
بیٹی کوئی اس داغ کو پوچھے مرے جی سے

[illegible]

ان دونوں کا ماتم تو نہ زنہار کرونگی
ہاں آپکے فدیہ ہیں انھیں پیار کرونگی

[illegible]

حضرت مری اللہ کو منظور نظر ہے
شبیر کے مداح کا فردوس میں گھر ہے

[illegible]

[illegible]

زہرا کی طرح عاشق اولاد تھی زینب
بیٹوں کا تو ماتم تھا مگر شاد تھی زینب

[illegible]

کونین میں تم تھے مرے پیاروں کے برابر بیٹا
میں جانتی ہوں آج وہ پروان چڑھے بیٹا

[illegible]

ہاں صاحب ہمت تھے وفا کر گئے دونوں
حق دودھ کا پیاسے ادا کر گئے دونوں

[illegible]

مجھی نہ کر دنیا سے یہ پیارے گئے کس کے
یہ بھی نہ کہا لاڈلے مارے گئے کس کے

[illegible]

جب تک نہ وہ مارے گئے تھے مجھ کو قلق تھا
حق بھائی کا مجھ پر تھا تو اُن پر مرا حق تھا

[illegible]

تم رو نہ ماں کہہ کے بین روئی نہیں لوگو
اکبر سے زیادہ مجھے کوئی نہیں لوگو

[illegible]

چادر نہ گری سر سے نہ چین آئی جبین پر
اور شکر کے سجدے کیے جھک جھک کے زمین پر

[illegible]

سر دینے کو رن میں شہ جن و بشر جائیں
میں نے تو دعا کی تھی کہ پہلے یہ مر جائیں

[illegible]

چلاتی تھی دولت مری سب لٹ گئی لوگو
پردیس میں فرزندوں سے میں چھٹ گئی لوگو

۴۱۰

[illegible]

پھر شدت گریہ سے یاد آتا سخن کا
مضمون کا کبھی دیکھتے تھے گاہ وطن کا

۴۱۱

[illegible]

کیا راحت و آرام میں جلدی خلل آیا
باتیں بھی نہ کرنے پائے تھے کہ پیام اجل آیا

۴۱۲

[illegible]

وہ رشک چمن غم سے جو سرگرم فغاں تھی
ہر آہ میں سر پیٹ کے کہتی پھولوں پہ خزاں تھی

۴۱۳

[illegible]

اکبر کو نہ شبیر کہیں لاش [illegible]
بچ جائیں اگر یہ تو مرنے کی رضا [illegible]

۴۱۴

[illegible]

جاتا کرے کا شہید [illegible] اجل آئے
[illegible] آنسو نکل آئے

۴۱۵

[illegible]

آپ پہ نہ تھے اشک آنکھوں سے رخساروں پہ ڈھلے
نہ جاتی تھی وہ [illegible] انگلیوں کو ملکر

۴۱۶

[illegible]

کیا دیکھتے جو پیاسے صورت کو وطن کی
[illegible] آنکھوں سے شہادت حسین کی

۴۱۷

[illegible]

پوشاک سے پیدا تھا کہ شہ سالہ [illegible]
گنگنے سے یہ ثابت تھا کلائی [illegible]

۴۱۸

[illegible]

اس ناشاد کے جوڑے کو [illegible] لگا دو
سادے سے جو جوڑے وہ مجھے لا کے پہنا دو

۲۱۹

[illegible]

مرجانے کی رخصت کے طلبگار ہیں ہم سب تجھسے
سونپا تھا جنھیں وہ بھی تو ہیں ہم سب تجھسے

۲۲۰

[illegible]

کیا کہیے مقدر تھا عجب وا حسرتا ہمارا
جنت کے مسافر سے ہوا بیاہ ہمارا

۲۲۱

[illegible]

لو ہم رو کے تمھیں سمجھاتے ہیں صاحب
کچھ بات کرو مرنے کو ہم جاتے ہیں صاحب

۲۲۲

[illegible]

لب بند ہی رکھے در گفتار نہ کھولا
ان نرگسی آنکھوں کو پھر اکبار نہ کھولا

۲۲۳

[illegible]

نہ ملا ان کو جو ہم ہیں [illegible] سونے کو ملیگا
اور گر [illegible] سونے کو ملیگا

۲۲۴

[illegible]

خنجر مری گردن سے کوئی دم کو ملیگا
ہند سالہ نہ تمکو نہ کفن ہمکو ملیگا

۲۲۵

[illegible]

سو بار جو ہوتا تو تو حق اُنکے ادا ہوں
مظلوم کا پھر کون ہو گر ہم نہ فدا ہوں

۲۲۶

[illegible]

کیا جانیے کیا ہو گا اجل ہو گئی مشکل
رخصت [illegible] کی تو حل ہو گئی مشکل

۲۲۷

[illegible]

ہو لو کس سے جدا الموت تصدق گئے کو
الغرض تو ادھر [illegible] سو سے اوھر کو

[illegible]

بجھتا ہے چراغ آج محمدؐ کی لحد کا
اے لال یہی وقت ہے محمود کی مدد کا

[illegible]

صفحہ ہوگی فرشتوں کی در باغِ ارم تک
حوریں تمہیں پہنچائینگی فردوس بریں تک

[illegible]

جو بات مناسب ہو وہ سمجھائیو انکو
لاش آئے جو میری تو نہ دکھلائیو انکو

[illegible]

سمجھی ہیں بس اب مجھکو نہ سمجھائیے صاحب
کیا زور مرا خیر چلے جائیے صاحب

[illegible]

پردیس میں یہ چھوڑے چلے جاتے ہیں ملعون کو
اے بیبیو روکو کوئی فرزند حسنؑ کو

[illegible]

اب صبر ہو کیونکر دل مضطر ہے ہمارا
بھائی کی بھی اولاد چلی گھر سے ہمارا

[illegible]

اتنا تو کہے جاؤ کہ کب ہوگی ملاقات
دولہا نے کہا حشر میں اب ہوگی ملاقات

[illegible]

بیٹی کے لیے غم سے ہوئی جاتی تھی بانو
بچے کو لیے گود میں تھرائی تھی بانو

[illegible]

پر خیر چچا بیکس و مجبور ہے بیٹا
جاؤ یہی اللہ کو منظور ہے بیٹا

[illegible]

کیا جانئے تھے ہاتھ سے یون کھو بیٹھنگے تمکو
تم ہمکو نہ روؤ گے ہمیت رو بیٹھنگے تمکو

[illegible]

ہر چند کہ جو ہو یہ کیا اور بین کیا ہون
سو بار جیون مر کے تو سو بار فدا ہون

[illegible]

نقشا کسی انسان کو اگر دے تو حق ایسا
عالم کے مرقع میں نہیں اک ورق ایسا

[illegible]

افسوس مزا عالم فانی کا نہ دیکھا
پھولے تھے ثمر باغ جوانی کا نہ دیکھا

[illegible]

مقتل میں جو ضیغم کی طرح نعرہ زن آئے
تھا شور کہ بھائی کی مدد کو حسن آئے

[illegible]

حق نے رخ روشن کو عجب نور دیا تھا
خورشید نے بھی شرم سے منھ پھیر لیا تھا

[illegible]

رب صبر الٰہی کہ قرار آئے جگر کو
اس پہ فدا کرتا ہون بھائی کے پسر کو

[illegible]

نور حسنی چہرۂ زیبا سے عیان ہے
ہم شوکت و شان اسد اللہ یہ جوان ہے

[illegible]

یان دیدۂ آہو بھی نگاہون سے گرے ہین
آنکھیں ہین کہ دو شیر نیستان میں کھڑے ہین

[illegible]

آتی ہے مہک بیاہ کے پھولوں کی بدن سے
کس وقت میں دولھا کو چھڑایا ہے وطن سے

[illegible]

تڑپے گا وہ تربت میں جگر بند ہے جس کا
کیا گذرے گی اس ماں پہ یہ فرزند ہے جس کا

[illegible]

ٹکتا ہے پسینہ عالم ہے کہ جھمکا ہے تن کا
دولھا کا پسینہ ہے کہ ہے عطر دولھن کا

[illegible]

دیکھا ہے دولھن کو جو محبت کی نظر سے
اب دیکھتے ہیں خیمے کو حسرت کی نظر سے

[illegible]

وہ سنگ ہے سپر سنگ میں ہے گویائی کہاں ہے
گویائی بھی یکسو ہے [illegible]

[illegible]

دانتوں سے لڑائے کوئی موتی کی لڑی ہے
[illegible] یاقوت کے نگ کوئی گھڑی کا

[illegible]

باندھا ہے کمر بند شہ عقدہ کشا کا
عمامہ ہے سر پر حسن سبز قبا کا

[illegible]

[illegible] سراپا سے عجب [illegible]
[illegible] سامنے آنکھوں کے [illegible]

[illegible]

پہنچے کے لیے ہیں نہ کلائی کے لیے ہیں
[illegible] انگلیاں سب عقدہ کشائی کے لیے ہیں

[illegible]

شہ بدر ہیں یہ نور نبی مہر ہیں ضو ہے
تکمہ تو ستارا ہے گریبان مہ نو ہے

[illegible]

ہیں لخت دل فاطمہ کا لخت جگر ہوں
پانی ہیں جسے زہر دیا اسکا پسر ہوں

[illegible]

کام آتے ہیں ہر وقت یہی ہے کام ہمارا
آفت سے چھٹا جسنے لیا نام ہمارا

[illegible]

واں عقل و خرد کو بھی رسائی نہیں دیتا
ان تار نظر ہو کے دکھائی نہیں دیتا

[illegible]

حیدر سے جدا ہیں نہ پیمبر سے جدا ہیں
قرآن سے ثابت ہے کہ ہم نور خدا ہیں

[illegible]

دیویگا خدا داد جو ہم یاد کروگے
بھولے ہو ابھی تو یہ بہت یاد کروگے

[illegible]

زور انکا کسی جنگ میں گھٹتے نہیں دیکھا
پیچھے کبھی اس قوم کو ہٹتے نہیں دیکھا

[illegible]

داخل سخن اپنا یہ تعلّی میں نہیں ہے
روشن ہے کہ تکرار تجلّی میں نہیں ہے

[illegible]

ہیں سیکڑوں تیغیں علم اک جان کی خاطر
دنیا میں یہی ہوتی ہے مہمان کی خاطر

۴۷

[illegible]

۱۹۸

[illegible]

تم لوگوں نے کس روز نہیں جبر کیا ہے
اُس صابر و شاکر نے سدا صبر کیا ہے

۱۹۹

[illegible]

جن روزوں میں دادا سے مرے جنگ ٹھنی تھی
دہشت سے ہر اک جان کی جانوں پہ بنی تھی

۲۰۰

[illegible]

معصوم کا والد اثر سالار اُمم ہو
اولاد کا اُس عالم و عادل کو الم ہو

۲۰۱

[illegible]

دم دیتے تھے بھائی پہ وے دم نہیں مارا
جب تیر جنازے پہ چلے دم نہیں مارا

۲۰۲

[illegible]

واللہ اگر اک دم کو وہ صمصام علم ہو
ہر روح کو اُس دم ہوس ملک عدم ہو

۲۰۳

[illegible]

حاصل اگر اک مرد دل آگاہ کو مارا
مارا اگر اُسکو اسد اللہ کو مارا

۲۰۴

[illegible]

کیا صبر ہے دو بھائی کے بیجان پڑے ہیں
اسدان کی طرح آج بھی خاموش کھڑے ہیں

۲۰۵

[illegible]

سرور کہو اسلام کا اس مالک کل کو
آرام دو اک دم دلِ سردارِ رُسل کو

۲۰۶

[illegible]

لشکر کو الٹ دیںگے اگر غیظ جب آیا
تیغ اسد اللہ کھنچی اور غضب آیا

[illegible]

اک اُنمین تسے مین آیا ہون جرأت مری دیکھو
سن دیکھو مرا اور شجاعت مری دیکھو

[illegible]

پیٹھا وہ جری تیغ بکف اہل جفا مین
بجلی سی لگی کوندنے ڈھالون کی گھٹا مین

[illegible]

تلوار کا آنا ہوا ثابت نہ لعین پہ
وہ ٹکڑے سے نظر آئے ہوا ابر سر زین پہ

[illegible]

داماد کا وہ داغ امام مدنی کو
ٹھنڈا کرو تیغون سے چراغ حسنی کو

[illegible]

راکب نہ گرا تھا ابھی شبرنگ کے نیچے
پہ زین کے اوپر سے گئی تنگ کے نیچے

[illegible]

بھالے سے جو بڑھ مارے نہ دشمن کو پچھاڑے
اک نیزہ سران لوگون کے کٹ کٹ کے گرے

[illegible]

نزدون سے جو بچ جائے تو شمشیر سے مارو
شمشیر نہ کھائے تو اسے تیر سے مارو

[illegible]

مہلت نہ ٹھہرنے کی نہ دم لینے کی مہلت
ملجاتی تھی ہان راہ عدم لینے کی مہلت

[illegible]

ہین دست پہ قبضہ ہوں وہ جانباز کہان ہین
گوشون سے تو نکلین قدر انداز کہان ہین

[illegible]

اُس شیرِ غضبناک کو ٹوکا نہیں جاتا
سب کہتے ہیں بجلی کو تو روکا نہیں جاتا

[illegible]

شور آب دمِ تیغ کا اُس کے لبِ جو ہے
گریبان تلک آیا تو نہ پھر [illegible]

[illegible]

پھٹ جائے کلیجہ جو سنان کیو کو ماروں
سرمہ ہو گر اک گرز گران دیو کو ماروں

[illegible]

دونوں کا بدن آب اور آتش سے بنا ہے
اک برق جہندہ ہے تو اک سیل فنا ہے

[illegible]

داماد کا غم وہ سے شہ آوارہ وطن کو
دیکھا نہیں سر ٹیکتے آئنہ شب [illegible] دولہن کو

[illegible]

اس طفل سے کیا جنگ کا آہنگ کروں میں
میدان میں حسین آئیں تو ہاں جنگ کروں میں

[illegible]

جا کر کوئی اُس صفدر و جرار کو مارے
نزدیک ہو اگر کسی سردار کو مارے

[illegible]

مارا ہے ہزاروں کو مری دھاک ہے سب میں
ہو جاؤں گا بدنام شجاعانِ عرب میں

[illegible]

جب تیغ کھنچی اُن کی تو سر تن سے جدا ہیں
یہ ہاشمی و مطلبی قہرِ خدا ہیں

۴۰۱

[illegible]

سر لاکھوں اُتر جاتے ہیں جب چلتے ہیں ان پر
تلواریں بھی کھاتے ہیں [illegible]

۴۰۲

[illegible]

یوں آتے ہیں دشمن پہ یہ گھوڑے کو ڈپٹ کر
شیر آتا ہے جس طرح سے آہو پہ جھپٹ کر

۴۰۳

[illegible]

جولاں کیا گھوڑے کو جب سے بچہ نکل کے
بھاگے ہوئے بوسے کہ چلا منہ ہے اجل کے

۴۰۴

[illegible]

ہم لوگوں کی ہے موت جو زندہ ہیں یہ غازی
گر تیغ ہو شمشیر درندہ ہیں یہ غازی

۴۰۵

[illegible]

طفلی میں جو ان کے کیے کام علیؑ نے
گہوارے میں اژدر کو بھی چیرا ہے کسی نے

۴۰۶

[illegible]

غیرت کی ہے جا نام بزرگوں کے بڑے ہیں
یاں شمر و عمر واں شہِ مظلوم کھڑے ہیں

۴۰۷

[illegible]

بیٹے جو حسینی ہیں تو بیٹے حسنی ہیں
تلوار کے مالک ہیں شجاعت کے دھنی ہیں

۴۰۸

[illegible]

ماہر ہے ہر اک میری طرح جنگ کے فن کا
سر کاٹ کے لے آئے گا فرزند حسنؑ کا

۴۰۹

[illegible]

روکے کسے ظالم کبھی یاں ہاشمی کبھی [illegible]
نیزے کو جو دیکھا تو نہ پوری ہی سناں تھی

نہ تیغ نہ پنجہ نہ کلائی نظر آئی
ان ہاتھوں میں ہاتھوں کی صفائی نظر آئی

ڈھونڈھا کیے قاسم بھی کدھر کو گیا دشمن
اک برق سی چمکی کہ فنا ہو گیا دشمن

تلوار کو امت کے جو سردار پہ کھینچا
خلاق دو عالم نے اسے دار پہ کھینچا

سمجھا تھا وہ کچھ چرخ نے کچھ اور دکھایا
گردش نے زمانے کی نیا دور دکھایا

وار اپنا یہ کرتے تھے جو وار اسکا بچا کر
سہہ جاتا تھا غصے سے وہ ہونٹوں کو چبا کر

فرصت بھی نہ حربے کی ملی دشمن دیں کو
اک ضرب میں دو کر کے کیا چار لعیں کو

تھرانے تھے قوت پہ ملک ابن حسن کی
اس زور سے پٹکا کہ زمیں ہل گئی رن کی

جان بھر سفر تن کی سرا سے نکل آئی
تیزے میں زبان چھید کے قفا سے نکل آئی

بیٹھے ہوئے سر پر جو نہ قتال عرب سے
آنکھیں ہیں میں دو کاسۂ خون جوش غضب سے

[illegible]

کس بخت یا سے تشنہ دہ آنحضرت تشنہ دہان ہیں
اک ہاتھ تو شمشیر پہ ، ایک پہ عنان ہیں

[illegible]

ان بازوؤں میں زور ہے جو اللہ کے ولی کا
تو ازرق شامی ہے ، میں پوتا ہوں علی کا

[illegible]

بیٹی جو وطن میں سر کو تو گھبرائی سکینہ
روتی ہوئی خیمے سے نکل آئی سکینہ

[illegible]

گرز ایسا فلک خاک کا پیوند ہو جس سے
چار آئینہ وہ تیغ کا دم بند ہو جس سے

[illegible]

گرتا ہے فلک گو کہ پالے پہ ہمارے
اب پیچ پڑا گیسوؤں والے پہ ہمارے

[illegible]

اب گھوڑے کی ٹاپوں تلے پامال ہے ازرق
تم شیر کے فرزند ہو کیا مال ہے ازرق

[illegible]

وہ رنگ تھا تن تو فرس پیل دمان تھا
اسوار نہ تھا کوہ پہ اک کوہ رواں تھا

[illegible]

امت پہ فدا کر چکا اولاد بہن کی
یہ لال مرے پاس امانت ہے حسن کی

[illegible]

اٹھے تھے قتیل گرد سے میدان بلا میں
چنگاریاں اڑتی تھیں سنانوں کی ہوا میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ گو بچا تھا شیر کے مانند اودھر سے
ہاں یا اسد اللہ کے اُٹھی شور جگر سے

دو ٹکڑے کروں گا تجھے کہتا ہے جہاں جن
تو سر سے گزر رہیو یہ پایا وہاں ہوں

احسنت کا غل فوج کے انبوہ سے اُٹھا
معلوم ہوا ابر سیہ کوہ سے اُٹھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاقت وہ نہ تھی گو کہ تھیں تشنہ دہنوں سے
سینے کو بچا لے گئے [illegible]

وہ ظلم یہاں اور ادھر تو ادھر شاہ نجف ہے
شیطان ترا حامی ہے خدا میری طرف ہے

زور ہو جو تم شمشیر کے آئے ہو لعینوں کو
جاتا ہے کہاں مار لیا دشمنِ دیں کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیغ [illegible] کا
تو شاہ نے تلوار کو روکا

کیا یاد تجھے جفا کار کو تو شاہ نے مارا
تھا شیر کہ مرحب کو ید اللہ نے مارا

[illegible]

دی ہڑھ کے صدا فوج کو عباس علیؑ نے
کیوں کیا ہوا اس وار کو روکا نہ کسی نے

[illegible]

کھلتے ہوئے بڑھیں گل امید کو دیکھوں
مسند پہ قران مہ و خورشید کو دیکھوں

[illegible]

سینہ پہ سناں گرز لگا کاسۂ سر پہ
تیور اسکے جھکے تھے کہ پڑی تیغ کمر پہ

[illegible]

ہاں کہہ چکی تھی سید سجاد سے صدقے
اب اکتیس قسمت سے بیت اللہ کے صدقے

[illegible]

وہ وطن نہیں آئیگا یہ ہرگز نہ خبر تھی
گھونگھٹ سے کبھی یاں یہ کبھی در پہ نظر تھی

[illegible]

ذریت حیدر کی یہ توقیر ہوئی ہے
پامال ہیں کرنے کی تدبیر ہوئی ہے

[illegible]

زہرا کا تبرک فرق پہ دامن رہے بیٹی
تو تا صد و سی سال سہاگن رہے بیٹی

[illegible]

تیر آتے تھے سینے پہ کلیجہ پہ جبیں پر
کٹ کٹ کے گرے پیچ عمامے کے زمیں پر

[illegible]

داماد کا ماتم تھا کرتے تو منہ پر تھی
تیغ و زبان دست مبارک پہ لگی تھی

[illegible]

دیکھا جو حسن کو تن صد پاش سے لپٹے
چلا کے حسین ابن علی لاش سے لپٹے

[illegible]

مادر کو بڑا داغ دیے جاتے ہو قاسم
بیٹی کو مری رانڈ کیے جاتے ہو قاسم

[illegible]

ہاے ہے اسے اے لال کرتے خشک گلا ہو
[illegible] ہو

[illegible]

ڈیوڑھی پہ جو پہونچے تو کہا دیکھ کے سب کو
وہ آئے ہیں دولہا تھا بنایا جنھیں شب کو

[illegible]

پھر کون رہے بنت علی جب نکل آئے
خیمے میں دولھن رہ گئی اور سب نکل آئے

[illegible]

لو خیمے میں لیجاؤ تم اس [illegible] کو
شرم آتی ہے کیا منہ دکھاؤنگا دلھن کو

[illegible]

خاموش انیس اب نہیں طاقت ہے بیاں کی
حالت کہوں کس منہ سے شہ کون و مکاں کی

[illegible]

[illegible]

تدفین سے عجب سرورِ دوراں کٹ گیا آقا
واللہ کہ دل زیست سے اب ہٹ گیا آقا

[illegible]

دنیا غمِ نوشاہ میں اندھیر ہوئی ہے
کیا جانئے مرنے میں کیوں دیر ہوئی ہے

[illegible]

شہزادے [illegible] تماشا کو دکھاتے ہیں سکینہ
[illegible] بیٹھے ہیں سکینہ

[illegible]

ہم خلق سے پہلے سفر کر گئے افسوس
جینے کے جو قابل تھے وہ یوں مر گئے افسوس

[illegible]

جب اسپ پہ لاشے [illegible] وہ کبھی بھائی
ہر دو کے ہیں بھتیجے کی مدد کیجیو بھائی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تازہ تھیں پھر بھائی کا غم ہو گیا آقا
دو گھر ہوئے برباد ستم ہو گیا آقا

[illegible]

قاسم کے عوض تیغ و سناں کھا نہ سکے ہم
پالا تھا بھتیجا ہوا اور جا نہ سکے ہم

[illegible]

بھائی کی خوشی خالق ہیں سب کہتے ہیں بھائی
ہم تھے [illegible] کی طلب کرتے ہیں بھائی

٢١٠

[illegible]

داغِ غمِ فرزند جوان سہہ نہ سکینگے
اکبر بھی پھر اس امر میں کچھ کہہ نہ سکینگے

٢١١

[illegible]

بخشش تو کریموں ہی کا دستور ہے آقا
میں آپکو کچھ دوں مرا مقدور ہے آقا

٢١٢

[illegible]

آنکھیں نہ چُراؤ کہ جگر بند علیؑ ہو
دوران کی اجازت تو یہ جانیں کہ سخی ہو

٢١٣

[illegible]

مشہور ہے جرّار تمہارا ہے آپکا منصب یہیں
عزت نہیں سہنے کی [illegible]

٢١٤

[illegible]

ان قدموں کو چھوڑا ہے کبھی یاد تو کیجے
بعد آپکے ہم کیا کریں ارشاد تو کیجے

٢١٥

[illegible]

سمجھائیو ناموسِ شہنشاہ زمن کو
پُرسا مرا دینا مری ناشاد بہن کو

٢١٦

[illegible]

تھا رتبہ کی خوشی لشکر پہ پیرین
عابد کا گلا طوقِ گلوگیر میں [illegible]

٢١٧

[illegible]

آزردہ نہو مجھ سے لبوں پہ کچھ نہ کہینگے
تم جس میں خوشی صبر ہمیں داغ سہینگے

٢١٨

[illegible]

ہر ریش بھی تر اشکوں سے رخسار بھی تر ہے
رومال ہے آنکھوں پہ کہ ضعف سے خم ہے

۴۱۹

[illegible]

روتا نہیں ہے وہ جو جگر بند ہی کا
سامان یہ ہے رخصتِ عباسؑ علی کا

۴۲۰

[illegible]

یہ روتے ہیں جون جون انھیں سمجھاتے ہیں بھینا
بھائی تو ہمیں چھوڑ کے چلے جاتے ہیں بھینا

۴۲۱

[illegible]

تھوڑے سے ہمیں الم اور یہ غم کھاتے ندو گی
رخصت کبھی جو دین آپ تو ہمیں ہائے نہ دو گی

۴۲۲

[illegible]

بولیں کہ یوہیں حال مرا غیر ہے بی بی
کھل جائیگا جو ہو ئیگا ہان خیر ہے بی بی

۴۲۳

[illegible]

یہ غیظ میں رک سکتے نہیں روکے سے کسی کے
کہتے ہیں چلا جاؤنگا فرزند علیؑ کے

۴۲۴

[illegible]

جو ہوتا ہے ارشاد بجالاتے ہیں بھیا
کیون آپ ہمیں بیتاب کہاں جاتے ہیں بھیا

۴۲۵

[illegible]

اک ہاتھ سے لیں سبطِ پیمبر کی بلائیں
اک ہاتھ سے عباسؑ و لاور کی بلائیں

۴۲۶

[illegible]

حجت انھیں کچھ جانے نہ جانے میں نہیں ہے
ایسا تو وفادار زمانے میں نہیں ہے

۴۲۷

[illegible]

تم پاس نہ ہو گے تو کدھر جائیں گے
ہتھیار تو کھولو نہیں مرجائیں گے

[illegible]

ہرچند کہ ... کوئی بھی برباد نہ ہوگا
شبیر نہ ہونگے تو گھر آباد نہ ہوگا

[illegible]

سیدانیاں ہیں ... [illegible]
اکبر سے مبارز طلبی کرتے ہیں اعدا

[illegible]

... شہادت پہ راضی بہ رضا ہیں
بندے سے تو سب ... بخدا ہیں

[illegible]

جرّاروں کے سر جسم سے پہ حسن کے بیٹے ہیں
اچھا تمہیں پالا ہے وہ کس دن کے لیے ہیں

[illegible]

سمجھانے کو بھیجا ہے مجھے شاہ زمن نے
فرمائینگے کھویا مرے بھائی کو بہن نے

[illegible]

مشتاق ہو جسکے تمہیں وہ باغ مبارک
شبیر کے سینے کے لیے داغ مبارک

[illegible]

اس گھر کی غلامی سے مجھے منظور نظر ہے
وہ بھی مرا آقا ہے کہ آقا کا پسر ہے

[illegible]

منظور ہے صدقے ہوں شہنشاہ امم پر
سمجھاتی ہوں جب ہیں تو یہ کرتے ہیں قلم پر

[illegible]

اسطرح جو شاہ شہدا روتے ہیں بی بی
سرور سے علمدار جدا ہوتے ہیں بی بی

[illegible]

بیٹھے تھے جو آنسو خامش شبیر خدا کے
سوکھے ہوئے لب ملنے لگی منہ سے چچا کے

[illegible]

تقدیر سے کیا زور ہو سقائے حرم کا
وعدہ کریں کیونکر کہ بھروسا نہیں دم کا

[illegible]

یوں خیمے کے پردے سے وہ صفدر نکل آیا
گویا کہ قمر برج سے باہر نکل آیا

[illegible]

گو وعدے سے اٹھ رو تو ہم اب جاتے ہیں سکینہ
لے آؤ گر کوئی مشک تو بھر لاتے ہیں سکینہ

[illegible]

حضرت نے سنیں حضرت عباس کی باتیں
ماتم کی خبر دیتی ہیں یہ یاس کی باتیں

[illegible]

چوما ظفر و فتح نے دامان علم کو
اقبال نے ہاتھوں کو شجاعت نے قدم کو

[illegible]

بولا وہ کہ دریا سے یہ فریاد کے سدھارو
جاتے ہو تو آنے کی قسم کھا کے سدھارو

[illegible]

کام اس کا تو ہے کوشش و تدبیر سکینہ
آگے تری قسمت تری تقدیر سکینہ

[illegible]

کہتا تھا حشم وجد ہو یہ حال مرا ہے
عزت نے کہا اوج پہ اقبال مرا ہے

[illegible]

گردون پہ مہ و مہر بھی چکر میں پڑے تھے
گویا کہ علی عرش کے پہلو میں کھڑے تھے

جس دم یہ چڑھا گھوڑے پہ غش کر گئے شبّیر
ہم کو تو یقین ہو گیا تھا مر گئے شبّیر

سب فوج ملایک کی نظر اس سے لڑی تھی
[illegible] اک سبزہ [illegible] کھڑی تھی

[illegible]

آمد درِ دولت پہ ہوئی کبک دری کی
مرغان ہوا بھول گئے چال پری کی

گردون پہ ہوا غل کہ یہ قدرت ہے خدا کی
دی خاک کے ذرّوں نے صدا صلِّ علیٰ کی

سبزی جو حسن [illegible] رنگ شفق [illegible] تھی
[illegible] کا فلک تھا تو زمرد کی زمین تھی

[illegible]

اس سج کا جوان عرب سے تا شرق نہیں ہے
حیدر میں اور اس میں سر مو فرق نہیں ہے

دکھلاتا تھا سرسبزی افلاک پھریرا
تھا دامن مریم کی طرح پاک پھریرا

طوبیٰ ہو تو ایسا ہو کہ مائل ہو تو ایسا
ایسے علم نور کا حامل ہو تو ایسا

[illegible]

دم بند تھے دہشت سے فصیحان جہان کے
تھی یہ فصاحت کہ نثار اسکی زبان کے

[illegible]

تلوار کی بجلی جو گری کوندکے رن مین
آخر صف اول ہوئی اک چشم زدن مین

[illegible]

کیا قبضے سے اُس برق جہان سیر کے نکلے
فولاد کا دریا ہو تو وہ تیر کے نکلے

[illegible]

گھر ہی وہ ملک برج شرف کہتے ہین جسکو
بیشہ ہی وہ اپنا کہ نجف کہتے ہین جسکو

[illegible]

جھونکا جو چلا صرصر شمشیر کا سن سے
ڈھالین تو اُٹھی رہ گئین سر اُڑ گئے تن سے

[illegible]

جبتک نہ کسا کو کبھی جھکتے نہین دیکھا
ہان سیل رکے پر اُسے رکتے نہین دیکھا

[illegible]

اُڑ کر گیا اور پھر کے طرار انکل آیا
تلوارون کے جنگل سے چکار انکل آیا

[illegible]

پھر وقت نکلجائیگا اصلا نہ ملیگا
لاشون کے ہوے ڈھیر تو رستا نہ ملیگا

[illegible]

تھی ریت مین جب تو سن چالاک سے نکلی
کھینچا تو چمکتی ہوئی پھر خاک سے نکلی

[illegible]

بجلی کو بھی تڑپا دیا تھا جلوہ گری نے
تاب اسکی نہ تھی رنگ اڑا کالی تھی پری نے

دریا بھی تلاطم میں رہا کاٹ سے اسکے
ابھر نہ سکا کوئی کشتی تن لگا کاٹ سے اسکے

لوہے کے چبانے کی جو عادت تھی اسکو
جس چیز پہ منہ ڈال دیا کھا گئی اسکو

[illegible]

ہر صاحب جوہر کا عمل چرخ بریں پر
رکھا جو ہے لوہے کبھی پاؤں نہ زمیں پر

ہر دو سے [illegible] ہیرا سپر کی ہے
[illegible] تلوار کی بھی آنچ بری ہے

دل کھل گیا آئی جو ہوا اس دو دھاری کی
تر ہو گئی چھینٹوں سے زرہ جسم جری کی

[illegible]

مہر کیا ہے ید اللہ کا یہ قہر [illegible] ہے
اس تیغ کے کاٹے ہوئے [illegible] ہے

ہر صفت کا یہ [illegible]
جس طرح سے کوئی کاٹ [illegible] تلواروں کو [illegible]

سمجھا کہ بجلی ہو گا بہت پیاس بجھا کے
[illegible] ایسے کہتے ہیں یہ [illegible]

[illegible]

پانی پہ کسطرح علمدار کا گھوڑا
پیاسا ہی ابھی سید ابرار کا گھوڑا

[illegible]

رستہ نہ ملیگا تو کدھر جائینگے عباس
خود ڈوب کے اس نہر میں جائینگے عباس

[illegible]

رک گئے نہیں یوں حکم خدا روکے تو روکے
کیا زور کوگے تم ہاں جو قضا روکے تو روکے

[illegible]

تو مشک کا حافظ ہو نگہبان ہو علم کا
یاں بہن بہنتی ہوں جو پیمبر کے حرم کا

[illegible]

یہ حال تھا ضیغم وم جنگ آتا ہی جیسے
یوں آتے تھے ساحل پہ نہنگ آتا ہی جیسے

[illegible]

سب ٹوٹ پڑو ورنہ بڑا پیچ پڑیگا
پیاسے ہوئے سیراب تو پھر کون لڑیگا

[illegible]

سایہ ہوں کہ آغوش میں صبا ہر کی پلا ہوں
جس حال سے آیا تھا اُسی طرح چلا ہوں

[illegible]

ڈر سے کسی روباہ نے ضیغم کو نہ روکا
تلوار اُٹھا کر کہا کیوں ہمکو نہ روکا

[illegible]

تلوار سے تیروں کو قلم کرتے تھے عباس
پڑھ پڑھ کے دعا مشک پہ دم کرتے تھے عباس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو تو ذرا اُٹھ اُسے سقاے حرم کو
تا دیر گئے ہاتھ سے چھوڑا نہ علم کو

ماٸیں جو تڑپتی ہیں تو بچی گھوتے ہیں بیچے
منھ دیکھتے ہیں رانڈوں کا اور روتے ہیں بیچے

پھر گھر میں نہ اُس چاند سی تصویر کو دیکھا
کیوں بہبو تمنے مری تقدیر کو دیکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیروں کی تو بوچھار ہوئی چھپ گئے عباسؑ
بازو جو کٹے سرو رواں بن گئے عباسؑ

دیکھو پہونچے نہ کچھ بازوے شاہ شہدا کو
یارب تو بچا لیجو سکینہ کے چچا کو

کہدے کوئی دنیا سے سفر کر گئی دادا
اب پانی پہ کیوں لڑتے ہو تم مر گئی دادا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہ اللہ کٹے ہاتھ شجاع ازلی کے
کانوں میں صدا آتی ہے رونے کی علی کے

صدمہ ہے کچھ کہہ نہیں سکتی ہے سکینہ
ایک ایک کا منھ یاس سے تکتی ہے سکینہ

کم ہو گیا زور آج امام ازلی کا
کٹتا ہے گلا حضرت عباس علی کا

[illegible]

سیدانیاں کرنے لگیں فریاد خدا سے
ہلتا تھا کلس خیمے کا آہ ہی کی صدا سے

[illegible]

بازو ہیں جدا بہر سلام اٹھ نہیں سکتا
تن چور رہا ایسا کہ غلام اٹھ نہیں سکتا

[illegible]

دم توڑتے تھے شیر سے لپٹے ہوئے [illegible]
تیروں سے چھدی مشک کا [illegible]

[illegible]

خود صبر کے ہاتھوں سے کہ تھامے ہوئے ہیں
مشکل ہی دست پدر تھامے ہوئے ہیں

[illegible]

کیا ہو گیا طفلی کا وہ اقرار تمہارا
چھوڑا ہمیں بس دیکھ لیا پیار تمہارا

[illegible]

یہ جوش تھا رقت کا شہ جن و بشر کو
جس طرح کہ روتا ہو کوئی باپ پسر کو

[illegible]

تلوار علم کرنے دو اب پاس کمان کا
سر کاٹ نہ لے کوئی مرے شیر جوان کا

[illegible]

پہلو سے برادر کے نہ ہٹتے تو مزا تھا
گردنوں گلے ساتھ ہی کٹتے تو مزا تھا

[illegible]

تھا میری ضعیفی کا عصا [illegible]
آج اٹھ گئی راحت کہ چھپا ساتھ تمہارا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس اب مرے جینے کا سہارا نہیں کوئی
یوں کہنے کو سب ہیں پہ ہمارا نہیں کوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روتے رہے شاہ شہدا مر گیا بھائی
آغوش میں بھائی کی سفر کر گیا بھائی

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بوسے قدم شاہ پہ دینے لگے عباس
صدمہ جو ہوا ہچکیاں لینے لگے عباس

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افسردہ نہ ہو غنچۂ امید کھلیگا
کھل جائینگی آنکھیں وہ صلہ تجھکو ملیگا

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

محبت ہی عجب گرم ہی دربار حسینی
سب بزم ہی مشتاق علمدار حسینی

[illegible]

احسان و کرم خلق میں کس پر نہیں اسکا
اقبال و حشم میں کوئی ہمسر نہیں اسکا

[illegible]

چھوڑا نہ کبھی ابن شہنشاہ عرب کو
بلبل تھے اگر دن کو تو پروانہ تھے شب کو

[illegible]

کس باپ نے آفاق میں پایا خلف ایسا
قائم ہی جہان کے نہیں [illegible] نجف ایسا

[illegible]

شرمندہ ہی نیسان شہ مردان کے پسر سے
بھر دیتے ہیں دریا کے بھی دامان کو گہر سے

[illegible]

تیغیں جو کھینچیں [illegible]
ڈھالوں کی سیاہی [illegible]

[illegible]

مشہور ہو کیوں نہ بازوے سلطان شہدا اسکا
فرزند ہی پیوستہ ہی وہ شیر خدا اسکا

[illegible]

مانا کہ اماموں سے وہ ممتاز نہیں ہی
[illegible] وہ پھر کیا ہی جو اعجاز نہیں ہی

[illegible]

سو جان سے ہے نثار خلف شاہ نجف پر
ڈرتے نہیں مرنے سے کہ ہیں حق کی طرف پر

۲۱۰

[illegible]

سب جدا لی بھی تو ہے ہوئے شمشیر کے ٹکڑے تھے
اک شیر کے پہلو میں کئی شیر کے ٹکڑے تھے

۲۱۱

[illegible]

پہلے ہی سے کیوں اٹھ گئے ہستی سے شہ دین
نادم کیا قسمت نے حسین اور حسن

۲۱۲

[illegible]

تو ملے ہوئے شمشیر بدوم آتے ہیں رن میں
ہر شیر بار کر اب جنگ کو ہم آتے ہیں رن میں

۲۱۳

[illegible]

زہرا کی بہو گھر سے کھلے سر نکل آئی
ماں کو بکو پکڑے ہوئے باہر نکل آئی

۲۱۴

[illegible]

دشمن کو بھی یہ داغ نہ تقدیر دکھائے
اب دیکھیں ہمیں کیا فلک پیر دکھائے

۲۱۵

[illegible]

وہ سیل فنا خون میں ڈوبا جائیگی سب کو
حیدر کی لڑائی نظر آجائیگی سب کو

۲۱۶

[illegible]

منہ سرخ تھا اور اشک بھی آنکھوں میں بھرے تھے
جھنجھلائے ہوئے ہاتھ کو قبضے پہ دھرے تھے

۲۱۷

[illegible]

نہ نام سے مطلب نہ شجاعت سے غرض ہے
ہمکو فقط آقا کی اطاعت سے غرض ہے

۲۱۸

[illegible]

کی عرض کہ جینے سے دل اب سیر ہوا ہے
خادم کی سرافرازی میں کیا دیر ہوا ہے

[illegible]

موقع ابھی مرنے کا نہیں اسکے لیے ہی
آقا یہ غلام آپکا کس دن کے لیے ہی

[illegible]

قوت تھی دل کی تھی طاقت ہو جگر کی
کیونکر تجھیں کھوؤں کہ نشانی ہو پدر کی

[illegible]

بابا سے ندامت مری قسمت میں لکھی تھی
زہرا سے خجالت مری قسمت میں لکھی تھی

[illegible]

آقا کی سپر کوئی یوں کھو سکیگا
یہ صبر تو خادم سے کبھی ہو نہ سکیگا

[illegible]

گھبرا کے نہ دنیا سے سفر جلد کرینگے
بچپن سے ہیں ساتھ اسی ساتھ مرینگے

[illegible]

جینے کی تو اب دل سے خوشی فوت ہوا آقا
یہ زیست نہیں ہے میرے لیئے موت ہوا آقا

[illegible]

اصغر ہی اگر اکبر مہرو نہ ملیگا
تم ہاتھ سے جاؤ گے تو بازو نہ ملیگا

[illegible]

دو دن سے مرے ساتھ گرفتار محن ہیں
اب انکو نہ روکو یہ بہت تشنہ دہن ہیں

[illegible]

حاضر ہی یہ شمشیر و دم بھی انھیں دیجے
رخصت انھیں ملتی ہو تو علم بھی انھیں دیجے

[illegible]

قسمت ہی جو بری ہو تو نہیں تقصیر کسی کی
یوں بنتے بگڑ جائے نہ تقدیر کسی کی

[illegible]

الفت کے طریقے سے نہ منھ موڑینگے بھائی
تم چھوڑ دو ہمیں ہم تمھیں چھوڑینگے بھائی

[illegible]

جان آگئی ہر مردہ تن میں مسیحا کے قدم سے
ہو جاتے ہیں ہرے خشک شجر ابر کرم سے

[illegible]

رو دینگے انھیں ہم جو ملال اسکا ہے بھائی
ہم کسکے ہیں بھائی یہ علم کسکا ہے بھائی

[illegible]

تھا میں متر صد اسی امید کا آقا
ذرے کو دیا مرتبہ خورشید کا آقا

[illegible]

بخشی جو یہ خدمت علم خیر بشر کی
احسان مرا کیا تھا عنایت تھی پدر کی

[illegible]

کیا دم کا بھروسا کہ چراغ سحری ہیں
کچھ بیٹھ کے دیں ویس اتنا نہیں ہم بھی سفری ہیں

[illegible]

جو بے سر و ساماں ہو ساماں اسے مل جائے
اک مور جو ہو تخت سلیماں اسے مل جائے

[illegible]

[illegible]
راحت کسی بیکس کی رفاقت میں ملی ہے

[illegible]

جلتا ہے کلیجہ مرا پانی مجھے لا دو
اے ساقیِ کوثر کے پسر پیاس بجھا دو

[illegible]

ہوئیگا یہ عالم نہ کسی تشنہ دہان کا
تم حال تو دیکھو مری ننھی سی زبان کا

[illegible]

گھوڑے پہ چڑھے کھینچ کے اک آہ جگر سوز
اکبر کو صدا دی کہ خبردار پدر [illegible]

[illegible]

بے خبری سب لوگ ہیں کیا لشکر [illegible]
پانی جو نہ دینگے تو چلی آؤنگی مگر [illegible]

[illegible]

شرم آتی ہے تمکو تو نہ لیجائینگے بی بی
ہم نہر سے مشکیزے کو بھر لائینگے بی بی

[illegible]

عمو کی عبث فکر ہے بابا کو [illegible]
اس وقت [illegible] آقا کو نہ چھوڑو

[illegible]

حاصل ہے وہ جو کچھ ہیں مطلب [illegible]
سقائی بہشتی کے لیے خوب ہوا ہے

[illegible]

ہو [illegible] اس گھر کی کسی سے نہیں نکلی
[illegible] مقنعہ و چادر سے نہیں نکلی

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

غصے میں ہی غازی نہ اجل سر سے ٹلیگی
کانپینگی زمین آج وہ تلوار چلیگی

[illegible]

لرزہ ہوا اندام شجاعانِ عرب کو
آمدِ اسد اللہ کی یاد آگئی سب کو

[illegible]

کیا آسکو مرے رتبۂ اعلیٰ کی خبر ہی
یاں چاند بہتر ہیں وہاں ایک قمر ہی

[illegible]

کس جنگ میں ایسے علم نور کھلے ہیں
پنجتن کو موسے سرِ حور کھلے ہیں

[illegible]

سائے نے سماں دشت میں نایاب دکھایا
خورشید کو لطفِ شبِ مہتاب دکھایا

[illegible]

یاں کونسی نسبت ہی ترے شمس و قمر کو
اک رات کو قربان کروں ایک سحر کو

[illegible]

ایسی کوئی جنت میں رواں نہر نہ ہوگی
سرچشمۂ کوثر میں بھی یہ لہر نہ ہوگی

[illegible]

[illegible] سفیدی تھی رخِ چرخِ بریں پر
نقشِ سمِ توسن مہِ کامل تھے زمین پر

[illegible]

دیکھے سے آئینہ ہوش نہ کیوں اہلِ حسد کے
آنکھیں تو ہیں آہو کی یہ تیور ہیں اسد کے

۲۵۵

[illegible]

بیٹی کو جو دیکھو تو عجب شوکت و شان ہے
حُسن علمدار کے لشکر کا نشان ہے

۲۵۶

[illegible]

خوشبوے گلستان ارم اس مین بھری ہے
گویا ورق زر پہ کلی گل کی دھری ہے

۲۵۷

[illegible]

حال اسکا نزاکت سے کھلیگا نہ کھلا ہے
یان باب سخن بند ہی رکھیے تو بجا ہے

۲۵۸

[illegible]

وصف دہن تنگ مین وقت مجھے کیا ہے
کافی ہے بس اتنا ہی کہ اسرار خدا ہے

۲۵۹

[illegible]

ہنسنے مین جو پڑ جاتا ہے عکس انکا فلک تک
بجلی بھی تڑپ جاتی ہے دانتون کی چمک تک

۲۶۰

[illegible]

حیران تھی نظر دوش مبارک پہ کمان ہے
یا قوس مین خورشید جہانتاب عیان ہے

۲۶۱

[illegible]

ان ہاتھون سے بہدست کف حور نہین ہے
خورشید کے پنجے مین بھی یہ نور نہین ہے

۲۶۲

[illegible]

در شہ مین ہے زور انکو ملا حیدر صفدر سے
انکا در خیبر کو سمجھتے ہین سپر سے

۲۶۳

[illegible]

فرماتے تھے عاشق ہون مین اس شکل قمر کا
یہ سینہ سپر ہوویگا زہرا کے پسر کا

[illegible]

اس رشتے سے محکم کمرِ مرتضوی ہے
نازک ہی تو ہے پر دین کی پشت اسی سے قوی ہے

[illegible]

چلائے یہ لشکر کے سپاہ آ گیا غضب آیا
بپھرا اسپرِ شبیر الٰہی غضب آیا

[illegible]

یہ تیری تقریر کوئی لائے کہاں سے
بے تیغ کٹے جاتے ہیں شمشیر زباں سے

[illegible]

واں آتے ہیں سجدے کو ملائک [illegible]
احسان یہ [illegible]

[illegible]

تقریر جو ہوتی ہے یہ تیغ [illegible] امام نکو سیر
ہر دم تری شمشیر سے ہے فرق [illegible]

[illegible]

جھنجھلا کے ہو شبیر سے اندیشہ ہو جاں کا
ہیں چند نفس آپ سے طالب ہوں اماں کا

[illegible]

نمازی تھا جہاں سلیمان مرحوم کی اورنگ [illegible]
[illegible]

[illegible]

دامان علم فرق پہ ہو سایہ نبی کے
اور لو تو ہے سایہ ہیں حسین ابن علی کے

[illegible]

ہر کام وفا سے ہیں اور سب سے وفا کا
فرزند علی مشکل سمجھتے ہیں وغا کو

۴۶۵

[illegible]

کھا کھا کے قسم پھر گئے تم اپنے سخن سے
ہم وہ ہیں کہ لکھنے یہ چلے آئے وطن سے

۴۶۶

[illegible]

ما ہیں لحد ساتھ ہو اور نہ میں جاتا
بھائی کوئی بھائی کے لیے مر نہیں جاتا

۴۶۷

[illegible]

دل سینے میں ٹکڑے ہو کہ صدمہ ہو جگر پر
سو بیٹے ہوں تو صدقے کروں اُن کے پسر پر

۴۶۸

[illegible]

کھل جائیگا شمشیر و سپر باندھ چکے ہیں
وہ دیر سے مرنے پہ کمر باندھ چکے ہیں

۴۶۹

[illegible]

شاید نہیں آگاہ مرے جد و پدر سے
ایسا ہوں کہ پھر جاؤنگا ہمراہ کے پسر سے

۴۷۰

[illegible]

ہم سے جنہیں الفت ہو وہ ماتم میں رہینگے
تا حشر اسے حشر کا دن لوگ کہینگے

۴۷۱

[illegible]

خطے کے نہ اندوہ کے نہ طیش کے دن ہیں
راتیں ہیں نہ آرام کی یہ طیش کے دن ہیں

۴۷۲

[illegible]

رتبہ ہو یہ سب شاہِ ولایت کا تصدق
ہم جانتے ہیں جان کو عزت کا تصدق

۴۷۳

[illegible]

[illegible] ہم سیر نہیں ہوتی ہیں اکثر
[illegible]

[illegible]

ہم پائینگے جو شرط محبت کی جزا ہی
تا ہم اسی موت میں جینے کا مزا ہی

[illegible]

ہیبت سے ... تیغ اسد ... واللہ چلیگی
شیروں سے ... ہاتھ چلیگی

[illegible]

ان ہاتھوں سے لاکھوں سر کفار کٹے ہیں
جب بانٹا گئی ہو لاشوں سے خندق تو پٹے ہیں

[illegible]

کس منہ سے کہوں میں کہ قرابت میں ... ہوں
بھائی ہے حسن میں تو غلام شہ ... ہوں

[illegible]

وہ ہم ہیں ... کا چلن ہے
دنیا ... اسپ ...

[illegible]

رنگ ... کفار ... ہوگیا ... سے
... اجلال کو جدا کر دیا حق نے

[illegible]

شمشیر جہاں ہو وہ دل فرزانہ وہیں ہو
محفل ہو جہاں شمع ہو پروانہ وہیں ہو

[illegible]

حیدر ہیں کہ سب فوج کے آگے تھے احد میں
نامرد تھے وہ لوگ جو بھاگے تھے احد میں

[illegible]

کافر کی طرح صاحب ایمان نہیں جاتے
بت خانے میں کعبے سے مسلمان نہیں جاتے

۹۳

[illegible]

قارون کا خزانہ ہو تو عزت نہیں ملتی
دولت سے کمینے کو شرافت نہیں ملتی

۹۴

[illegible]

دنیا میں کسے ملتے ہیں جبریل سے شاہد
موجود ہیں میکائیل و اسرافیل سے شاہد

۹۵

[illegible]

میکائیل پکارے کہ ملازم ہوں اسی کا
جبریل کہے فخر کہ خادم ہوں اسی کا

۹۶

[illegible]

جس پاس عصا ہو اسے موسیٰ نہیں کہتے
ہر ہاتھ کو عاقل ید بیضا نہیں کہتے

۹۷

[illegible]

پوچھے جو کوئی کون امام ازلی ہے
سب دیں یہ گواہی کہ حسین ابن علی ہے

۹۸

[illegible]

بول اٹھے کچھ فرشتے سے آگاہ ہوں میں بھی
کعبہ یہ کہے بندۂ درگاہ ہوں میں بھی

۹۹

[illegible]

محتاجی سے کم رتبۂ عالی نہیں ہوتا
عزت وہ خزانہ ہے کہ خالی نہیں ہوتا

۱۰۰

[illegible]

ہر چرخ سے گونج [illegible] شبیر پیمبر
قدسیوں سے صدا آئے کہ خورشید ہے شبیر

۱۰۱

[illegible]

کرسی کہے میرے لیے معراج یہی ہے
خود عرش پکارے مرا معراج یہی ہے

[illegible]

غارت تھین کردیے کوثار ہو عباس
بھائی سے مگر حکم سے ناچار ہو عباس

[illegible]

دہشت سے اڑا رنگ رخ جرخ و ملک کا
شق ہوگیا دہشت سے بدن شیر فلک کا

[illegible]

اعدا میں یہ غل تھا کہ تہ تیغ ہیں جو ہیں
احول کی طرح ایک سمجھتا تھا کہ دو ہیں

[illegible]

دو دو ان سے نہیں پانی کی اک بوند ملی ہے
ہو سخت تعجب کہ یہ کیا سنگ دلی ہے

[illegible]

شیطان پسر سعد کی گردن پہ چڑھا ہے
گھبرا کے پسر شیر خدا ارن پہ چڑھا ہے

[illegible]

مضمون بہت تیز ہیں اس برق دودم کے
جوشن کی دعا چاہیے بازو پہ قلم کے

[illegible]

جسوقت تہ جاہ میں کھینچ دم لیتے ہیں دریا
لے دیکھ اسی حملے میں تا دم ڈوبتے ہیں دریا

[illegible]

آمد ہیں بہادر کی شجاعت کے چلن تھے
شیر خدا کی ہیبت ہے جنگل میں ہرن تھے

[illegible]

دم میں نہ پیادے نہ سوار و کی پرے ہیں
سب جو سر شمشیر خدا اس میں بھرے ہیں

[illegible]

[illegible]

ایسا ایک کی مانند اجل دشمن جان تھی
چار آئینہ میں اس سے ہوشن ہیں امان تھی

[illegible]

افتادہ تھے بیسیر تہ پے فوج لعین کے
سطریں سی نظر آتی تھیں صفحہ پہ زمین کے

[illegible]

تھا شور کہ لشکر کی بھی کشتی تہہ میں گئی ہے
ٹوٹی ہوئی کشتی کہیں طوفان میں بہتی ہے

[illegible]

شل دوم شمشیر ہوا اسکی نہ جو سینہ [illegible]
پیچھے ہیں جو [illegible]

[illegible]

گرتا تھا دلیسا کہ چھوڑے نہ کسی کشتی تن کو
الٹا ایسی کہ اک فتنہ ہم خواب کر دیا تن کو

[illegible]

ہتھیار گر کے پڑتے تھے ثابت قدموں سے
سمٹے ہوئے تھے ڈر سے پھریرے علموں کے

[illegible]

[illegible] فوج میں ہلچل پڑی [illegible] آخر
شمشیر دو دم [illegible] حرف ازل ہوئی آخر

[illegible]

چھائی ہے [illegible]
دشمن کو پناہ اس سے بجز قبر نہیں ہے

[illegible]

دشمن کو نہ انجام نہ آغاز دکھایا
تلوار نے سب موت کا انداز دکھایا

[illegible]

۱۲۰

[illegible]

۱۲۱

[illegible]

۱۲۲

[illegible]

ڈر تھا کہ لگا نہ ہٹتا تھا دن رات یہی ہی
اک ہجر و مرگ مفاجات یہی ہی

کب سنگ کی سختی کو بھلا مانتی تھی وہ
فولاد کو جب موم سے کم جانتی تھی وہ

گردش جو جو دی ہاتھ کو بالا نظر آیا
ہر ضرب پہ [illegible] بالا نظر آیا

۱۲۳

[illegible]

۱۲۴

[illegible]

۱۲۵

[illegible]

چلاتے تھے ڈر ڈر کے پیادے کہ کیا ہے
آتی تھی سلیمان کی صدا فوج سے [illegible]

ہر کشتہ تھا تکبیر سے جب [illegible]
جب چمکی تھی ادھر آنکھ ادھر [illegible]

اندام سے [illegible] چھوٹا
[illegible] چھوٹا

۱۲۶

[illegible]

۱۲۷

[illegible]

۱۲۸

[illegible]

اٹھ اٹھ کے جھکتی تھی جو اعدا کے سروں پر
آدم نا [illegible] پیروں پر

ہر ہاتھ میں گردش تھی [illegible]
گھوڑے کے بھی [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

گر آسکے ہو کیا ہمت امام دی سے
سقائی کبھی کچھ کم نہیں شمشیرزنی سے

[illegible]

صدمہ ہوا یاد آ گئی تقریر سکینہ
آنکھوں کے تلے پھر گئی تصویر سکینہ

[illegible]

تیروں سے کبھی سامنے کر دیتے تھے سینہ
گھبرا کے کبھی مشک پہ دھر دیتے تھے سینہ

[illegible]

عالم میں یہ چرچا سحر و شام رہیگا
سقائے حرم حشر تلک نام رہیگا

[illegible]

لب تشنہ جو وہ حوض کا شناسا نکل آیا
رہوار بھی اس نہر سے پیاسا نکل آیا

[illegible]

جب سینے پہ زخم کوئی کھایا تو مشکیزے کو دیکھا
تن سے کوئی تیر آیا تو مشکیزے کو دیکھا

[illegible]

کیا منھ ہو جو ناری یہاں پانی وہاں جانے نہ دینگے
بچے ہیں یہ تو ہم مشک پہ آنچ آنے نہ دینگے

[illegible]

پنجہ پالے نہیں دم میں یہ انبوہ تو ہٹ جائیگے
پر مشک کا دھڑکا ہے کہ تیغوں سے نہ کٹ جائیگے

[illegible]

انبار تن و سر کا سر راہ ہو گیا
ہر ضرب میں نور اسد اللہ دکھا گیا

[illegible]

شمشیر بکف اکبر ذی جاہ کھڑے تھے
ہاتھوں سے کمر پکڑے ہوئے شاہ کھڑے تھے

[illegible]

چلاتا ہے کہ بیٹا سپہ اعدا ہے دو ... اینہ
... پانی کو جو بیٹا تو خفا ہیں

[illegible]

افسوس کہ تو نے نہ کیا چین ... کا
ساتھ آج چھٹا بابا کا ہے تیس برس کا

[illegible]

دنیا سے مٹاتے ہیں نشانی کو علی کی
مارا ہے ... ہوئی ہے نبی کی

[illegible]

خونخوار ادھر شیر ہیں گھبرا گئے عباس
... آگے ... عباس

[illegible]

بھائی سے ... جو گھبرا گئے تھے شبیر
ہر لاش سے چلا کے لپٹ جاتے تھے شبیر

[illegible]

جینے کا مزا فرقت عباس نے کھویا
ہم کو ... بھائی کو تری پیاس نے کھویا

[illegible]

سقے کی بہشتی کی فدائی کی خبر لو
ناشاد کی غمخوار کی بھائی کی خبر لو

[illegible]

زخمی کو ... اٹھنے کی نہ طاقت تھی زمیں کا
ملنے لگے آنکھیں قدم سرور دیں کا

اللہ رہے تری شہرۂ آفاق ہے بھائی
بھائی تری آواز کا مشتاق ہے بھائی

لب تشنہ رہو تم بھی مرضی تھی خدا کی
اب حشر کے دن دیکھو گے صورت کو چچا کی

نازاں ہوں کہ کام آئیگا وان کے مولا
سب مشکلیں ہو جائینگی آسان کہ مولا

ملنے کے لیے ہاتھوں کو پھیلا دو ابن عباس
تم دیکھو تو کس حال سے ہم آئے ہیں عباس

بیدست برادر کی مدد کیجیے آقا
قبلہ کی طرف مجھکو پھرا دیجیے آقا

تشریف رسول دوسرا لائینگے بیٹا
غم کھاؤ نہ تم قبر میں ہم آئینگے بیٹا

یوں غم زمانے سے چلا ساتھ ہمارے
اللہ بلاتوں سے گئے ہاتھ ہمارے

بعد انکے حسین مالک و مختار زماں ہیں
اور بعد حسن آپ امام دو جہاں ہیں

اب وہ خبر سلطان مدینہ
عباس سے کہہ دو

۱۵۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ کہتے ہی دنیا سے سفر کر گئے عباس
منہ پھیر لیا شہ سے ... گئے عباس

۱۵۶

[illegible] سلطان مدینہ
[illegible] بالی سکینہ

[illegible]

[illegible]

بیشک جو وان خون میں تر جا بیگی بھائی
بس ہاے چچا کہکے وہ مر جاینگی بھائی

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھائی میں نثر تشنہ دہانی کے تصدق
عباس میں اشک افشانی کے تصدق

۱۵۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسرت ہے یہ آنکھوں سے در شاہ کو دیکھوں
عباس فلک جاہ کی درگاہ کو دیکھوں

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اٹھ جائے نہ کیونکر رستے میدان وغا کا
فرزند زبردست ہے وہ دست خدا کا

[illegible]

خالی نہیں مجلس میں جگر توسن گردن سے
بڑھنے کو علمدار کے آئے ہیں گھروں سے

[illegible]

ایسا نہ ہوا کوئی نہ ہوئیگا جہان میں
جو اہل وفا ہے اُسے روئیگا جہان میں

[illegible]

اقبال و جلال آنکا زمانے پہ جلی ہے
وہ نور محمد ہے تو یہ نور علی ہے

[illegible]

گلدستۂ معنی کے ذرا ڈھنگ کو دیکھیں
بندش کی نزاکت کو نئے رنگ کو دیکھیں

[illegible]

حملہ ہے وہی شان وہی حرب وہی ہے
پنجہ ہے وہی زور وہی ضرب وہی ہے

[illegible]

اُٹھے ابن علم سب کے گریبان پھٹے ہیں
بس شیر کے بازو تہ شمشیر سے کٹے ہیں

[illegible]

لاکھوں ہیں جوان تو غضب اُسکو دم رزم ہے آگے
ایسا کوئی عالم میں اولوالعزم نہیں ہے

[illegible]

سقائے حرم ہیں خاصۂ شاہ نجف ہیں
وان ایک بزرگی ہے تو یاں لاکھ شرف ہیں

۲۱۰

[illegible]

پیوستہ ہیں لیکن [illegible] ہیں
کیا تیغ کی حاجت ہے کہ خود تیغ زبان ہیں

۲۱۱

[illegible]

جب کھینچ چکا شکل علمدار و علم کو
خود چوم لیا صانع قدرت نے قلم کو

۲۱۲

[illegible]

لازم ہے ادب آپ اپنا سردار ہمارا
جاگے تو ہے طالع بیدار ہمارا

۲۱۳

[illegible]

قطرے کے عوض لعل و گہر دیتے ہیں عباس
دامن تہی مقصود سے بھر دیتے ہیں عباس

۲۱۴

[illegible]

اک آن فراق انہیں شب و روز نہیں ہے
پروانہ بھی یوں شمع کا دلسوز نہیں ہے

۲۱۵

[illegible]

اس بھائی میں خو بو ہے شہ عقدہ کشا کی
گھر میں مرے تصویر ہے یہ شیر خدا کی

۲۱۶

[illegible]

کام آ [illegible] نام مصیبت میں بلا میں
آفت [illegible]

۲۱۷

[illegible]

شہ سوئے تو تکیے پہ سر و صرف تھے عباس
مانند قمر بیٹھے سحر کرتے تھے عباس

۲۱۸

[illegible]

معتقد [illegible] سعید اللہ [illegible]
[illegible] عشق دل [illegible]

۴۱۹

[illegible]

منہ آپ نے صدا ہا سے مبارک یہ ملا ہے
بیٹوں کی طرح آپکی گودی میں پلا ہے

۴۲۰

[illegible]

قطرہ کبھی دریا کے برابر نہیں ہوتا
ذرہ کبھی خورشید سے ہمسر نہیں ہوتا

۴۲۱

[illegible]

سر تا بکمر عرش تلک جا نہیں سکتا
کعبے کا شرف کوئی مکاں پا نہیں سکتا

۴۲۲

[illegible]

ہر عشق دلی اسکو شہ کون و مکاں سے
لیتا نہیں بے صلِّ علیٰ نام زباں سے

۴۲۳

[illegible]

شعر یا ہوں کبھی میں بھی محمدؐ کی عبا میں
میری بھی ثنا ہے کہیں قرآن خدا میں

۴۲۴

[illegible]

نعلین اٹھاؤں مری معراج یہی ہے
شاہی بھی یہی تخت یہی تاج یہی ہے

۴۲۵

[illegible]

مرتے ہوئے حیدر نے سپرد انکے کیا ہے
کچھ خط غلامی تو نہیں لکھکے دیا ہے

۴۲۶

[illegible]

وہ فخر دو عالم ہے امام دو جہاں ہے
اسرار لدنی مرے سینے میں کہاں ہے

۴۲۷

[illegible]

اب آپکو صورت بھی نہ دکھلائیگا عباس
باتیں جو یہی ہونگی تو مر جائیگا عباس

۳۹

[illegible]

صحت ہو پدر کو یہ دعا کرتا تھا میں بھی
لپٹا ہوا قدموں سے بکا کرتا تھا میں بھی

۴۰

[illegible]

امّاں ابھی بازو سے قوی ہاتھ ہیں میرے
عباس نہیں ساتھ علی ساتھ ہیں میرے

۴۱

[illegible]

دل کھل گئے پہونچے جو رواق شہ دیں میں
فردوس سے نکلے تو چلے خلد بریں میں

۴۲

[illegible]

ٹھہرایا تھا مجھے کہ امام اپنا سمجھنا
آقا سے کہا تھا کہ غلام اپنا سمجھنا

۴۳

[illegible]

آج آئے ہیں غمخوار شہنشاہ امم کے
لاؤ مرے زوّاروں کو سائے میں علم کے

۴۴

[illegible]

یہ اذن بشر کیا کہ ملک جا نہیں سکتے
چھوٹی کوئی رضے میں قسم کھا نہیں سکتے

۴۵

[illegible]

وہ دن ہو کہ حق تجھ سے غلامی کا ادا ہو
تو قبلۂ کونین کے قدموں پہ فدا ہو

۴۶

[illegible]

واں ہیبت خالق کی طرح آئے [illegible]
[illegible] زوّاروں کو لیجاتی ہیں [illegible]

۴۷

[illegible]

رضوان کی طرح خادم درگاہ کھڑے ہیں
[illegible]

[illegible]

کس در کے لیے خلق ہیں یہ جوش و شرف ہی
دنیا میں جواب اسکا اگر ہے تو نجف ہی

[illegible]

یہ قصر فلک تا لب آفتادہ ہے اسکا
کہتے ہیں جسے کاہکشاں جادہ ہے اسکا

[illegible]

ہر ذرہ الوس جو ہر اسکے رخ پاک کے نیچے
سوتا ہے زرہ پوش جوان خاک کے نیچے

[illegible]

یہ کونسی جا ہے کہ ہے دھیان ادب کا
آرام میں ہے لال شہنشاہ عرب کا

[illegible]

ہو جاتا ہے دھوکا فلک نیلوفری پہ
فیروزے کا ہے ایک نگیں تاج زری پہ

[illegible]

رحمت کا سفینہ اسے کہیے تو بجا ہے
تابوت سکینہ اسے کہیے تو بجا ہے

[illegible]

بالا کیا شرف جب قدم اس فرش پہ پہونچا
کرسی پہ دھرا پاؤں تو سر عرش پہ پہونچا

[illegible]

منھ ملتا ہے خورشید ہر اک خشت پہ آکر
گچ دانکی بنائی ہے ستاروں کو ملا کر

[illegible]

کیا قدر ارم جسکا یہ کہیں انگشتریں ہے
خاتم تو ہے یا در پہ نگیں اسمیں نہیں ہے

[illegible]

بخشے ہیں خدا نے دل بیدار و دون کو
حوریں ہیں کہ غرفوں سے نکالے ہیں دون کو

[illegible]

تیر آتے ہیں ہر صف سے امام ازلی پر
فوجوں کی چڑھائی ہے حسین ابن علی پر

[illegible]

انصاف کرو ظلم کسے دکھلانے کی جا ہے
غیرت سے گلا کاٹ کے مرجانے کی جا ہے

[illegible]

ہر وقت نیا حسن نئی جلوہ گری ہے
کھینچے ہیں پری طاؤس اور بھر نہ ہیں پری کا ہے

[illegible]

کچھ کہہ نہ سکتے تھے شہ دیں کے ادب سے
ہونٹوں کو چباتے تھے مگر جوش غضب سے

[illegible]

ہم کس سے کہیں چپکے کھڑے روتے ہیں عدنان
امان تو سہتے ہیں ہیں با رہیں نجف میں

[illegible]

پہلے تو بہشت اور نہ تھے حور دکھائے
اللہ ان آنکھوں کو وہی نور دکھائے

[illegible]

محتاج تھا پانی کا شہ نوشاہ کا فرزند
وان بیبیاں بند تھا قیامت کی جگہ

[illegible]

کام آتا ہے کہ دل بہنا مجمل ہے روتے ہیں عباس
داماں علم منہ پہ دھرے روتے ہیں عباس

[illegible]

کہتے تھے کہ اب سر تن بے جان جائیگا عباس
منھ اپنا بھتیجی کو نہ دکھلائیگا عباس

[illegible]

جب آئے اجل کھول کے آغوش لپٹ جائیں
اک تیغ سے دونوں کے گلے ساتھ ہی کٹ جائیں

[illegible]

اولاد کا ہی دھیان نہ کچھ بیبیوں کا غم ہی
تم سب سے زیادہ مجھے عباس کا غم ہی

[illegible]

بھائی کے لیے داغ جگر بھائی کا غم ہی
دھیان اپنا ہی انکو نہ بہن تنہائی کا غم ہی

[illegible]

تنہا کر دو دوش محمد کے مکین کو
اتنا بھی ستاتے نہیں اک زار حزین کو

[illegible]

سایہ جو کیا فرق پہ دامان علم کا
سینے میں دھڑکنے لگا دل شاہ امم کا

[illegible]

پھر کون ہی میرا جو وہ عالم سے اٹھیگا
یہ داغ تو پیارے نہ کبھی ہم سے اٹھیگا

[illegible]

ایسا بھی کوئی بیکس و بے آس نہوگا
ہم ذبح بھی ہونگے تو کوئی پاس نہوگا

[illegible]

لاشے پہ تو روئے نہ تھے فرزند حسن کے
ان شیروں پہ بیٹے کو گئے ہوش و دماغ بہن کے

۲۶۸

[illegible]

تا چیز یہ کچھ لطف سے حاصل نہیں مولا
میں چھاتی سے لپٹانے کے قابل نہیں مولا

۲۶۹

[illegible]

بھائی نہیں جاتا ہوں جاناکر پسر ہو
تم تو مری آنکھیں ہو مرا دل ہو جگر ہو

۲۷۰

[illegible]

میں ہوں تو غلام آپ شہِ جن و بشر ہیں
حضرت تو زمانے میں یتیموں کے پدر ہیں

۲۷۱

[illegible]

دیکھو تو اُدھر سبطِ نبیؐ تم پہ فدا ہو
ہم صدقے ہیں تم بھائی سے روٹھو کہ خفا ہو

۲۷۲

[illegible]

کچھ دل پہ برادر کے ملال آنے نہ پائے
بابا نہیں سر پہ یہ خیال آنے نہ پائے

۲۷۳

[illegible]

رحمت کا طریقہ کبھی چھوڑا نہیں آقا
دشمن کا بھی دل آپ نے توڑا نہیں آقا

۲۷۴

[illegible]

سر پیٹو گے اور نالہ و فریاد کرو گے
رہ جاؤنگا جب میں تو بہت یاد کرو گے

۲۷۵

[illegible]

چھوڑوں نہ قدم سر بھی اگر تن سے جدا ہو
بندے کی یہ طاقت ہے کہ آقا سے خفا ہو

۲۷۶

[illegible]

سب راز خفی قبلۂ عالم پہ جلی ہیں
میں نے بھی [illegible] بابا کا مرے سر پہ جلی ہیں

[illegible]

مولا جو مرے حال پہ ہی آپکی شفقت
نہ ماں کی ہی شفقت ہے نہ ہی باپ کی شفقت

[illegible]

جینے کا مجھکو اب کے اب لطف نہیں ہے
آماں بھی مجھے دودھ نہ بخشینگی یقیں ہے

[illegible]

خوش ہو کے تصدق ہوئے سلطان امم پر
سر رکھ دیا جھک کر شہ والا کے قدم پر

[illegible]

بیزاری کا باعث تو بتا دیجیے آقا
تقصیر ہوئی ہو تو سزا دیجیے آقا

[illegible]

فرقت ہی تمھیں سے تو مرے قلب و جگر کو
تیغوں میں کوئی ہاتھ سے کھوتا ہی پسر کو

[illegible]

رانڈوں میں دوہائی ہے رسول دوسرا کی
اب گھر سے نکلتی ہے بہو شیر خدا کی

[illegible]

کس طرح کہوں فرق عنایت میں نہیں ہے
حصہ مرا کیا جنس شہادت میں نہیں ہے

[illegible]

بخشے مرے ماں کو بھی اللہ برادر
رخصت کے لیے روٹھ گئے واہ برادر

[illegible]

پانی کے لیے ماں سے یہ کہتے ہوئے تھے دین
دو بھائی بہن فاقے سے یہ دم توڑتے ہیں

[illegible]

چھوٹے کے قریں غش میں سکینہ تو پڑی تھی
بچے کو لیے بانوے ناشاد کھڑی تھی

[illegible]

مرنے کو وہ جاتے ہیں جو گودی کے پلے تھے
پانی کے بہانے سے یہ کوثر پہ چلے ہیں

[illegible]

[illegible] سے نہر سے آئیں تو قسم لو
[illegible] ہم آگے کہیں جائیں تو قسم لو

[illegible]

ماں روتی تھی چلا کے تڑپ جاتی تھی بچی
تھا سا دہن کھلتا تھا جب آتی تھی ہچکی

[illegible]

گو پیاس سے اب صبر کا یارا نہیں مجھکو
روئیں مرے بابا یہ گوارا نہیں مجھکو

[illegible]

چپا [illegible] تھی جگر سینے میں شق تھا
فرزند تو تھا گود میں منہ چاند سا فق تھا

[illegible]

سو گئے ہونٹوں کو نہ دکھلاؤ سکینہ
ہو گئے جو کوئی مشک تو لے آؤ سکینہ

[illegible]

تنہا ہے بابا ہیں کوئی پاس نہیں ہے
کھو دوں تمہیں ایسی مجھے پیاس نہیں ہے

[illegible]

بیتابی میں دل سے جو نکل پڑتے تھے آنسو
عباس کی بھی آنکھوں سے ڈھل پڑتے تھے آنسو

۱۹۱

[illegible]

ہر بار نہ آقا کی طرف دیکھکے رو دو
روتی ہو تو کبرا کی طرف دیکھکے رو دو

۱۹۲

[illegible]

مالک مرے اور آپکے شہ عرش نشیں ہیں
بانو کی ہیں لونڈی یہ غلام شہ دیں ہیں

۱۹۳

[illegible]

تا زیست تو اب درد جدائی کا نہیں جاتا
دنیا سے علی جاتے ہیں بھائی نہیں جاتا

۱۹۴

[illegible]

دنیا سے کئی داغ جگر لیکے چلے ہیں
ہم اپنی نشانی یہ پسر دیکے چلے ہیں

۱۹۵

[illegible]

جو بھائی ہو کسطرح نہ بھائی پہ فدا ہو
فخر اسکا جو زہرا کی کمائی پہ فدا ہو

۱۹۶

[illegible]

دریا سے بھری مشک کو لاتے ہوئے دیکھیں
پھر گھر میں سلامت تمھیں آتے ہوئے دیکھیں

۱۹۷

[illegible]

سینوں میں جگر داغ یتیمی سے جلینگے
بچے مرے کمسن ہیں یہ کسطرح پلینگے

۱۹۸

[illegible]

رخصت جو ملی اب تو انھیں عید ہوئی ہے
لونڈی پہ تو رونے کی بھی تاکید ہوئی ہے

۱۹۹

[illegible]

کاندھے پہ علم رکھکے وہ ضیغم نکل آیا
بدلی جو ہٹی نیر اعظم نکل آیا

[illegible]

سرخیت کے سبب سایہ میں عالم تھا ہرن کا
اندھیاری تھی چہرے پہ گھنگھٹ تھا دلہن کا

[illegible]

تھا شور کہ دیکھو وہ دلیر آن ہی پہونچا
لو سامنے بپھرا ہوا شیر آن ہی پہونچا

[illegible]

چہرہ گل شاداب سا ہے قد سرو سہی ہے
یوسف شہ والا کے عزیزوں میں یہی ہے

[illegible]

شاہی کی سواری بھی عجب شان سے آئی
غل تھا کہ پری اڑکے پرستان سے آئی

[illegible]

پرچم وہ سنہرا نظر آتا ہے علم کا
دیکھو وہ پھریرا نظر آتا ہے علم کا

[illegible]

اس طرح کا اختر کوئی دنیا میں نہ دیکھا
موسیٰ نے یہ جلوہ ید بیضا میں نہ دیکھا

[illegible]

ہاں رخ طرف نہر ہے اس بحر کرم کا
خورشید سمجھو کسے پنجہ ہے علم کا

[illegible]

بچے کبھی اس گھر کے نہیں رن سے ٹلے ہیں
یہ سب اسد اللہ کے بیٹے ہیں پلے ہیں

[illegible]

اس طرح کا صفدر کوئی بستی میں نہیں ہے
یہ کاٹ کبھی تیغ دو دستی میں نہیں ہے

۲۱۰

[illegible]

اک بیت کے دو مصرعۂ برجستہ ہیں دونوں
ظاہر میں کشیدہ ہیں پہ دل بستہ ہیں دونوں

۲۱۳

[illegible]

روتے ہیں فراقِ پسرِ شاہِ نجف سے
آنسو نہیں موتی نکل آئے ہیں صدف سے

۲۱۶

[illegible]

ٹھہرا جو برہ وہ لائق تشبیہ نظر ہیں
صدرا نج اسی غم سے جو موتی کے جگر ہیں

۲۱۱

[illegible]

جب ہر گل تر زینت ہر شاخ و خیاباں ہے
قدر سر و کا موزوں ہو تو یہ حال بیاں ہے

۲۱۴

[illegible]

پہلو میں سحر کو شب دیجور لیے ہے
ظلمات کو آغوش میں یا نور لیے ہے

۲۱۷

[illegible]

قبضہ کبھی ایسا نہیں شمشیر نے پایا
اس طرح کا پرتو نہ کسی شیر نے پایا

۲۱۲

[illegible]

یہ شام و سحر حور و ملک نے نہیں دیکھی
آنکھ ایسی کبھی چشم فلک نے نہیں دیکھی

۲۱۵

[illegible]

باہم تو ہیں دونوں کے مگر رنگ الگ ہیں
وہ لعل کے ٹکڑے ہیں یہ الماس کے نگ ہیں

۲۱۸

[illegible]

بے تیغ کھنچے ہاتھ کا جوہر نہیں کھلتا
زور اسکا بجز قلعۂ خیبر نہیں کھلتا

[illegible]

ہر عطر کی خوشبو کہ پسینہ ہی قبا ہین
جزدان ہین مصحف ہی کہ سینہ ہی قبا ہین

[illegible]

تابندہ کوئی شی نہین زیر فلک ایسی
موسٰی نے تجلی ہین نہ دیکھی چمک ایسی

[illegible]

ہوگا یہ تلاطم کہ دل کوہ ہلیگا
ان تیغون کی باڑھون ہین تمھین گھاٹ ملیگا

[illegible]

اس خاک پہ کیون رشک نہو چرخ برین کو
گر زلزلہ آئے تو نہ جنبش ہو زمین کو

[illegible]

کس شان سے آتے ہین کوئی ٹوک کے دیکھے
دعوی ہو کسی کو تو ہمین روک کے دیکھے

[illegible]

تلوار کے مالک تہ افلاک ہمین ہین
آب دم شمشیر کے پیراک ہمین ہین

[illegible]

تھرا اسی شیر سے وہ شاگرد تھے ان کا ہین
دیکھی تھی اسی طرح نہ رستم نے سنان ہین

[illegible]

جیتے نہین بچنے کے جو مرنا ہو تو آؤ
پانی کے لیے خون مین بھرنا ہو تو آؤ

[illegible]

خاطر جو کشیدہ ہو تو جھکتے نہین غازی
گر آگ کا دریا ہو تو رکتے نہین غازی

[illegible]

سو بجلیاں چمکیں تو کبھی ہم نہیں ڈرتے
روباہوں کے انبوہ سے ضیغم نہیں ڈرتے

[illegible]

نعرہ جو کیا ابنِ شہِ قلعہ شکن نے
منہ ڈال دیا شبیر کے قدموں پہ ہرن نے

[illegible]

تیغ سب قدر اندازوں کے چھٹے ہوئے دیکھے
ہر ضرب میں سر خاک پہ گرتے ہوئے دیکھے

[illegible]

اس شان سے غازی صفِ جنگاہ میں آیا
غل تھا کہ اسد لشکرِ روباہ میں آیا

[illegible]

غل ہوتا تھا کرتی تھی دو پارا جو سپر کو
دو کر دیا انگشت سے احمد نے قمر کو

[illegible]

غل تھا کہ عجب کیا جو سپر سے نہیں رکتی
یہ ضرب تو جبریل کے پر سے نہیں رکتی

[illegible]

[illegible] کہتے تھے مخالف ہمیں اس آن بچائے
چلاتی تھیں سپریاں کہ خدا جان بچائے

[illegible]

تلوار نہیں برقِ اجل ہم پہ جھکی ہے
ڈھالوں سے کہیں مرگِ مفاجات رکی ہے

[illegible]

پی چاشنیِ خونِ عدو بھا گئی اسکو
بجلی کی طرح جسم پہ گرمی لگا گئی اسکو

[illegible]

چار آئینہ کو آٹھ کیا کاٹ نے اُسکے
چھلاوے سی ہر اک کشتیٔ تن گھاٹ نے اُسکے

[illegible]

ہر بات کی پچ نام پہ مرتے ہیں بہادر
جو کہتے ہیں منہ سے وہی کرتے ہیں بہادر

[illegible]

تھی نور کی ضو عکس سے گرداب کے اندر
خورشید تو باہر تھا قمر آب کے اندر

[illegible]

بدلی میں نہ اُس تیغ کا پتہ تو نظر آیا
مطلع جو ہوا صاف مہ نو نظر آیا

[illegible]

مٹی بھی سپہ کی تن صد چاک پہ ہوتی
گر قبر بھی ہوتی تو اسی خاک پہ ہوتی

[illegible]

جب تشنہ دہن تا بہ لب جو نکل آئے
اُسوقت تو گھوڑے کے بھی آنسو نکل آئے

[illegible]

تم کہتے تھے ہم نہر پہ جانے نہیں دیتے
لو آؤ تو اب ہم تمہیں آنے نہیں دیتے

[illegible]

کسکو خبر اسکی ہے مرونگا کہ جیونگا
بے قبلۂ عالم تو یہ پانی نہ پیونگا

[illegible]

پیاسے پہ گھٹا شام کے لشکر کی جھکی تھی
تلوار رکی اور نہ برچھیوں سے راہ رکی تھی

[illegible]

بجلی کی تڑپ فوج مین دکھلاتا تھا گھوڑا
آتا تھا کبھی اور کبھی اُڑ جاتا تھا گھوڑا

[illegible]

جنت کے در سے حوروں کو ملک باز کرینگے
اب سوئے جنان نہر سے پرواز کرینگے

[illegible]

مرجائیگا تیغوں سے جو مشکیزہ کٹیگا
پانی جو بہاؤ گے تو زور اسکا گھٹیگا

[illegible]

آہو مین بھی ایسے نہ طرارے نظر آئے
ہیکل جو ہلی دھوپ مین تارے نظر آئے

[illegible]

پیہم صف اعدا سے یہ ناوک فگنی تھی
گھوڑے کی بھی گردن دمِ طاؤس بنی تھی

[illegible]

گو تن مین نہ طاقت تھی مگر لڑتے تھے عباسؑ
جو رُکتا تھا شمشیر سے جا پڑتے تھے عباسؑ

[illegible]

اعجاز ید اللہ کے جانی نے دکھایا
آتش کا اثر تیغ سے پانی نے دکھایا

[illegible]

کھا کھا کے سنان شکر خدا کرتے تھے عباسؑ
پر مشک نہ سینے سے جدا کرتے تھے عباسؑ

[illegible]

تکتے ہین سوئے نہر سراجون کے تلے سے
لپٹائے ہین عباسؑ مشکیزے کو گلے سے

[illegible]

بھائی کی نشانی پہ فدا ہوتے ہیں شبیرؑ
معصوم دعا کرتا ہے اور روتے ہیں شبیرؑ

[illegible]

تنہا شہ والا کا علم کر دیا ہم نے
عباسؑ کے ہاتھوں کو قلم کر دیا ہم نے

[illegible]

ہاں بنت علیؑ کوٹھے سے بیبیاں نکل آئی
سب بیبیوں سے پہلے سکینہؑ نکل آئی

[illegible]

عباسؑ کی گردن سے نہ شمشیر لگے گی
پر مجھکو گمان آپ کی تقدیر لگے گی

[illegible]

تلواروں سے تصویر مٹائی ہے کسی کی
کس شبیر کا بچہ ہے کلائی ہے کسی کی

[illegible]

چلاتی ہوں میں بچے کے نہیں آتے ہیں بابا
دیکھو وہ کمر پکڑے ہوئے جاتے ہیں بابا

[illegible]

طوفان سے خدا پیاسوں کی کشتی کو بچائے
اللہ سکینہؑ کے بھی کشتی کو بچائے

[illegible]

وہ شہ پہ خنجر سے گلا کٹتا ہے کسی کا
بسمل کی طرح خاک میں اٹھتا ہے کسی کا

[illegible]

آنکھوں کو نجاست کے سبب بند کیے تھے
[illegible] مشک کو بچا ہیں لیے

[illegible]

دکھلا سکے وفاداری نے کانٹوں کو زبان کے
سر رکھ دیا قدموں پہ امام دو جہاں کے

[illegible]

اب سوچ سمجھو سے خادم بریں جاتی ہے آقا
کچھ نیند سی خادم کو چلی آتی ہے آقا

[illegible]

بے شک جو وان خون میں تر جائیگی بھائی
بس ہائے چچا کہکے وہ مر جائیگی بھائی

[illegible]

تقریر تری شمرہ آفاق ہے بھائی
بھائی تری آواز کا مشتاق ہے بھائی

[illegible]

ناز اٹھوانے شبہ دیں پہ سفر کر گئے عباس
[illegible] اور مر گئے عباس

[illegible]

جنت کو گئے ہم سے یہ کیا کر گئے بھائی
باتیں ابھی کرتے تھے ابھی مر گئے بھائی

[illegible]

آنکھیں مری روئے خلفِ شاہ نجف ہے
اس وقت تلک شہ مرا قبلہ کی طرف ہے

[illegible]

بھائی میں تری تشنہ دہانی کے تصدق
عباس میں اس مرتبہ دانی کے تصدق

[illegible]

کم ہے عوض اسکا جو کوئی کوہ طلا دے
آقا تجھے اس مرثیہ گوئی کا صلا دے

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible] پامال زمین
[illegible]
[illegible]
[illegible] پامال زمین

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حقا کہ زمانے میں بہا ہے نہیں ایسا
اس بُرجِ صدف میں اک دُر نہیں ایسا

روشن ہوا ول قدرتِ اللہ کو دیکھا
دیکھا شہِ مردان کو جو اُس ماہ کو دیکھا

نظارۂ خورشید گوارا نتھا نظر کو
اُس رُخ پہ ٹھہرنے کا نہ پارا تھا نظر کو

مشہور ہوا اُس صاحبِ شمشیر کی طاقت
آنکھ اُس سے ملائے یہ نہیں شیر کی طاقت

ایسا نہوا کوئی نہ ہوئیگا جہان میں
کیا کیا صفتیں جمع تھیں اس ایک جوان میں

شبیر سا سردار خوش اطوار نہوگا
عباس سا دلاور سا علمدار نہوگا

بخشش سے کبھی ہاتھ کو خالی نہیں پایا
جعفر نے بھی یہ مرتبۂ عالی نہیں پایا

رُخ ایک طرف حُسن سے اعضا نہیں خالی
خوبی سے سراپا میں کوئی جا نہیں خالی

آنکو تو نبوت کا نگہبان کیا تھا
حکم انکو امامت کی حفاظت کا دیا تھا

۲۱۰

[illegible]

کہتے تھے کوئی اصحاب وفادار کدھر ہے
تلوار چلی جب تو علی سینہ سپر تھے

۲۱۱

[illegible]

پر جیتے تھے اُن سب کے بہادر جو بڑے تھے
ٹھہرے نہ قدم اُنکے علی کو وہ پڑے تھے

۲۱۲

[illegible]

ایسا نہ رسول دو جہاں ہو دیگا [illegible]
تیغ ایسی نہ ہوگی نہ جواں ہو دیگا ایسا

۲۱۳

[illegible]

نعلین تھی شہ کی آنکھیں افسر کے برابر
حضرت کو سمجھتے تھے پیمبر کے برابر

۲۱۴

[illegible]

مرنے پہ بھی عشقِ شہ مشکور نہیں چھوڑا
ابتک شہ مظلوم کا پہلو نہیں چھوڑا

۲۱۵

[illegible]

عاشور کے دن قبر پہ وارے [illegible]
گھر بیٹا تو [illegible] سواری کا [illegible]

۲۱۶

[illegible]

بلبل کو بھی یہ عشق گلستاں نہیں ہوتا
پروانہ بھی یوں شمع پہ قرباں نہیں ہوتا

۲۱۷

[illegible]

مطلوب ہو اس طرح کا طالب ہو تو ایسا
صاحب ہو تو ایسا ہو مصاحب ہو تو ایسا

۲۱۸

[illegible]

فرماتے تھے گھر کی مرے آبادی ہے یہ تو
خادم ہوں میں اس کا [illegible] شہزادی کا [illegible]

۲۰۹

[illegible]

۲۱۰

[illegible]

۲۱۱

[illegible]

پروا انھیں کرتا بہت شہ سلطان امم ہے
آنکھیں لیتے تھے آنکھوں سے شہِ والا کے قدم پر

فرزند جدا ہو برادر بھائی نہ جدا ہو
یہ پیار ہے عباس حسین اس پہ فدا ہو

تصویر علی جب شہ مرسے گھر میں رہیگی
پھر جان نہ فرزند پہ پھیر میں رہیگی

۲۱۲

[illegible]

۲۱۳

[illegible]

۲۱۴

[illegible]

یہ پاس ہے گو اور کوئی پاس نہ ہوئے
میں قالب بیجان ہوں جو عباس نہ ہوئے

اسکو یہ خوشی ہے کہ برادر مجھے روئے
میں اسکو نہ روؤں وہ دلاور مجھے روئے

والسنہ جدا اپنا برا کرتا ہے کو
اسطرح کے عاشق کو جدا کرتا ہے کو

۲۱۵

[illegible]

۲۱۶

[illegible]

۲۱۷

[illegible]

سنتے ہی گرفتار الم ہوگئے شبیر
ہاتھوں سے کمر تھام کے خم ہوگئے شبیر

پاؤ نگا کہاں جا کے اگر کھو نگا عباس
بے اسکے چھٹ جائیگا پھر ہوئیگا عباس

اعدا کو مری روح کا بس پاس نہوگا
برباد ہی ہے اس گھر کی جو عباس نہوگا

[illegible]

یان بادشہ عرش نشین خاک نشین ہے
کیا بھائی کے رونے کی خبر آپکو نہین ہے

[illegible]

روتا نہ وصیت یہ سکینہ جاتا ہون تمکو
بانو کی کنیزی مین دیئے جاتا ہون تمکو

[illegible]

پانی کے لیے ہاتھ سے کیون کھوؤ گی بچا کو
دریا پہ جو بھیجو گی تو روؤ گی بچا کو

[illegible]

اس فدیۂ سلطانِ دو عالم کو نہ روکو
ہم جوڑتے ہین ہاتھون کو اب ہمکو نہ روکو

[illegible]

پر حال یہان کا مرے آقا سے نہ کہنا
روتی ہین بچی یہ شہ والا سے نہ کہنا

[illegible]

سب روکے ہوئے اُنکے اب آرام نہ لونگی
مر جاؤنگی پانی کا مگر نام نہ لونگی

[illegible]

رونے کا تم اسکے نہین رخصت کی خوشی ہے
اللہ مجھے یا اسی شہادت کی خوشی ہے

[illegible]

بہ جیتے تو مشکیزے کو جا پانی نہین مانگا
تشنے تو پچھتاتے ہین پانی نہین مانگا

[illegible]

عاشق ہین مرے مجکو رولا سکتے ہین عباس
تم روؤ نہ با کہین جا سکتے ہین عباس

جو کہنے کو آئے ہو وہ شبیر سے کہنا
مر جائینگے رخصت کو نہ شبیر سے کہنا

اس پیچ و مصیبت سے رہائی مری کیجے
اے بنت علی عقدہ کشائی مری کیجے

کوشش کرو اپنے جد امجد کا تصدق
دلوا دو رضا عون و محمد کا تصدق

یہ مونس و یاور پسر شاہ نجف ہے
منصوب ہو تمہیں بھائی مرے حق بطرف ہے

کیا غم ہے جو مرتے ہیں ماں باپ جیتا ہیں
پالا ہے تجھے کیا مری ماں آپ نہیں ہیں

ہر ہر نظر آتی ہے تباہی مجھے گھر کی
اماں کی ہے وہ دولت یہ کمائی ہے پدر کی

کہتے ہیں کہ ساتھ آپ کے ہمراہ ابھی ہم ہیں
جینا مجھے عباس کے مر جانے کا غم ہے

آیا ہی تو مانع ہے یہ دل رہ نہیں سکتا
یہ قافلہ سالار سے کچھ کہہ نہیں سکتا

جان انہیں لگی ہے مرا دل [illegible]
وہ لعل [illegible]

[illegible]

بھائی کو یہ سنتے ہی غش آجائیگا بھائی
تم سے تو نہ رخصت کو کہا جائیگا بھائی

[illegible]

جب تک کہ [illegible] یاد آئیگا آقا
اس [illegible] سر کا [illegible] یاد آئیگا آقا

[illegible]

جعفر سے [illegible]
اب [illegible]

[illegible]

شہ نے کہا کیا کہتے ہو فرماؤ برادر
اٹھ کر [illegible] چھاتی سے لپٹ جاؤ برادر

[illegible]

قربان [illegible] خدا ر کھے
[illegible] خدا ر کھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھائی یہ تری گلبدنی بھاتی ہے مجھکو
بو حیدر کرار کی آجاتی ہے مجھکو

[illegible]

اب [illegible]
بولی یہ [illegible]

[illegible]

موسیٰ نے بھی دیکھا تھا [illegible]
[illegible]

[illegible]

پڑھنے کو درود آئیں نہ کیوں روحیں شہدا کی
غازی کی سواری تھی کہ قدرت تھی خدا کی

[illegible]

غل پڑ گیا لو شیر خدا نعرہ زن آئے
گھوڑوں کو بھگاؤ شہ خیبر شکن آئے

[illegible]

کس لب پہ مری شان میں حسرت نہیں ہے
آفاق میں مجھ سا کوئی ساونت نہیں ہے

[illegible]

سایہ میں علم کے وہ سلیمان زمن تھا
یا فرقِ ہمایوں پہ ہما سایہ فگن تھا

[illegible]

گر ہوں اسد اللہ تو کچھ دور نہیں ہے
ہے غیر علیؑ اور کا مقدور نہیں ہے

[illegible]

اک دو کے لہو سے نہیں بھرتا شکم اسکا
کھنچ آئیگا لشکر وہ اژدر ہے دم اسکا

[illegible]

کرسی سے جو بالا ہے یہ پایہ ہے اسی کا
طوبیٰ جسے کہتے ہیں یہ سایہ ہے اسی کا

[illegible]

لاکھوں کو بھگا دیتا ہوں یہ کام ہے میرا
عباسؑ غلامِ شہ دیں نام ہے میرا

[illegible]

زور آور و سرکش کا بھی اسباب نہیں اٹھتا
گردوں سے مرے تیغ کا لنگر نہیں اٹھتا

[illegible]

آگے مرے ہلیں نہ شہ بیمر دست جہان کے
رستم کو پکڑ لیتا ہوں حلقے میں کمان کے

[illegible]

بیجان ویسے پھر کے نہ یاں آئیگا عباس
مرجائیگا شبیر جو مرجائیگا عباس

[illegible]

تیروں کی نہ چلوں کی نہ ترکش کی خبر تھی
گر تھی تو اسی شعلۂ سرکش کی خبر تھی

[illegible]

کیسکا ہے یہ تسمہ بڑھکے جو روکے مجھے کوئی
لو نہر میں جاتا ہوں میں روکے مجھے کوئی

[illegible]

سر پر ابھی پہونچی تھی نہ بیداد گروں کے
ہاتھوں سے گرے چھوٹ کے گرز سپروں کے

[illegible]

ملعونوں کے ہتھیار بھی ناکارہ ہوئے تھے
چار آئینے اور آنکھ بھی صد پارہ ہوئے تھے

[illegible]

[illegible] پہ پہونچی تھی صدا طبل وغا کی
یاد آگئی ترکش پہ شہ شہدا کی

[illegible]

اس آگ نے سرتا بقدم گھیر لیا ہے
معلوم ہوا ہیبت نے دل پھیر لیا ہے

[illegible]

رفتار تو کیا اپنی دکھاتا تھا کسی کو
سایہ بھی نہ اسکا نظر آتا تھا کسی کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مستی سے جو نخوت سے وہ مغرور ہوئے تھے
شیشوں کی طرح کاسۂ سر چور ہوئے تھے

ڈرتے کبوتر ان میں پلنگ آتا ہے رو کو
دریائے شجاعت کا نہنگ آتا ہے رو کو

فرشتہ میں چھپا راس سپہ پیش نظر تھی
سر پہ اجل آ پہونچی ہے اسکی نہ خبر تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم ہے کہ نہ وان پیاس سے بچے کہیں جائیں
اب پانی جو مل جائے تو سب کام سنور جائیں

غل مچھلیوں میں تھا کہ یہ آ جائے جو ہم پر
یونس کی طرح اسکو چھپا رکھیں شکم میں

سینے کی نہ گردن کی نہ شانے کی خبر تھی
ہوش اپنا نہ تھا مشک بچانے کی خبر تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شرمندگی ہوگی بڑی پیاس بجھا کے
بچے ابھی پیاسے ہیں امام دوسرا کے

بجلی سی گری لشکر سفاک کے اوپر
لاشے تو گرے سر پہ سر خاک کے اوپر

غش آ آ گیا جب غضب سے شیر آتے تھے
یا شیر خدا کہہ کے سنبھل جاتے تھے عباس

[illegible]

پہنچے مدد کو ... بیعت ... [illegible]
... ہاتھ بھی ... کو ... [illegible]

[illegible]

بابیت کیسی کشتی ہیں یہ فدوی اعتقاد ہے ایسا کہ
مرتے ہوئے حسرت سے ملاقات کو ترسا

[illegible]

والی شہر ... جاؤ گی بیت بھی
... جاؤ گی ہیں بھی

[illegible]

... اللہ کو بیٹا ... کروں گا
آنکھوں ... ہاتھوں سے ... کروں گا

[illegible]

سب تنا قلعہ ... کا کلیجہ سر نکل آیا
... کا فرزند بھی باہر نکل آیا

[illegible]

اس نہر سے کوثر کے کنارے گئے بابا
رو کر ... چچا ... ہیں مارے گئے بابا

[illegible]

سقا سے ... ستم ہو گیا ہے
وہ ہاتھ بھی شانے سے قلم ہو گیا ہے

[illegible]

بیتاب ہوں چھاتی سے لپٹ جاؤں گی جا کر
ہیں اپنے چچا جان کو لے آؤں گی جا کر

[illegible]

سینے میں عجب حال ہے تکنے سے جگر کا
کیا آخری دیدار بھی دیکھیں نہ پدر کا

۹۱

[illegible]

چلائے کہ جاتی ہے مری جان برادر
چھاتی سے لپٹ جا ترے قربان برادر

۹۲

[illegible]

چھوڑا ہمیں کیا جلد سفر کر گئے بھائی
تم چھوٹ گئے رنج سے ہم مر گئے بھائی

۹۳

[illegible]

۹۴

[illegible]

سر ہوئیگا آغوش شہ کون و مکاں میں
اس طرح کا مرنا کسے ملتا ہے جہاں میں

۹۵

[illegible]

تعریف کریں خاص اس ہو کے کلام کی تعریف
کب باندھ سکے ذہن رسا حسن کلام کی تعریف

۹۶

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

پھولا تھا چمن دشت میں اولادِ علیؑ کا
باجوں کا اودھر غل تھا ادھر نادِ علیؑ کا

[illegible]

اک عشق ہے ہمشکل رسولِ مدنی سے
چھپیدہ جگر اس چاند کا برچھی کی انی سے

[illegible]

آغوش محمدؐ کا مکین انکی طرف تھا
دنیا تو اودھر جمع تھی دین انکی طرف تھا

[illegible]

سادات کو ہاں نیزہ و شمشیر سے مارو
بچہ بھی جو آئے تو اسے تیر سے مارو

[illegible]

تیغ انکے بزرگوں کی ہزاروں پہ چلی ہے
اک جعفرؑ طیار ہے اور ایک علیؑ ہے

[illegible]

گو رحم نہ یہ لشکرِ نا اہل کریگا
اس پیاس کی سختی کو خدا سہل کریگا

[illegible]

ہاتھ آئیگا اس خون کا صلہ تیغ زنوں کو
دم لینے کی مہلت نہ ملے بے وطنوں کو

[illegible]

تلواروں سے پھر بچ کے کہاں جائینگے شبیرؑ
زینبؑ نکل آئینگی تو مرجائینگے شبیرؑ

[illegible]

تسبیح امامت کو عجب دانے ملے تھے
کیا فاطمہؑ کی شمع کو پروانے ملے تھے

۲۱۰

[illegible]

فاقوں میں توکل تھا جناب احدی پر
پڑتی تھی نظر انکی نہ سیم ابدی پر

۲۱۱

[illegible]

سمجھے ہوئے تھے تلخ وہ لذاتِ جہاں کو
تھا چاشنیِ فقر سے کام انکی زباں کو

۲۱۲

[illegible]

دل تیروں سے زخمی ہوئے چھد چھد گئے سینے
سر رشتۂ تسبیح کو توڑا نہ کسی نے

۲۱۳

[illegible]

نہ گھر کا نہ اولاد کا نہ مال کا غم تھا
غم تھا تو فقط فاطمہ کے لال کا غم تھا

۲۱۴

[illegible]

زرہیں تنِ پُرنور میں شیروں کے پڑی تھیں
آنکھیں سپہِ شام کی تیوروں سے لڑی تھیں

۲۱۵

[illegible]

تیروں سے تنا اوروں سے منہ پھیرتا تھا انکا
حضرت کے پسینے پہ لہو گرتا تھا انکا

۲۱۶

[illegible]

جو عشق تھا سلمان و ابوذر کو نبی سے
انکو وہی الفت تھی حسین ابن علی سے

۲۱۷

[illegible]

طفلی سے یہ فوج شہ نامی میں رہے تھے
ترسٹھ برس آقا کی غلامی میں رہے تھے

۲۱۸

[illegible]

صدقے تھے ہوئے یوں تن دلبند رسل پر
بلبل کبھی جسطرح فدا ہوتی ہے گل پر

۴۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں روئے جدا ہو کے برادر سے تشنہ دہن آ کے
جس طرح سے رو رو کے تھے بھائی حسن کے

۴۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرتے ہیں زبانوں کو نکالے ہوئے بچے
ہے ہے مری آغوش کے پالے ہوئے بچے

۴۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلواریں کلیجے پہ چلیں شاہ زمن کے
ٹکڑے نہ ملے لاشۂ فرزند حسن کے

۴۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا قہر ہے تیر آنے پہ چلے فوج شقی کے
رشتے ہیں جو تھے احمد و زہرا و علی کے

۴۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں بیٹھے ہو حال مرا اغیر ہے لوگو
اکبر مرے فرزند کی تو خیر ہے لوگو

۴۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا کہ اٹھو تو ہر اک جان برادر
کیا کہنے کو آئے ہو میں قربان برادر

۴۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر میں تلاطم ہے امام ازلی کے
اب چلتی ہے تلوار تو اس وقت علی کے

۴۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا آج کے دن کے لیے پالا انھیں میں نے
شاہد رہیں سب وہ دم بخشا انھیں میں نے

۴۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بڑھتا ہوں میں جس دم تو جھکا لیتے ہیں سر کو
دیکھا ہے کن آنکھوں نے کبھی بار پسر کو

[illegible]

ہوگا وہی جس امر میں کہ آپ کہینگی
رہ جائیگی عزت جو مدد آپ کرینگی

[illegible]

اول تو یقین ہو کہ شہ اقبال کرینگے
مانا بھی تو کیا جانیے کیا حال کرینگے

[illegible]

اب ہم نہ کوئی داغ غم و یاس اٹھائیں
لاشے کو مرے اکبرؔ و عباسؔ اٹھائیں

[illegible]

حامی ہو تو دیر ایکدم اک پل نہیں ہوتی
مشکل کوئی بے عقدہ کشا حل نہیں ہوتی

[illegible]

روئے جو حرم دیکھکے اس خاصۂ رب کو
شبیر نے اک ایک کا پرسا دیا سب کو

[illegible]

حضرت ہی ہمارے تن صد پاش اٹھائیں
خالق ایسی جدائی پہ کہ ہم لاش اٹھائیں

[illegible]

مشکل ہے بہت گود کے پالے کی جدائی
آسان نہیں چاہنے والے کی جدائی

[illegible]

اولاد کے مرجانے کا کچھ غم نہیں ہم کو
اللہ زمانے میں رکھے آپکے دم کو

[illegible]

آنسو نہ بہائیں کہ لہو گھٹتا ہے میرا
کیوں روتے ہیں کیا ابھی سر کٹتا ہے میرا

اکبر سے بھی پہلے سفر خلد کرینگے
جلدی انھیں کاہی کی ہی کیا ہم نہ رہینگے

چھوٹا انھیں کیوں ای مرے محبوب برادر
تم جس میں خوشی خیر بہت خوب برادر

چلاتی کہ بھی یاں بھائی چھپکے چلے تھے
آتی ہوں پھلا مجھ سے کہاں چھپکے چلے تھے

بھائی نہیں جینے کا جو پہلو سے جدا ہونگے
پھینکے گا کسے گلے سا تھ کٹینگے

ہمشیر سے وہ موڑینگے نہ ناوکی کبھی منہ
تم مجھے چھوڑینگے نہ ناوکی کبھی منہ

جانباز ہیں غازی ہیں بہادر ہیں جری ہیں
نازانگے اٹھا لیجیے کہ اسپ سفر کی تیاری ہیں

کیا جانئے وارث شور سے کیا ہوگئیں بی بی
پھر کچھ نہ کچھ ایسا ہوکہ بے ہوش ہیں بی بی

بابا کا مرے کوئی وہ مگار نہیں ہے
صدمے گئی پالی مجھے درکار نہیں

[illegible]

ہو گئی شہ کی سکینہ کا سہارا نہیں اچھا
پیاس اب بچی کی ہے آپ کا جانا نہیں اچھا

کھولا علم دین کو جو آس بحر کرم نے
نعلین پہ سر رکھ دیا اقبال و حشم نے

پیاسے کے بھی جان تو پنہاں ہوئے [illegible]
سر قافلے چھپائے انکا [illegible] کی [illegible]

[illegible]

[illegible] سکینہ کیوں زرد ہو میرا
ستم پیاس کا بچا لو تو جگر سرد ہو میرا

[illegible] آکے [illegible] بالیں [illegible] پر
[illegible] تھا [illegible]

غل تھا کہ فوج [illegible]
بھاگو میں بجلی کوئی ساعت میں گر گئی

[illegible]

[illegible]
[illegible] کی خدمت کی بڑی [illegible]

[illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا

گویا تھا اشارہ کہ کیوں نور فشاں ہوں
میں پنجتن پاک کے لشکر کا نشان ہوں

[illegible]

اب چمکیگی تلوار شجاع ازلی کی
آمد ہے بڑی دھوم سے عباس علی کی

بجنے کوئی شمشیر ہے کوئی نور ازلی سے
تشبیہ جب اس شیر کو دیجے تو علی سے

[illegible]

[illegible]

سبے بہرہ وہ اک پھول یہاں باغ لگا ہے
ہر چیز میں ہے ایک نہ اک داغ لگا ہے

[illegible]

قدرت نہیں ان ہر دو ملک اور ماہ کی ہمیں
ہیں وہ ہیں کہ گردوں کو جلا دیتے ہیں [illegible]

[illegible]

اور سمجھا کہ ہر اک ماہ سے سر سے اٹھی ہے
گفتگو گھٹا شام سے [illegible] سے اٹھی ہے

[illegible]

ہیں نقشہ کشا شمع سے جو دل میں نکلے گا
اس حقہ سے کہ [illegible] لیں تو نکلے گا

[illegible]

گل ہو کر ثمر بو نہیں پایہ ہر شے کی ہے
ہر شے میں غرض ایک نہ اک شاخ لگی ہے

[illegible]

بلبل سے شب [illegible] تھے فریاد بجا تھی
سنتا ہیں [illegible] مظلوم حسینا کی صدا تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کہ [illegible] کا پرتو نظر آیا
[illegible] کو [illegible] تو نظر آیا

[illegible]

ٹھہرا ہے صدا سن کے شجاع ازلی کی
جبریل کو یاد آگئی آواز علی کی

[illegible]

رنگ کینہ کا ہیں ہاتھ شجاع ازلی کا
دیکھو کہ نمونہ ہے یہی ضرب علی کا

[illegible]

چلنے میں ہر اک بات میں معشوق حسین کا
انداز ہر اک بات میں تھا چین جبین کا

[illegible]

جو جست نظر آئی شہ کا وہ نظر آیا
پھرتا ہوا لشکر میں چھلاوا نظر آیا

[illegible]

پہنچا ہی لہو آگ جھڑکتی ہے زمین پر
پھر آج وہی برق چمکتی ہے زمین پر

[illegible]

گر پیچ کیا اسکی بلا ٹلگی اس سر پر
منہ دیکھ لیا جس نے چھری چلگئی اس پر

[illegible]

بجلی تو بلندی کیا ہے شرر سے تھے زمین پر [illegible]
خورشید تو زمین پہ تھا [illegible]

[illegible]

کب تشنہ میں تھا بار اجل کے [illegible]
[illegible] ملک نے کیا بند جہنم کے قفس [illegible]

[illegible]

ندی کے قریب خون کا دریا سا بہا تھا
کیا چال غضب تھی کہ ہر اک [illegible]

[illegible]

[illegible] آتش بجھی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سرکار سے رومال ہوا تھا

[illegible]

محروم رہی سرکشی سے بیباک رہی وہ
[illegible] لگا خون سے بھی پاک رہی وہ

دریا کے حبابوں نے صدا دی یہ ابھر کے
آنکھوں پہ قدم ساقیِ کوثر کے پسر کے

اس پیاس کا جب ذکر پیمبر سے کریں گے
شکوہ [illegible] ساقیِ کوثر سے کریں گے

۴۹۱

[illegible]

گرمی ہین اگر آج بھی پانی نہ پیئنگے
ہین جنکا بہشتی ہمون وہ پیاسے جیئنگے

۴۹۲

[illegible]

طوفان تھا اندھیر تھا مصیبت کی گھڑی تھی
کیا پیاسون کی کشتی بھی تباہی مین پڑی تھی

۴۹۳

[illegible]

کیسی خبر آئی ہے کہ جی ڈوبتے ہین لوگو
تم سب مرا منھ دیکھکے کیون روتے ہو لوگو

۴۹۴

[illegible]

دیکھا جو مہیا ہے ستم سب لبون کو
دریا بھی لگا کاٹنے غصے سے لبون کو

۴۹۵

[illegible]

بھائی کی صدا سنکے تڑپ جاتی تھی زینب
جب روتے تھے حضرت تو نکل آتی تھی زینب

۴۹۶

[illegible]

خود کہہ گئے تھے وہ کہ سلامت نہ پھرینگے
عباس لب دریا سے تا بہ قیامت نہ پھرینگے

۴۹۷

[illegible]

دو چار قدم بھی نہ بڑھے تھے لب جو سے
پھر شیرون کا منھ پڑنے لگا فوج عدو سے

۴۹۸

[illegible]

خونخوارون مین وہ صاحب شمشیر گھرا ہے
دریا کی ترائی مین مرا شیر گھرا ہے

۴۹۹

[illegible]

سناٹا ہے یہ قیامت کی صدا آئی ہوئی تھی
[illegible] دریا پہ گھٹا چھائی ہوئی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پڑھتے تھے کہ اندار تو رک جاتے تھے عباس
تیر آتا تھا جب مشک پہ جھک جاتے تھے عباس

پانی جو بہا عید ہوئی فوج عدو میں
مچھلی سے تڑپنے لگے عباس لہو میں

آفت میں پھنسی پانی کی محتاج سکینہ
بس ہو گئی دنیا میں یتیم آج سکینہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک ہاتھ تو ہمراہ گرا تیغ دو دم کے
اک ہاتھ کٹا باقی وہ چلا ساتھ علم کے

تشریف شہ ہر دو سرا لائے ہیں زینب
عباس کے لاشے پہ علی آئے ہیں زینب

آگے کبھی چلتے کبھی پھر پڑتے تھے شبیر
گھبرا کے ہر اک لاش پہ گر پڑتے تھے شبیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم سے کہ پڑا فرق پہ گرز ایک شقی کا
شق ہو گیا سر حضرت عباس علی کا

رنگ اڑ گیا [illegible] ہو گئے شبیر
ہاتھوں سے جگر تھام کے خم ہو گئے شبیر

اب کھینچیں گے تلوار جو رستہ نہ ملیگا
اکبر چھین گیا بھائی کا لاشا نہ ملیگا

[illegible]

جھکتے جو گئے کانپ کے غش کر گئے شبیرؑ
ثابت تھا علی اکبرؑ جو ادھر گئے شبیرؑ

[illegible]

واجب ہے پسر پر جو صحیفہ ناطق کا ادب ہے
قرآن کی طرف پاؤں قیامت ہے غضب ہے

[illegible]

کرو شکر نہیں بھائی سے منھ موڑ رہے ہو
ہم خوب سمجھتے ہیں کہ دم توڑ رہے ہو

[illegible]

اکبر نے کہا تھم شہ والا کو پڑے ہیں
وہ آپ کے قدموں کی طرف غش میں پڑے ہیں

[illegible]

پھر ہو نہ سکا ضبط امام ازلی سے
لپٹے شہِ دیں لاشۂ عباس علی سے

[illegible]

چلا کے جو شہ رو دیئے تو گھبرائی سکینہ
نکلا تھا دم انکا کہ نکل آئی سکینہ

[illegible]

بیوست ہیں اس وقت میں احسان کریں گے
رکھ دو مرا سر قبلۂ عالم کے قدم پر

[illegible]

سینے میں اجل سانس ٹھہرنے نہیں دیتی
ہچکی تمھیں اب بات بھی کرنے نہیں دیتی

[illegible]

بابا کہے اس بیکس بے آس کو لاؤ
یا لاؤ بھی تلک لاشۂ عباس کو لاؤ

[illegible]

لوگو تمھیں کچھ میرے بھتیجی کی خبر ہو
بتلاؤ وہ بچی ہے کہاں شمر کدھر ہے

پانی کی تمنا میں ہزاروں سے لڑے ہیں
مشہور یہ کیوں ہے شہ عباس پڑے ہیں

[illegible]

پھر اشک کی مسنون آنکھیں دیتے کر چلی ہوں
ہیں اپنے چچا جان کے لینے کو چلی ہوں

گھبرا کے لگا لاشۂ سقا سے سکینہ
لاشے سے بھی آئی یہ صدا آ سکینہ

[illegible]

[illegible] اسی واسطے سمجھاتا تھا [illegible]
[illegible] آئی [illegible] بھائی کو ٹھوکر

سرکار شہنشاہ فلک جاہ کو دیکھوں
عباس علمدار کی درگاہ کو دیکھوں

[illegible]

خورشید ہو [illegible] بہار سی [illegible]
ہشیار تھا [illegible] سی قریب ہو

[illegible]

ہو ہر کبھی چھپ نہیں تیغ اصیل سے
کاٹے [illegible] کی تیغ [illegible] ہو پل کے

[illegible]

شبیر کم نہیں اسد [illegible] سے
گویا مقابلہ ہو جناب امیر سے

[illegible]

سر پر کوئی ہوا نہیں اس خاندان سے
کہ [illegible] انہیں کے اثر سی ہو تیغ آسمان سے

[illegible]

دکھلائینگے چلیں اسد کردگار کا
گھر گھاٹ انکی تیغ میں ہو ذوالفقار کا

[illegible]

فوجیں فقط دہشت سے بھاگیں [illegible]
دریا بھی ہٹ گیا تھا کنارے کو چھوڑ کے

[illegible]

فرزند ہیں علی سے شہ کائنات کے
لاشوں کے پل بندھینگے کنارے فرات کے

[illegible]

دیکھا نہیں جہاں میں شیر اس جلال کا
در بخشش ہو فاطمہ زہرا کے لال کا

[illegible]

تیروں کا ہے گمان تھا ارادہ گریز کا
[illegible] ہو گیا تھا ہر اک تیغ تیز کا

۲۱۰

[illegible]

روشن تھا شمع طور سے پرتو حضور کا
خلعت ملا زمین مقدس کو نور کا

۲۱۱

[illegible]

رستم بھی چڑھ سکیگا نہ گھوڑے پہ دلیر کے
چہرہ تو حور کا ہے یہ تیور ہیں شیر کے

۲۱۲

[illegible]

ٹھہرا ایسا ہو نقطۂ فرضی و دہن نہیں
اسرار کردگار ہیں جا سخن نہیں

۲۱۳

[illegible]

پرتو ہے یہ رخ خلف بوتراب کا
دیکھو الٹ گیا ہے ورق آفتاب کا

۲۱۴

[illegible]

جنگل کو بو سے گیسوئے مشکیں بسا گئی
کپڑوں سے نکہت گل فردوس آ گئی

۲۱۵

[illegible]

نے قند میں یہ لطف نہ شاخ نبات میں
صانع نے بھر دیا ہے مزا بات بات میں

۲۱۶

[illegible]

پروانہ آفتاب ہے چہرے کے نور پہ
گرد لگا ہے آئینہ بنا کے تجلی طور پہ

۲۱۷

[illegible]

سادہ نگیں ہے حیدر کا تحفہ ہیں بنا ہے
پتلی نہ ہو جہاں شیر کی آنکھوں میں معرفت ہے

۲۱۸

[illegible]

باتوں میں لب جو ہلتے ہیں اعجاز سے
ٹھہر کے جوش پیش ہیں نگاہ پر حال لال کے

[illegible]

تفسیر خط کی مصحفِ ایمان کے گرد ہے
دیکھو ہجوم مور سلیمان کے گرد ہے

[illegible]

اُلٹی ہے آستین جو حیدر کی شان سے
اُگلی ہوئی ہے تیغ یداللہ میان سے

[illegible]

فوجوں سے معرکہ میں نشان چھین لیتے ہیں
[illegible] آن بان پہ یہ جان دیتے ہیں

[illegible]

منہ دیکھے جسکو نور کا سورہ نہ یاد ہو
تاریک شب میں پڑھ لے جو روشن سواد ہو

[illegible]

زہرہ ہے ڈر سے آب کیومرث و گیو کا
منہ پھر گیا ہے انکے طمانچے سے دیو کا

[illegible]

دنیا ہو اک طرف تو یہ کچھ جانتے نہیں
اللہ و پنجتن کے سوا مانتے نہیں

[illegible]

بوسوں کو حوریں رہ گئی ہیں منہ چاٹ چاٹ کے
ہیرے نے جان دی ہے گلے کاٹ کاٹ کے

[illegible]

ہر دم قشون جاہ و حشم ساتھ رہتے ہیں
نصرت کو انکی غاشیہ بردار کہتے ہیں

[illegible]

روح الامیں پروں کو بچھاتے ہیں فرش [illegible]
سر اپنا خاک پر [illegible] انکی [illegible]

[illegible]

چھوٹی نہ جو جیسے تیر آ سے ٹوٹ گئے نہیں
[illegible] تو سپر ہو گئے نہیں

[illegible]

سایہ میں وہ جو آج سعید زمانہ ہے
اقبال کے ہما کا یہی آشیانہ ہے

[illegible]

بے حد و بے حساب ہے بے شمار آئینہ میں یہاں
چار آئینہ کے بدلے ہزار آئینہ میں یہاں

[illegible]

ثابت ہوا کہ قابل شرح و بیان نہیں
[illegible] کا ذکر کیا ہے [illegible]

[illegible]

کشاف امر حق ہے بیان سعید کا
ان پر ترجمہ ہے مصحف رب مجید کا

[illegible]

دنیا میں کوئی ان سے نہ افضل نہ دین میں
قوت خدا کے ہاتھ کی ہے آستین میں

[illegible]

[illegible] کی
[illegible] ذوالفقار کی

[illegible]

[illegible] حصار آئینہ ہے
جوشن یہی سپر یہی چار آئینہ ہے

[illegible]

رب علا کا قہر انہیں کا جلال ہے
برق ان کی تیغ ہے تو گھٹا ان کی ڈھال ہے

[illegible]

تن ہر بشر کے خاک کے پیوند ہوتے ہین
انسان تو کیا ہین ذبح وہ کچھ دم بند ہوتے ہین

[illegible]

اشراف کا بنا و رئیسون کی شان ہے
شاہون کی آبرو ہے سپاہی کی جان ہے

[illegible]

بھاگے ہزار وہ پہ نہ پاوے مفر کہین
بستر پہ دھڑ کہین ہو وہ سر تیغ پر کہین

[illegible]

جو خوبیان کہ چاہیئیں وہ سب حصول ہین
معشوق سبزہ رنگ کے دامن مین پھول ہین

[illegible]

سچ اسکی ہے پسند جہان کو سنجی نہو
معشوق پھر نہین اگر اتنی کجی نہو

[illegible]

کیا خوف انکو نہر پہ گر روک ٹوک ہے
نیزہ نہین جو پاس اک انہین بھی انوک ہے

[illegible]

کیونکر کوئی لکھے جو مجال رقم نہو
فاش کو خوف ہے کہ زبان پھر قلم نہو

[illegible]

اسکا جلال خلق مین کس پہ جلی نہین
کوچہ وہ کونسا ہے جہان یہ چلی نہین

[illegible]

جھکتا ہے جبہ جسپہ عرش پہ پا یہ اسی کا ہے
ظل خدا یہ وہ ہے پہ مین سایہ اسی کا ہے

[illegible]

پنجے کا نور سبز پھریرے کے ساتھ ہے
طوبیٰ کی شاخِ سبز پہ مریم کا ہاتھ ہے

[illegible]

سرہنگ سرِ دم وہ ہیں و غبار تلے ہوئے
ہیں دو رنگ نشانوں کے شقے کھلے ہوئے

[illegible]

ہو لا نہیں ہیں کچھ جو بھرا گھر اجڑ گیا
مر جاؤنگا ابھی جو یہ بھائی بچھڑ گیا

[illegible]

اسکا علم ہے جو شہ مشرقین ہے
گو پاحسن کے دوش پہ دستِ حسین ہے

[illegible]

لاکھوں ہو تم وہ ایک ہے پیاسے کو ٹوک لو
جانیں لڑا کے شیر کے حملے کو روک لو

[illegible]

ناحق بڑھے ہو تیر کمانوں میں جوڑ کے
کیا ہاتھ آئیگا مرے بازو کو توڑ کے

[illegible]

آنری تھی اک پری فرس شاہ عرش تھا
سرسبز بھری ہوئی تھی رگوں میں لہو نہ تھا

[illegible]

ہاتھوں سے صبر کی بھی عنان اب چھوٹ جائیگی
مر جائینگے حسین کمر ٹوٹ جائیگی

[illegible]

جب سے خدا کے شیر نے چھوڑا جہان کو
پالا ہے ہم نے گود میں اس نوجوان کو

[illegible]

پانی پلا سکے جب یہ بہشتی تو چپ رہا
بھتیجا اسی جوان کے سہارے پہ جیتے ہیں

[illegible]

پوچھو اسی سے بھائی سے جب جدائی ہو
جب باپ ہو جہان میں پیدا تو بھائی ہو

[illegible]

آنکھوں سے آنکھیں ملیں منھ سے منھ اور لب سے لب ملیں
ایک جسد ا ہوے تو خدا جانے کب ملیں

[illegible]

کیونکر نہ رووں روح کا اور تن کا ساتھ ہے
طفلی کی الفتیں ہیں لڑکپن کا ساتھ ہے

[illegible]

برچھی لگی الم کی دل دردناک پر
نزدیک تھا کہ گر پڑیں گھوڑے سے خاک پر

[illegible]

رو کے جو دلبروں تو خوشی کیا ہم رہے
[illegible]

[illegible]

جب روح کوچ کر گئی پھر تن میں دم کہاں
بیجان ہوا یہ جانِ برادر تو ہم کہاں

[illegible]

سر پہ عمامہ رکھیے پیمبر کے واسطے
یہ اضطراب بندۂ احقر کے واسطے

[illegible]

موسم کوئی نہیں چمن روزگار میں
لاکھوں ہیں گل کہ ٹوٹ گئے [illegible]

دونوں پہ کوہ رنج و غم و یاس گر پڑے
گردن جھکا کے پانوں پہ عباسؑ گر پڑے

پردے میں تھی جو آلِ نبیؐ کے نکل پڑے
ایسا غضب نہ ہو کہ سکینہؑ نکل پڑے

بھولے اُسے جو کہہ کے ہم آئے تھے آپ سے
بیٹا چچا نثار خبردار باپ سے

تم کیا چلے کہ زخمِ جگر تازہ ہو گیا
پھر آج ہم کو داغِ پدر تازہ ہو گیا

کیونکر کہوں کہ قابلِ لطفِ امام ہوں
ہیں تو سکینہؑ جان کا ادنیٰ غلام ہوں

بڑھ کر جو [illegible] سپر سے ٹھہر گئے
خیبر کے سرکشوں کو علیؑ یاد آگئے

ہمت تھی قسمت اُن کی تھی زہرا کے جایا کی
تھی [illegible] بلند صدا ہائے پیاسے کی

بابا سے میری پیاس کی فریاد کیجیو
گر شہ پہ جا کے تو جو ملیں یاد کیجیو

[illegible] صفین کارزار کی
مصرع ہر اک دکھائے [illegible] ذوالفقار کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بگڑے ہیں جب تو خون کے دریا بہائے ہیں سر دیدیا ہے بات پہ جس وقت آ گئے ہیں	پڑھکر درود فوج ملک مدح خوان ہوئی جب ہم گئے تو کعبے کے اندر اذان ہوئی	دل شق کرے جو ضربتِ فیصل کا زنا ہمیں نفل ہو کہ سنگ جبر گرے سا ہی کچھار ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سمجھا ہے کیا امام عراق و حجاز کو گدی سے کھینچ لوں گا زبانِ دراز کو	ناقوس کو اٹھا کے زمین پر پٹک دیا آتشکدوں پہ تیغ کا پانی چھڑک دیا	اعدا کے ظلم و فسق کی صورت بدل گئی تیغِ دو دم جو سر پہ ... پہ چل گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوزخ سے دور رہتے ہیں ساکن بہشت کے کعبہ کبھی جھکا نہیں آگے کنشت کے	رتبے پہ فخر ہے نہ شجاعت پہ ناز ہے گر ہے تو بس غلامیِ حضرت پہ ناز ہے	اپنا چلن کھلا ہوا سب عاقلوں پہ ہے اب تک ہماری ضرب کا سکہ دلوں پہ ہے

[illegible]

دکھلائی شکل قہر خدا نے جلیل سے
آنکھوں پہ ڈھک کے رکھ لیے چہرے بخیل سے

[illegible]

ثابت ہے شمشیر الٰہی جلال میں
بیٹھی ہوئی تھی سیاہی کی ڈھال میں

[illegible]

کشتوں کے پشتے اور سروں کے پہاڑ تھے
فوجیں کٹی ہوئی تھیں صفے اجاڑ تھے

[illegible]

بہتا تھا خون بدن سے تو منھ زرد ہوتے تھے
تلوار کی ہوا سے بدن سرد ہوتے تھے

[illegible]

کاٹے جگر تو اور دلیری ہوئی اسے
سیروں لہو پیا پہ نہ سیری ہوئی اسے

[illegible]

ہنستی تھی موت آنکھ جو پڑتی تھی زین پر
آدھا فرس پہ جسم تھا آدھا زمین پر

[illegible]

کہتی تھی تیغ مجھسے کمان بچکے جائیگا
ٹھنڈا کرونگی میں تو جہنم جلائیگا

[illegible]

تیغ شاہ تو یہ پھرتی تھی بجلی بنی ہوئی
[illegible] کے لیے چاندنی ہوئی

[illegible]

بھاگے شریر خلعت و منصب کو چھوڑ کے
روحیں روانہ ہو گئیں قالب کو چھوڑ کے

[illegible]

ہر چاشتون سے کو [illegible]
بھاگین کمان [illegible]

[illegible]

آنسو [illegible] سے تھی [illegible]
[illegible]

[illegible]

اے رحم کیجیے ہری دو دون کی پیاس ہے
بیٹی ہوں اب تک آپکے آنے کی آس ہے

[illegible]

ہلچل سے استخوان بدن چور کر دیے
بیٹوں نے پاؤں باپ کی چھاتی پہ دھر دیے

[illegible]

دانتوں میں خس خراش سے تھی ہر زبان کے
چادر ہلا رہے تھے پھریرے نشان کے

[illegible]

صدمہ فراق کا ہے دل دردناک ہے
جلد آئیے حسین تڑپتے ہیں خاک پہ

[illegible]

ترکش نہ تھے درست نہ ناوک کمان تھی
تیغوں میں دم نہ [illegible] جان تھی

[illegible]

سوکھے ہوئے لبوں پہ دمِ جان آ گئی ہے
اے نورِ چشم ساقیِ کوثر [illegible]

[illegible]

دیکھی جو نہر دل نہ رہا اختیار میں
گھوڑا اڑا کے شیر سے آئے کچھار میں

[illegible]

دل ہو گیا کباب مصیبت پہ شاہ کی
عباس نامدار نے اک سرد آہ کی

[illegible]

جاں بازی سمند پہ غازی نے رو دیا
غازی کے منہ کو دیکھ کے تازی نے رو دیا

[illegible]

دیکھیں تو یاں پسر کو چھپا کے کدھر سے ہو
روکو تو برچھیوں سے ہم آگے کدھر سے ہو

[illegible]

تڑپاتا تھا جگر کو جو شور آبشار کا
گر دل پھرا کے دیکھتا تھا منہ سوار کا

[illegible]

گر مشک تا خیام شہ نیکخو گئی
یہ جان لو کہ جان گئی آبرو گئی

[illegible]

حیرت تمام فوج کو تھی اسکی کاٹ پر
برسا دی آگ تیغ کے پانی نے گھاٹ پر

[illegible]

اٹھتا ہے شور گھر سے محمد کی آل سے
آگاہ کیا نہیں ہو سکینہ کے حال سے

[illegible]

اب پاس آبرو کا ہے جانوں کا غم نہیں
عباس نامور نہیں یا آج ہم نہیں

[illegible]

پھر پھر کے تیغ چلتی تھی اس دیں پناہ کی
پر ہائے کم نہ ہوتی تھی کثرت سپاہ کی

[illegible]

منظور ظلم سخت تھا ہر بد خصال کو
بے تقصیر شقی لگاتے تھے حیدر کے لال کو

گھوڑے پہ گو کہ سب پہ بڑھاتے تھے پاؤں میں اپنے
قدم میدان سے نکلے جاتے تھے حلقے رکاب کے

تیغا کسی کا شیر کے شانے پہ پھر پڑا
وہ ہاتھ بھی بدن سے جدا ہو کے گر پڑا

[illegible]

پہ دو انگلیں جو بازوئے ناں پر تیر کھاتے تھے
[illegible] سکینہ بچاتے تھے

اقبال بادشاہ زمین و زماں رہے
دنیا میں ہیں جوان نہ ہوں بے نشان رہے

صدمے تھے حواس اب کیا شہ ذوالفقار کے
[illegible] علم کی [illegible] سے دل پاش پاش کے

[illegible]

سہرا [illegible] چوم چوم کے
روتے تھے بانو دونوں کو جھلی [illegible] چوم چوم کے

آفت پڑی نصیب پہ شبیر آل [illegible] گیا
اترے تھے جس سے وہی ہاتھ کٹ گیا

بازو [illegible] بجا و ظفر [illegible] ہوئے
[illegible] مبارک قلم ہوئے

[illegible]

آنکھیں لہو تھیں تیغ سے جلال آشکار تھا
[illegible] شیر کے منھ [illegible] آشکار تھا

[illegible]

ہونٹوں پہ دم بدم ہی صدا یا حسین کی
آنکھیں تری طرف ہیں مرے نور عین کی

[illegible]

صدمہ ہے ضرب غم سے دل پاش پاش ہے
رونے کو بھائی جاتا ہے بھائی کی لاش ہے

[illegible]

صدمے سے زرد چہرۂ پرنور ہو گیا
ضربت لگی کہ کاسۂ سر [illegible] ہو گیا

[illegible]

واحسرتا جوان برادر بچھڑ گیا
تھاما جو ہاتھ کو بند کمر کا اکھڑ گیا

[illegible]

دست یسار بیٹے کی گردن میں ڈالے ہیں
شہ کو جھکے ہوئے علی اکبر سنبھالے ہیں

[illegible]

آنکھوں سے [illegible] اشک [illegible]
پانی [illegible]

[illegible]

تکبیر کہہ کے [illegible] شاہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] سے [illegible] قریب ہے
[illegible] قریب ہے

[illegible]

گذری تھی عمر ہاتھ جیسے جوڑتے ہوئے
دیکھا اسی کو خاک پہ دم توڑتے ہوئے

[illegible]

دیدار دیکھنے میں نہ آتا تو موت تھی
پروانہ شمع کو جو نہ پاتا تو موت تھی

[illegible]

تنہا نہیں حضور بھلا کیوں ہراس ہیں
جنکا غلام میں ہوں وہ سب کے پاس ہیں

[illegible]

میرا بھی حلق خشک ہے خنجر کے واسطے
بھائی کو چھوڑ کے جاتے ہو دم بھر کے واسطے

[illegible]

پایا یہ اوج ماں کی نہ بابا کی گود میں
معراج ملگئی شہ والا کی گود میں

[illegible]

کس کس کو رو کیے گا کہ [illegible] کے پیارے ہیں
صدمہ بڑا یہی ہے کہ حضرت اکیلے ہیں

[illegible]

مرجاؤنگا میں ساتھ اگر چھوٹ جائیگا
بھائی ذرا بھی رشتہ جان ٹوٹ جائیگا

[illegible]

عشاق مر بھی جاتے ہیں زخمی بھی ہوگئے ہیں
ہیں ابتو تندرست ہوں کیوں آپ [illegible]

[illegible]

دنیا سے کوچ کرنے کو جی چاہتا نہیں
اے بھائی جان مرنے کو جی چاہتا نہیں

[illegible]

دنیا سے انتقال علمدار ہو گیا
سردار فوج بیکس و بے یار ہو گیا

[illegible]

ہے دو پہر کا وقت برادر پہ [illegible]
سایہ کرو علم کا مرے سر پہ [illegible]

[illegible]

ہے جس طرح زمانے میں اندوہ و غم کا ساتھ
[illegible] میں مشک و علم کا ساتھ

[illegible]

لیتے تھے بوسہ جھک کے تن پاش پاش کے
آنکھوں سے ملتے [illegible] پھرتے تھے بھائی کی لاش کے

[illegible]

دریا پہ تشنگی سے کہیں [illegible] نہ آئے
[illegible] کو ساتھ لے کے [illegible] نہ آئے

[illegible]

[illegible] تھے حسین برادر کو چھوڑ کر
[illegible] بے سر کے پاؤں پہ سر اٹھ کے جوڑ کر

[illegible]

بالوں میں پیار کی کہیں تسمے کا شور
دریا پہ ہو گئے ہو سکینہ [illegible] شور

[illegible]

کیونکر کہوں کہ لاشۂ عم گھر میں لے چلو
[illegible] مشک و علم گھر میں لے چلو

[illegible]

جنگل میں شور نالہ و فریاد و آہ تھا
حضرت کے [illegible] اسپ علمدار شاہ تھا

[illegible]

اکبر علم لیے ہیں علیؑ کا نشان نہیں
کوتل فرس تو آتا ہے وہ نوجوان نہیں

[illegible]

چھینا اجل نے جسم ہمارے دلیر کو
لو بیبیو نذرائی ہیں رو آئے شبیر کو

[illegible]

بیٹوں کا قرب چاہتی ہوں نہ عزیز کا
صاحب کی پائینتی ہو سرہانا کنیز کا

[illegible]

چھپ جاتا تھا پھر ہرے بین یوں کانپ کانپ کے
روتا ہے جسطرح کوئی منہ ڈھانپ ڈھانپ کے

[illegible]

تصویر حسرت والم و یاس بن گیا
رایت بھی نخل ماتم عباسؑ بن گیا

[illegible]

ہم تیرہ بخت ہجر کی راتوں میں روئینگے
جاگے نصیب قبر کے آپ اسمیں سوئینگے

[illegible]

ہر دل پہ برق رنج و غم و یاس گر پڑی
بچوں سمیت زوجۂ عباسؑ گر پڑی

[illegible]

جاتا ہے یوں جہان سے کوئی آنکھ موڑ کے
مسکن کیا ترائی میں لونڈی کو چھوڑ کے

[illegible]

جب تم نہو تو دیکھئے ہمارا علاج ہو
صاحب کے ہاتھ ہاتھ پکڑنے کی لاج ہو

[illegible]

فرقت میں وصل کی سحر و شام پھر کہاں
سوتا تو حشر تک ہی آرام پھر کہاں

[illegible]

لو یہ نشانی شہ دلدل سوار لو
پٹکا علم سے کھول لو پنجہ اُتار لو

[illegible]

امان کی مانگ اُجڑ گئی صدمے گذر گئے
بھیا تمھیں خبر نہیں بابا تو مر گئے

[illegible]

چھوڑو نہ اسکو جسکا کوئی آسرا نہ ہو
صاحب کے سلسلہ میں کوئی بیوفا نہ ہو

[illegible]

پیاسے سکینہ کو شہ نے خواہ رہا ہے
بس اب تجھے علم نہ علمدار چاہیے

[illegible]

مینت نہ اٹھ سکیگی تو غالی نہ آسینگے
دامن میں ہم کٹے ہوئے ہاتھوں کو لائینگے

[illegible]

ماتم میں اور کوئی مصیبت گذر نہ جائے
ڈر ہے مجھے کہ زوجۂ عباس مر نہ جائے

[illegible]

زانوں پہ گرد تھی تو شانوں پہ غبار تھا
چہروں سے درد بے پدری آشکار تھا

[illegible]

بندہ وہ کون سا ہے کہ جو بے قصور ہے
گر بخشدے تو کیا تری رحمت سے دور ہے

[illegible]

تصویر جو نظروں سے چھپی شیرِ خدا کی
صدمے سے کمر جھک گئی شاہِ شہدا کی

[illegible]

اب خلق میں ترسینگے زیارت کو علیؑ کی
ہم ہاتھوں سے کھو بیٹھے امانت کو علیؑ کی

[illegible]

عباسؑ کے مرتے ہی اجل پیشِ نظر ہے
بابا کو سنبھالو کہ ہمارا ابھی سفر ہے

[illegible]

بھائی کو نہ بھائی سے جدا کیجیو بیٹا
میری بھی یہیں قبر بنا دیجیو بیٹا

[illegible]

ماتم کا جو حق ہے وہ ادا ہو نہیں سکتا
عباسؑ کو چلا کے بھی میں رو نہیں سکتا

[illegible]

چھپتی ہوئی پامال لٹا باغ علیؑ کا
تازہ ہوا پھر آج ہمیں داغ علیؑ کا

[illegible]

رستے ہوئے جس وقت مجھے پیار کیا تھا
بابا نے مرے ہاتھ میں ہاتھ اسکا دیا تھا

[illegible]

اس بھائی پہ قربان نہ ہم ہو گئے ہے ہے
پہلے مرے بازو نہ قلم ہو گئے ہے ہے

[illegible]

پھر رنج نہ تقدیر ہمارا دین لکھا تھا
یہ داغ ہمارے ہی مقدر میں لکھا تھا

۲۱۰

[illegible]

سالک نے بھی چھوڑا ہے کہیں راہِ خدا کو
قبلہ سے پھرا تا ہے رخِ قبلہ نما کو

۲۱۱

[illegible]

منہ قبلۂ ایمان سے بھی موڑا ہے کسی نے
آقا کو برے وقت میں چھوڑا ہے کسی نے

۲۱۲

[illegible]

اب وہ نہیں جس سے ہمیں اندیشۂ جاں تھا
بس فوجِ حسینی میں بھی ایک جواں تھا

۲۱۳

[illegible]

سر تن سے جدا ہو یہ نہ جانا نہ جدا ہو
اندھیر ہے گر شمع سے پروانہ جدا ہو

۲۱۴

[illegible]

رستم ہوں تو اُنکا ہوں جو صفدر ہوں تو اُنکا
بندہ ہوں تو اُنکا جو برادر ہوں تو اُنکا

۲۱۵

[illegible]

سب یوں تو بہادر ہیں پہ وہ طور نہیں ہے
ویسا تو اولو العزم کوئی اور نہیں ہے

۲۱۶

[illegible]

[illegible] خلق میں بھائی سے سوا ہے
[illegible] بیٹا یا شیرِ خدا ہے

۲۱۷

[illegible]

اس زیست سے آجائے اجل کاش ہماری
عباس کے پہلو میں ہو لاش ہماری

۲۱۸

[illegible]

عباس کو مارا انہیں باور نہیں کرتے
سب کھینچ کے تیغیں یہ مہم سر نہیں کرتے

۴۱۵

[illegible]

بے یار و مددگار شہنشاہ امم ہیں
ہمشکل پیمبر نے پکارا ابھی ہم ہیں

۴۱۶

[illegible]

تیغوں سے نہ بابا کو بچانے کو اب آنا
آنا تو مری لاش اٹھانے کو اب آنا

۴۱۷

[illegible]

یہ سر پہ یہ ممکن ہے کہ قدموں سے جدا ہوں
خیر آپ پہ قربان ہوں اور میں فدا ہوں

۴۱۸

[illegible]

اکبر سا ابھی صاحب شمشیر ہے باقی
اک شیر ہوا قتل تو اک شیر ہے باقی

۴۱۹

[illegible]

جب شیر سے آ گے تو ہٹیں گے اعدا
گھوڑے سے مری لاش پہ دوڑائیں گے اعدا

۴۲۰

[illegible]

حالت ہوئی تغیر شہنشاہ زمن کی
کی آہ اک ایسی کہ زمیں ہل گئی رن کی

۴۲۱

[illegible]

اک بھائی مرے ایک جیسے سخت الم ہے
عباس کے ماتم میں کسے جان کا غم ہے

۴۲۲

[illegible]

حضرت کو قسم دیتا ہوں محبوب خدا کی
اب مجکو رضا دیجیے میدان وغا کی

۴۲۳

[illegible]

فرزند جوان باپ کی قوت کا سبب ہے
پیری کا عصا ہاتھ سے چھوٹا تو غضب ہے

[illegible]

اب جاتی ہے تصویر پیمبر مرے گھر سے
بھائی سے جدا ہو کے بچھڑتا ہوں پسر سے

[illegible]

ایسے نہیں بچھڑے ہیں کہ پھر آن ملینگے
محشر کے سوا اب نہ چچا جان ملینگے

[illegible]

کم حشر کے دن سے یہ تلاطم نہیں بھائی
خیمے میں علم جاتا ہے اور تم نہیں بھائی

[illegible]

مقتل میں مرے قتل کی باری نہیں آتی
سب مرتے ہیں اور موت ہماری نہیں آتی

[illegible]

سمجھو ہی کا دم غش میں بھی بھرتی ہے سکینہ
اب دیکھیے بچتی ہے کہ مرتی ہے سکینہ

[illegible]

تم نہر سے کوثر کے کنارے گئے عباس
میں کہہ نہیں سکنے کا کہ مارے گئے عباس

[illegible]

خیمے کی طرف فوج ستم جاتی ہے بابا
رونے کی سکینہ کے صدا آتی ہے بابا

[illegible]

ہم چاک گریبان کیے جاتے ہیں بھائی
اکبر ہمیں خیمے میں لیے جاتے ہیں بھائی

[illegible]

سایہ تن بے دست پہ چادر کا کیے ہوں
میں لاشۂ عباس کو گودی میں لیے ہوں

[illegible]

[illegible]

اس سن میں بیوہ ہو گئی غم کھاتی ہوں بابا
شہ پیاسا سے و سینے کے لیے آتی ہوں بھیا

[illegible]

[illegible]

وہ کہتی تھی وارث مرا کام آیا ہے لوگو
میں بھی رنڈاپے کا پیام آیا ہے لوگو

[illegible]

[illegible]

پھاڑا تھا گریباں جو شہنشاہ امم نے
ماتم کے لیے ہاتھ نکالا تھا علم نے

[illegible]

[illegible]

نقشہ نے کہا ہاں وہ خوش اطوار نہیں ہے
سردار تو آتا ہے علمدار نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

پہنچا لب کوثر تو علمدار ہمارا
دنیا میں نہیں کوئی بھی غمخوار ہمارا

[illegible]

[illegible]

صورت بھی سکینہ کو دکھاتے نہیں صاحب
گھر میں علم آیا ہے تم آتے نہیں صاحب

[illegible]

[illegible]

گرتے ہیں تو اٹھا نہیں جاتا شہ دیں سے
اکبر جو اٹھاتے ہیں تو اٹھتے ہیں زمیں سے

[illegible]

[illegible]

سر پیٹ کے ہاتھوں سے بلکتی تھی سکینہ
تیروں سے چھدی مشک کو تکتی تھی سکینہ

[illegible]

[illegible]

ہے ہے شہ والا کی کمر توڑ گئے تم
جنت میں سدھارے یہ علم چھوڑ گئے تم

[illegible]

کہتا تھا کہ مجھ سے نہاں ہیں مرے بابا
اماں کسے روتی ہو کہاں ہیں مرے بابا

[illegible]

تنہا کبھی گھر میں سے وہ انہیں گئے
یہ کیا کہ علم آیا ہے بابا نہیں آئے

[illegible]

اب بیکسی و غم کی گھٹا چھا گئی ہم پر
بچپن میں یتیمی کی بلا آ گئی ہم پر

[illegible]

بیتاب ہے دل سینے میں گھبراتی ہیں اماں
بابا کی خبر لینے کو ہم جاتے ہیں اماں

[illegible]

گر زخمی نہیں تیر سے لگے فوج عدو سے
یہ سبز علم سرخ ہوا کس کے لہو سے

[illegible]

رونے کو نہ گا تنِ صد پاش پہ کوئی
چلا کے نہیں قربان کرے لاش پہ کوئی

[illegible]

کیوں لا کے علم صحن میں گاڑا ہے چچا نے
کیوں اپنے گریباں کو پھاڑا ہے چچا نے

[illegible]

پیٹو کہ علمدار سفر کر گیا بیٹا
ماں رانڈ ہوئی باپ ترا مر گیا بیٹا

[illegible]

تربت میں ابھی ڈھونڈ کے مر ہوویں گے بابا
جلتی ہوئی ریتی پہ پڑے ہوویں گے بابا

[illegible]

پہ سامرا نہ یکر سشیر ابرار کو رونا
اب ساتھ ہیں اور جلد اس کو رونا

[illegible]

ٹھہرو کہ دم اکھڑا ہوا سینے میں ٹھہر جائے
ایسی نہ کرو بات کہ مادر ابھی مر جائے

[illegible]

جو ہر ہیں جو اِن میں وہ زمانے پہ عیاں ہیں
تیغ ان پہ نہ کھینچو کہ یہ خود سیف زباں ہیں

[illegible]

روکو گی اگر ہمکو تو لُٹ جاؤ گی اماں
زہرا کے جگر بند سے چھُٹ جاؤ گی اماں

[illegible]

بیدل ہیں جو ٹھانی ہے وہ کر جائینگے ہم بھی
یا نہیں جینے کے تو مر جائینگے ہم بھی

[illegible]

واللہ محمد کے جو پیارے ہیں تو ہم ہیں
بالائے زمیں عرش کے تارے ہیں تو ہم ہیں

[illegible]

ہاں صبح سے خاتون جناں روتی ہیں اماں
اولاد اسی دن کے لیے ہوتی ہے اماں

[illegible]

یہ کہکے گرا قدموں پہ ہمشکل پیمبر
مادر نے کہا خیر سدھارو علی اکبر

[illegible]

بچے ہیں سید ہیں اللہ کی سرکار کے مالک
کونین کے مختار ہیں تلوار کے مالک

[illegible]

دلگیر ہوا دین کس شہِ ذیجاہ کے گھر سے
بت کس نے نکلوا دیے اللہ کے گھر سے

[illegible]

پانی نہ ملیں دین تو بڑی بے ادبی ہو
آتا ہے یہی رحم کہ مشکل نہ نبی ہو

[illegible]

گرمی تھی کہ سب سایہ کو بیتاب کہیں تھی
اللہ کی صفیں تھیں کہ زمیں تھیں کہ جبیں تھی

[illegible]

باطل کے سوا حق کا کہو نام کہاں تھا
یہ دین یہ آئین یہ اسلام کہاں تھا

[illegible]

حضرت سے کبھی جان کو پیارا نہ کروں گا
جینے کے لیے ننگ گوارا نہ کروں گا

[illegible]

اٹھتا تھا دھواں یہ کہ سیہ رنگ علم تھے
یہ غل بر جبینوں کے آگ کے شعلوں سے بہم تھے

[illegible]

ہم وہ ہیں کہ تنہا ہی ہزاروں سے لڑے ہیں
یہ صبر کے جوہر ہیں کہ خاموش کھڑے ہیں

[illegible]

ان بازوؤں میں زور ہے خیبر شکنی کا
روکے مجھے دعویٰ ہو جسے تیغ زنی کا

[illegible]

ہر صف سے چلے تیر ستم تشنہ دہاں پر
دو لاکھ جواں ٹوٹ پڑے ایک جواں پر

عشق میں جو ابن خلافت شاہ نجف تھا
العظمۃ للہ کا غل چار طرف تھا

بجلی کی طرح سوئے فوج کو دکھلاتی تھی تلوار
تن سے جاتی تھیں [illegible] چمک جاتی تھی تلوار

اڑنے میں مہک گل کی [illegible] آئی
ہر غول میں غل تھا کہ پری قاف سے آئی

چیدہ جو بہادر تھے وہ بے دم ہوئے دم میں
[illegible] میدان ستم میں

مہلت نہ کسی کو ملی [illegible] برق اجل سے
ہر شاخ کمان قطع ہوئی تیغ کے پھل سے

اعدا کو سنبھلنے کی بھی فرصت نہ ذرا دی
معلوم ہوا آگ نیستان میں لگا دی

قبضے میں اسی [illegible]
آئی وہ ادھر [illegible] جان [illegible]

[illegible]
معلوم ہوا ایک پری کود [illegible]

[illegible] ناوک فگنوں سے
[illegible]

[illegible]

دل فوج کا جلتے ہوئے صحرا سے نہ کم تھا
میدان ستم آگ کے دریا سے نہ کم تھا

[illegible]

تیغیں ہیں کہ ہیں ہنگامہ [illegible] زمانہ
[illegible] سوار [illegible]

[illegible]

بچتے ہیں بہر سو سے ستمگر [illegible]
اس [illegible] ہزاروں [illegible] لڑیگا

[illegible]

عالم کے ڈبو دینے کا سامان کیا ہے
آب دم شمشیر نے طوفان کیا ہے

[illegible]

کاٹی کمر اس طرح سے دو کر کے زرہ کو
جس طرح کوئی کھولے ناخن سے گرہ کو

[illegible]

یک لخت ہوئے پال جلی جاؤنگی رن میں
ہیں اسکے عوض تیر و سنان کھاؤنگی رن میں

[illegible]

بازار سلاح حربی تن کی زبان تھی
نیزہ کا ہیں خنجر کہیں تلوار کہیں تھی

[illegible]

یہ درد جگر تھا کہ نہ اٹھ سکتے تھے شبیر
دل تھامے ہوئے گھوڑوں کی طرف تکتے تھے شبیر

[illegible]

کیوں کر کے پر نے شب سے ردا چھینگی ہر سر
ہیں ساتھ جو چلونگی جو نکلتی ہیں وہ گھر سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس راہ ... [illegible]
چھاتی پہ مری سوئے ہیں گودی میں پلے ہیں

ٹھہرا تے ہوئے زخمیوں کی چال سے پہونچے
لاش علی اکبر پہ عجب حال سے پہونچے

لاشے پہ ترے اشکوں سے منہ دھونے کو آئی
تم مجھکو نہ روئے ہمیں تمھیں رونے کو آئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میدان میں سوار ہوئے تو لڑ کے ... [illegible]
شہزادہ ہوں ... [illegible]

اک چاک گریبان تو اک خاک بسر تھی
شہ کو خبر آئی نہ انھیں شہ کی خبر تھی

آرام بہت کم مری قسمت میں لکھا تھا
پیری میں بیوہ تم مری قسمت میں لکھا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... میدان نہ ڈیرا نظر آیا
دن ہوتا تھا اس وقت اندھیرا نظر آیا

ہو ... قبا خون میں سب بھر گئی بیٹا
تم زخمی ہوئے کیا کہوں کیا مر گئی بیٹا

... [illegible] سے نکلے
... تن سے نکلتا تو نہ ہم گھر سے نکلے

[illegible]

سنسان مکاں انکا نظر آئے نہ جنکو
اب گھر ہیں کوئی پھیر سکے کیونکہ نہ جنکو

[illegible]

لاتا ہو نہیں اس صاحب اقبال کا لاشا
سکتا تھا ہر اک کوئی مرے لال کا لاشا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سمجھاتے تھے ہیں کیا آپ سنائی نہیں دیتا
لاشہ مجھے اکبر کا دکھائی نہیں دیتا

[illegible]

چھاتی سے لگا کر لیں ماہ جبیں کو
اس درد سے روئے کہ غش آیا شہ دیں کو

[illegible]

دل آب ہوا جاتا تھا فرزند کے غم میں
بیٹا تو کنوئیں میں تھا پدر چاہِ الم میں

اب جان نکلتی ہے ملا دے مجھے کوئی
فرزند سے لِلّٰہ ملا دے مجھے کوئی

کچھ تیرا پتا ہی مرے مہرو نہیں ملتا
سب آنکھوں کے آگے ہیں مگر تو نہیں ملتا

بستر کو کبھی دیکھ کر دلبند کے روتے
تکیوں سے لپٹ کر کبھی فرزند کے روتے

جب شہر میں پاتے تھے نہ اُس رشکِ قمر کو
صحرا کی طرف ڈھونڈھنے جاتے تھے پسر کو

راحت بھی کوئی دم ہے کہ دکھ سہتے ہو بیٹا
جنگل ہے کہ بستی ہے کہاں رہتے ہو بیٹا

افسوس کہ وہ خلق سے ہیں باپ سے جدا ہے
[illegible]

اب اُسکی جدائی کی مجھے تاب نہیں ہے
[illegible]

حیرت ہے مرے دیدۂ دیدار طلب کو
جلوہ ترا دن کو نظر آتا ہے نہ شب کو

[illegible]

چہرے سے ردا کا کبھی کونا نہیں چھٹتا
جس روز سے تم چھوٹے ہو رونا نہیں چھٹتا

[illegible]

روئے ہیں شب و روز جدائی میں پسر کی
آنکھیں کبھی ہوئیں نہ [illegible] نظر کی

[illegible]

تھا گر رضا جو سے خدا وہ شہِ دیں تھا
اس لال کو کھویا کہ جو یوسف سے حسیں تھا

[illegible]

زور اپنا دکھایا کمر راست کے غم نے
جھکا دیا بیٹے کے بچھڑنے کے الم نے

[illegible]

جو نورِ نظر تھا وہ نظر بند ہوا ہے
ان آنکھوں [illegible] اب لو [illegible]

[illegible]

ہوتا ہے قلق گل ہو اگر خار کے نیچے
رکھے نہ کلیجہ کوئی تلوار کے نیچے

[illegible]

آرام نہ بے گریہ و زاری کوئی دم تھا
رخساروں پہ چھلے زخم اور آنکھوں میں ورم تھا

[illegible]

کیا لطف ہے گر جیتے رہے کھو کے پسر کو
اے جان نکل اب کہ قرار آئے جگر کو

[illegible]

اس غم میں کرے صبر نہیں دل یہ کسی کا
ہاں سبط پیمبر کا حسین ابن علی کا

[illegible]

فرزند کا غم پاؤ گے ناشاد سے پوچھو
پھر دو کسی صاحب اولاد سے پوچھو

[illegible]

جنت میں بہن ساتھ نہ لیجاؤ گے بیٹا
کیا چھوڑ کے ماں کو چلے جاؤ گے بیٹا

[illegible]

دامن جو وہ پکڑیں تو چھڑا سکتے ہو بیٹا
شہ دونوں کے راضی کیے جا سکتے ہو بیٹا

[illegible]

فرماتے تھے فرزند عطا بخشش ہے خدا کی
ویسے ہیں نذر کیا عذر امانت ہے خدا کی

[illegible]

فرزند بھی گھر بار بھی سب نذر خدا ہے
مادر سے کہو باپ تو راضی بہ رضا ہے

[illegible]

جو ماں کا وہی حق شہ دلگیر کا حق ہے
یاں پالنے کا حق ہے تو واں شیر کا حق ہے

[illegible]

کرتی ہے نظر یاس سے جب دوسرے پسر پر
چل جاتی ہے اک ظلم کی برچھی سی جگر پر

[illegible]

حق شیر کا زینب کا وہ مان رکھو تو روکے
ہم تم کو نہ روکیں گے جو ماں روکے تو روکے

[illegible]

صدقے تھی کوئی ہوگی کوئی قدموں پہ گری تھی
ماں پکڑے گی دامن تو پھوپھی گھیر رہی تھی

[illegible]

مرجائینگی گر دیر ہوئی آنے میں بیٹا
دو جانوں کا نقصان ہے تیرے جانے میں بیٹا

[illegible]

زہرا کی بہو ہیں تو وہ بنت علی ہیں
جو چاہیں سو دیں یہ بھی سخی وہ بھی سخی ہیں

[illegible]

تلواروں سے دل کو نہ بچائیں نہ جگر کو
خود بھیجدیں تلواروں میں بیمار پسر کو

[illegible]

اک ہم ہوے ایسے کہ کیا صبر پسر کو
اُٹھنے تو سنبھالا نہیں جائیگا جگر کو

[illegible]

دھڑکا ہے رنڈاپے کا جو رنجیدہ ہیں اماں
نادان نہیں فہمیدہ و سنجیدہ ہیں اماں

[illegible]

شبّر کے لیے سجادے پہ مشغول دعا ہیں
جو آپ پہ قربان ہو یہ اُس پہ فدا ہیں

[illegible]

منصف ہو یہ دنیا سے سفر کرنے کے دن ہیں
راتیں ہیں یہ مُرادوں کی یا مرنے کے دن ہیں

[illegible]

ماں باپ کی خدمت کو پسر حق نے دیے ہیں
فرزند اگر ہیں تو اسی دن کے لیے ہیں

[illegible]

کیا ذکر خفا ہونے کا خوشنود ہیں وہ تو
جان اپنی فدا کرنے کو موجود ہیں وہ تو

[illegible]

اکبر سے محبت کے گلے مجکو بڑے ہین
ہر پاسِ ادب سبطِ نبیؐ پاس کھڑے ہین

[illegible]

ہین خوش تھی کہ ایسا تو دولھن لیکے چلینگے
کیا اسکی خبر تھی کہ نہ پھولے نہ پھلینگے

[illegible]

پر غم نہین اسکا بھی کہ بیمسے جدا ہون
اب تو یہی شادی ہی کہ حضرت پہ فدا ہون

[illegible]

کچھ آپ ہی سمجھائیے اِس غنچہ دہان کو
گویائی کی طاقت تو نہین میری زبان کو

[illegible]

ہین جان گئی بیٹے کی اور باپ کی مرضی
مختار ہو صدقے گئی جو آپکی مرضی

[illegible]

سب جائین مگر آپکا جانا نہین منظور
خاتونِ قیامت کا رولانا نہین منظور

[illegible]

رخصت نہ اگر دوگی تو قدمون پہ جھکیگا
یہ صاحبِ غیرت نہ ٹرکیگا نہ رکیگا

[illegible]

شکوہ نہین گر ہین تو محبت کے گلے ہین
یہ لال تجھے آپکے صدقے مین ملے ہین

[illegible]

ارادہ جو پیاری ہی تو حضرت ہی کے دم تک
کہیے تو بلائین بھی اُنہ لون سر سے قدم تک

[illegible]

مجھوں نہ کہ غفلت ہمیں یہ کیا ہو گیا مجھے
پالا تھا کسے کون جدا ہو گیا مجھے

[illegible]

بلبل کی طرح روتے ہیں فریاد و فغاں سے
کچھ بس نہیں چلتا چمن آرا سے جہاں سے

[illegible]

ہے دخل نہیں مرضئ معبود میں [illegible]
وان [illegible] پہلے علی اکبر کی طلب ہے

[illegible]

ہر دکھ میں ہر اک رنج میں راضی برضا ہیں
یہ کام انھیں کا ہے جو خاصانِ خدا ہیں

[illegible]

آرام جسے دیتے ہیں چھاتی پہ سلا کر
رکھ آتے ہیں ہاتھوں سے اسے قبر میں جا کر

[illegible]

جب اپنے پسر کے لیے فریاد کریں گے
وہ داغ کلیجے کا مرے یاد کریں گے

[illegible]

برسوں سے یہی رنگِ گلستانِ جہاں ہے
جس گل پہ بہار آج ہے کل اس پہ خزاں ہے

[illegible]

غربت میں کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا
شمعیں بھی جلاؤ تو اجالا نہیں ہوتا

[illegible]

بھولیں گے مرے غم میں الم خویش دلبر کا
مرہم یہی ان لوگوں کے ہے زخم جگر کا

[illegible]

خوشنودی خالق جو سمجھے تو نظر ہے
صدقے گئی یہ آپکی صحبت کا اثر ہے

[illegible]

لائی ہون کمائی گوشۂ عقدہ کشا کی
سئے دیکھ لے صورت کو مرے ماہ لقا کی

[illegible]

گو چپ ہے مگر اسکو قلق ماں سے سوا ہے
شبیر مری ہمشیر کا حق ماں سے سوا ہے

[illegible]

ہاتھ آگیا خورشید تو ایسا قمر ایسا
کس بی بی نے پایا ہے گھر ایسا پسر ایسا

[illegible]

قطرے گئی رخساروں پہ آنکھوں سے ڈھلا کے
حضرت تو ہنسے اور مرے آنسو نکل آئے

[illegible]

صدقے کیے فرزند پھوپھی سوگ نشیں ہے
سمجھیں تو مرا حق ہے نہ سمجھیں تو نہیں ہے

[illegible]

خود مصحف اکبر میں بیاں جنکا کیا ہے
رشتہ مجھے ان موتیوں سے حق نے دیا ہے

[illegible]

حق انکی محبت کا ادا کرتی ہے بانو
دولت یہی اک ہے سو فدا کرتی ہے بانو

[illegible]

کیوں روتے ہیں یہ کہہ کے لیے حضرت کو زانو
حقدار ہیں کاہیکو مرا کونسا حق ہے

پوچھے تو کوئی گلشنیون جس وزرچلے تھے
ان تلووں سے یہ دیدۂ تر کسنے ملے تھے

بھیگیں جو مسیں موت کا پیغام یہی تھا
آغاز خطِ سبز کا انجام یہی تھا

تیار جنازہ مرا کر لیں تو سدھاریں
ہاتھوں سے مجھے قبر میں دھر لیں تو سدھاریں

بے میری اجازت جو یہ مرنے کو چلے ہیں
پوچھے تو کوئی کس کی مرادوں کے پلے ہیں

دلبند کلیجے سے جدا میں نے کیے ہیں
اس لال پہ دو لال فدا میں نے کیے ہیں

نہ وہ میان سکینہ کا نہ اصغر کی خبر تھی
زینب پہ کبھی اور کبھی اکبر پہ نظر تھی

گیسو ان کی بلا لیکے نہ پہلے جو ہوئی ہیں
سب لوگ تو ان کے ہوئے کوئی نہ ہوئی ہیں

سر سبز ہو جو نخل اکھاڑا نہیں جاتا
ہاتھوں سے چمن اپنا اجاڑا نہیں جاتا

ماں کی یہی مرضی یہی بابا کی خوشی ہے
زینب کی خوشی حضرت زہرا کی خوشی ہے

جان اپنی جوانی میں نہ دو باپ کے بدلے
امت پہ فدا ہو گئے ہیں آپ کے بدلے

بہنیں نہیں یا گود کا پالا نہیں کوئی
شمشیر کا کیا روکنے والا نہیں کوئی

بیٹے مرے کیا تھے علی اکبرؑ ہیں تو کیا ہیں
سو ایسے پسر کوکھ پہ زہراؑ کی فدا ہیں

کیوں روتے ہو امی لال جھکائے ہوئے سر کو
دیکھو تو ادھر اٹھو نہ روؤ مرے پدر کو

فرزندوں کے مرنے سے ہلاکت کے قریں ہے
معلوم ہوا ہوش میں اسوقت نہیں ہے

کس درد سے فریاد و بکا کرتی ہیں اماں
سن لیجیے بیٹی کا گلہ کرتی ہیں اماں

روئی جو سکینہؑ قدم شہ سے لپٹ کر
گھبرا ابھی لگی پیٹنے گھونگھٹ کو الٹ کر

کیوں آپ ہوئے مستعد جنگ یہ کیا تھا
روکا تھا جو اکبرؑ کو وہ جھگڑا ہی جدا تھا

اسطرح کے مرنے میں بڑا نام ہے بیٹا
ہاں شبروں کے بچوں کا یہی کام ہے بیٹا

[illegible]

نکلے سپر ساتھ سپر کے نکل آیا
خورشید بھی ہمراہ قمر کے نکل آیا

[illegible]

نور رخ احمد جو دوبارہ نظر آیا
خورشید جہاں تاب ستارا نظر آیا

[illegible]

زلفوں میں کرو غور ذرا رخ کی ضیا کو
دیکھو شب معراج میں محبوب خدا کو

[illegible]

کتنا دل بیتاب کو سمجھاتے تھے شبیر
ہر گام پہ مڑ مڑ کے ٹھہر جاتے تھے شبیر

[illegible]

کچھ متفق اس پر تھے کہ یہ نوح نبی ہیں
کہتے تھے مسلماں کہ رسول عربی ہیں

[illegible]

گیسوے رسا روے دل افروز بہم ہیں
کیا قدرت حق ہے کہ شب و روز بہم ہیں

[illegible]

جب جو اجل کا تہ پیام آ ئیگا بابا
پیش آپ کی شہ سے غلام آ ئیگا بابا

[illegible]

شان نبوی عزت و توقیر حسینی
تیرہ حسن کا ہر کو شمشیر حسینی

[illegible]

یہ جلوہ گری مہر کے پرتو میں نہیں ہے
ابرو میں جو خم ہے وہ مہ نو میں نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حقیقے میں ستارا یہ نہیں اور کسی کے
تارا ہو وہ جو گھر میں ہو اُتر آتا فلک سے

چہرے سے عیاں ہو کہ جوانی میں بھی کم ہیں
وہ سال ابھی عشرۂ ثانی میں بھی کم ہیں

دیکھے جو اسے شاہ کے گنجینے کو دیکھے
اس سینے کو دیکھے تو نہ آئینے کو دیکھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب دیکھیں تو کون آنکھ ملا سکتا ہے ان سے
تلنگی صفیں فوج کی اک چشم زدن میں

تابش میں جو دندان شکن برق ہوئے ہیں
دریائے خجالت میں گہر غرق ہوئے ہیں

ضو ایسی نہ آئینۂ مہتاب میں دیکھی
مخمل سے نہ بہتر ہی نہ کبھی خواب میں دیکھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ستارے ہوں اسپند جو سارے تو بجا ہے
تاروں کو فلک اپنے اُتارے تو بجا ہے

ناخن نے دکھایا جو رخ جلوہ گر اپنا
شرما کے مہ نو نے جھکایا ہے سر اپنا

روشن جو نہیں ہے تو یہ پرتو ہے انھیں کا
جو راہ خدا میں ہے وہ پیرو ہے انھیں کا

[illegible]

عیسیٰ کو نہ موسیٰ کو نہ آدم کو ملا ہے
جو فضلِ الٰہی سے شرف ہم کو ملا ہے

[illegible]

قدسی ہیں معترف سحر و شام ہمارے
جو عرش پہ لکھے ہیں وہ ہیں نام ہمارے

[illegible]

قرآن کو جو پوچھو تو وہ حصہ ہے ہمارا
توریت اور انجیل میں قصہ ہے ہمارا

[illegible]

ناری ہے وہ اس گھر سے جو الفت نہیں رکھتا
عالم میں کوئی یہ فضیلت نہیں رکھتا

[illegible]

عالم پہ ازل سے ہے عنایات ہماری
ہے خلقتِ آدم کا سبب ذات ہماری

[illegible]

پتھر کو کریں موم بالیدہ میں شجر کو
ٹکڑے کریں انگلی کے اشارے سے قمر کو

[illegible]

خورشید کو رجعت ہو وہ اعجاز بیاں ہیں
قرآن زباں جسکی ہے ہم اسکی زباں ہیں

[illegible]

گہ تختِ ثریٰ اوجِ ثریا پہ کبھی ہیں
یاں ہیں کبھی اور طارمِ اعلا پہ کبھی ہیں

[illegible]

اللہ کے ہم ظاہر و باطن میں ولی ہیں
گہ سترِ خفی آسکے ہیں اور گاہ جلی ہیں

۹۱۰

[illegible]

اس گھر کے وہ محتاج ہیں جو صاحبِ تاج ہیں
اللہ کے ہاتھوں سے سبھی دست نگر ہیں

۹۱۱

[illegible]

منصور و مظفر رہے تائیدِ خدا سے
کعبہ میں سرِ لات کو توڑا ہے کلہ سے

۹۱۲

[illegible]

کھانے کی نہ پروا ہے نہ پانی کی ہوس ہے
ہیں وہ جو ہوں جیسے کہ [illegible]

۹۱۳

[illegible]

روباہوں کے بلوے سے تردد ہمیں کیا ہے
ہم شیر ہیں اس شیر کے جو شیرِ خدا ہے

۹۱۴

[illegible]

جنات کے لشکر سے کئی بار لڑے ہیں
پانی کے لیے آگ میں ہم کود پڑے ہیں

۹۱۵

[illegible]

کیا آگ تھی اُس شعلۂ شمشیرِ قہر کے اندر
چنگاریاں اڑ اڑ کے گریں شہر کے اندر

۹۱۶

[illegible]

ہر آن غضب حضرتِ باری نہیں کرتی
آنکھوں سے کبھی تیغ ہماری نہیں رکتی

۹۱۷

[illegible]

دلدار ہوں خاتونِ قیامت کے پسر کا
ٹکڑا ہوں محمدؐ کے کلیجے کے جگر کا

۹۱۸

[illegible]

جاتے ہی وہ شمشیر نہ پھرتی نظر آئی
اک برق سی ہر غول پہ گرتی نظر آئی

۲۱۸

[illegible]

دشمن کو گرا کر بھی نہ منھ موڑتی تھی وہ
دم تن سے نکل جاتا تھا تب چھوڑتی تھی وہ

۲۱۹

[illegible]

اک حشر کا عالم تھا غضب جنگ ہوئی تھی
افراد سے کشتوں کے زمیں تنگ ہوئی تھی

۲۲۰

[illegible]

تیغ پھیرتے تھے وہ جو قدر انداز بڑے تھے
چلّوں کی طرح تیر کشاکش میں پڑے تھے

۲۲۱

[illegible]

کس طرح سے قابو سے نہ بر دست نکلتیں
بس ہو جو ہمارا تو نہ ہم شست سے نکلیں

۲۲۲

[illegible]

فردوس میں جنت کا محل ملتا ہے تم کو
کیا دیکھیے اس جنگ کا پھل ملتا ہے تم کو

۲۲۳

[illegible]

آلودہ خوں ہو کے جو برچھی کا پھل آیا
کٹ کٹ کے جگر سینے سے باہر نکل آیا

۲۲۴

[illegible]

اٹھارہ برس آپ کے سایہ میں پلے ہم
جب آسیا یا شاہ کہ دنیا سے چلے ہم

۲۲۵

[illegible]

تھا کون اٹھاتا جو زمیں سے انھیں آکر
آنکھ [illegible] کبھی وہ [illegible] گھبرا کر

۲۲۶

[illegible]

دریا پہ گئے جھک کے کبھی چاہ کو دیکھا
لیکن نہ کبھی جلوہ گر اس ماہ کو دیکھا

[illegible]

صورت نہ دکھاؤ گے جو اس تشنہ گلو کی
ندی اسی میدان میں بہا دونگا لہو کی

[illegible]

صحرا میں وہ اک نخل تلے خون میں تر ہے
آغوش میں زہرا کی ترا نور نظر ہے

[illegible]

چلا کے کہو دنیا سے سفر کرتے ہو بیٹا
ہم کہتے پدر جیتا ہے تم مرتے ہو بیٹا

[illegible]

باہوں کو زمیں پر جو پٹکتے ہوا ٹھا کے
کیا ہاتھ نہیں چھوٹتے پنجے سے قضا کے

[illegible]

چلائے شہِ دیں کہ سفر کر گئے اکبر
زہرا کی صدا آئی کہ ہاں مر گئے اکبر

[illegible]

دراحسرتا و دردا کہ عجب غنچہ دہان مرد
ایتا انّہم گفتہ است کہ گویند جوان مرد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انگوٹھا ہیں خورشید امامت کے پہلے تھے
سب عضو بدن نور کے سانچے ہیں ڈھلے تھے

تنہا تھا نہ حسن شہ لولاک کا جلوہ
اس نور میں تھا پنجتن پاک کا جلوہ

گیسو ہیں کہ خوشبو رخ و کاکل سے زیادہ
وہ گل سے زیادہ ہے یہ سنبل سے زیادہ

[illegible]

اس حسن پہ نہ مہر کو نہ ماہ کو دیکھا
دیکھا جو اسے قدرت اللہ کو دیکھا

عالم کو یقین سید لولاک کا ہوتا
سایہ جو نہ میں پر نہ تن پاک کا ہوتا

جسنے کہ نہ دیکھا تھا جوانی میں نبی کو
وہ دیکھے ہم شکل رسول عربی کو

[illegible]

آواز سے جان آتی تھی مردوں کے بدن میں
اعجاز مسیحائی تھا ایک ایک سخن میں

یہ شور سدا رہتا تھا مشتاقوں کی صف میں
ہو موسے کمر بال ہے یا فرق نجف میں

کیونکر نہ فدا ہوں کہ یہ سایا ہے نبی کا
اس ماہ نے دیدار دکھایا ہے نبی کا

۲۱۰

[illegible]

اس چہرے کے اس زلفِ گرہ گیر کے صدقے
فرزند پیمبر تری تصویر کے صدقے

۲۱۱

[illegible]

خوش ہو کے نظر سے نہ لیجاتے تھے حضرت
چھپ کر علی اکبر سے چلے جاتے تھے حضرت

۲۱۲

[illegible]

... کہتے تھے شادی قمر و مہر کو دیکھو
... قرآن قمر و مہر کو دیکھو

۲۱۳

[illegible]

اک اوس سی پڑ جاتی تھی گلہائے چمن پر
بس قطع تھا زیبائی کا جامہ اسی تن پر

۲۱۴

[illegible]

خوش دیکھ کے چھاتی سے لگا لیتی تھی بانو
روتا تھا جو فرزند تو رو دیتی تھی بانو

۲۱۵

[illegible]

نظروں سے چھپے گر رہی جان بدن میں
جب آ گئے باہر سے تو جان آ گئی تن میں

۲۱۶

[illegible]

... تشنہ تھا یہ شکل ہی بھاتی تھی اسکو
... سینے پہ تو نیند آتی تھی اسکو

۲۱۷

[illegible]

... کہیں بیاہ مرے رشک چمن کا
... اکبر کا یہ جوڑا ہے دولہن کا

۲۱۸

[illegible]

... کہیں حاصل ہوئی امید ہمارا
... قرآن مہ و خورشید ہمارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو ساتھ تو سواری کے ہجوم اہل وطن کا
آگے ہوں جوان اور پیچھے محافہ ہو دلہن کا

قائم رہے یہ گیسوؤں والا مرے گھر میں
ہے نور محمدؐ سے اجالا مرے گھر میں

کعبے میں چڑھے دوش شہنشاہ امم پر
پر فخر سے آنکھوں کو ملے تھے قدم پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہتر ہے کہ جو اللہ کو منظور نظر ہو
غم ہوگا کہ شادی کسے قسمت کی خبر ہو

بیٹا مرا ہمشکل رسولؐ دوسرا ہو
تم ہو تو کرے خاک ہو یہ تو خدا ہو

دنیا میں سلامت جو یہ گلفام رہیگا
ہمشکل پیمبرؐ سے مرا نام رہیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹوں کو تو بھائی کی غلامی میں دیا تھا
فرزندی میں ہمشکل پیمبرؐ کو لیا تھا

خادم کل اللہ ہے لگی [illegible]
بھائی ہے بیٹا تو خدا [illegible] تم

زینبؑ نے بکا کی [illegible] جو دفن کرینگے
اسکی یہ خبر تھی کہ یہی پہلے مرینگے

[illegible]

وہ پیاس سے مرتے تھے جو نازوں کے پلے تھے
تلواریں تھیں اور آلِ محمدؐ کے گلے تھے

[illegible]

بیٹا یہ سمجھتا تھا ہوئے [illegible]
تکتا تھا پسر باپ کو اور باپ پسر کو

[illegible]

[illegible] وہ سے سہنے کہ کچھ کہہ نہیں سکتے
اللہ غم اک داغ پدر سہہ نہیں سکتے

[illegible]

جو شخص کہ زندہ تھا وہ مرنے پہ تلا تھا
حوریں نظر آتی تھیں در خلد کھلا تھا

[illegible]

جب شاہ نظر کرتے تھے شمشیر دودم پر
[illegible] دوڑ کے گرتے تھے قدم پر

[illegible]

رہتی ہے پہ ہمارے [illegible] لاش کو دیکھو
[illegible] اسپاں سے مری لاش کو دیکھو

[illegible]

کہتے تھے کہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] بابا سے بچا سکتے ہو بیٹا
[illegible] کیا سکتے ہو بیٹا

[illegible]

شوہر کسی کا رنج اٹھا کر ... ...
پیدا غ پسر ... ...

[illegible]

کچھ پیٹے ہوئی بانو بہن شہنشاہ امم سے
اب ... بہو سے ... ہیں یا کہ ...

[illegible]

تو دولت و مہری دولت پہ ... اں آتا ہی ... بی بی
لال آپکا مرنے کے لیے جاتا ہے بی بی

[illegible]

زندہ پسر انکا تو بلا آنکے گلے سے
تم پھر کے نہیں آؤ گے ... خون کے تلے سے

[illegible]

صابر ہیں پہ مضطر انھیں ... تو نہیں دیکھا
بن نے کبھی اس درد سے روتے نہیں دیکھا

[illegible]

بیٹا کلو کی گھر سے جو نہاں آئینگے اکبر
کیا باپ کے بے حکم چلے جائینگے اکبر

[illegible]

یاور کو قسم ... کی ... تو جا
... ...

[illegible]

اب انت نہیں ابشت سے تھرا رہی ہیں شبیر
اکبر ... زندہ پہ ... جا ... شبیر

[illegible]

اٹھارہ برس پالا ہی ... رہوں بہن بھی
وہ بیٹے کے مالک ہیں تو ... ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مادر سے رضا جنگ کی لینے کو نہ آئے
بیٹوں کا بھی پرسا ہمیں دینے کو نہ آئے

وہ کہتی تھی ہیں کون ہوں کون کیا مجھے کہیں گے
جو دل میں ہے آئے گی وہ بھلا مجھے کہیں گے

تلوار رضا دیتے اہل ستم گر دو کٹڑے تھے
عباس کے لاشے پہ جو بے ہوش پڑے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسکو بھی بھلایا مرے پیارے علی اکبر
نانا سے کہو تم شہ ابرار سے علی اکبر

جو مر نہ سکا ہو ماں کی وہی اب کیجیو بیٹا
مر جانے کی رخصت نہ طلب کیجیو بیٹا

سب کو شہ نے دیا [illegible]
چھوڑ آیا تمکا دن میں مظلوم پدر کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بولی
[illegible] علی اکبر [illegible] بولی

[illegible] بیٹا
تم [illegible] پوچھو تو مر آکر [illegible] بیٹا

[illegible] سامنے آوے علی اکبر
[illegible] صورت نہ دکھا دے علی اکبر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اماں بھی خفا ہیں مجھے قدموں پہ گرا دو
بالا ہی سے تمھیں نے تمھیں ہیں مرنے کی رضا دو

دشمن کی ہو کرتے ہیں کا مجھے ہے بہشت علیؑ سے
ہم دو دو سیکھی اپنا تمھیں تشنگی کی خوشی شہ

ہم کہتے تھے دو دن کے ہیں پیاسے کو ستاؤ
دو اور محمدؐ کے نواسے کو ستاؤ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آزردہ نہ ہو نا کہ نہایت مجھے غم ہے
اماں تمھیں میری ہی جوانی کی قسم ہے

ہر چند کہ تھا تشنہ میں دل اے علی اکبرؑ
چھاتی پہ رکھی صبر کی سل اے علی اکبرؑ

مالک ہے تمھیں خالق نے کیا حشر کے دن کا
یہ آیۂ رحمت ہیں اور سب چاہنے والے ان کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

اس غم میں نہیں ہے سب کا پیارا علی اکبرؑ
فریاد ہے تھے ہیں ہمارا علی اکبرؑ

[illegible]
صدقے [illegible] قد [illegible] کہاں [illegible]

[illegible]

طاقت نہیں رہنے کی تن شاہِ امم میں
مر جائینگے شبیر جوان بیٹے کے غم میں

[illegible]

رونے کی ہر جا وان تو بیساماں و تنہا تھا
یاں اکبرِ مظلوم تھے یاں سر پہ خدا تھا

[illegible]

لب ہیں کہ ہیں حسین حُسن شباب ان سے عیاں ہے
لو آتش و یاقوت کا دیکھو یہ دھواں ہے

[illegible]

خون کا بھی نہ بیٹے کے عوض لیوینگے شبیر
خود آکے گلا تیغ پہ دھر دیوینگے شبیر

[illegible]

قدموں سے نکا ہوں سے ستاروں کو گرایا
گھوڑے نے الف ہو کے سواروں کو گرایا

[illegible]

کرتا ہوں جو وصفِ لبِ اعجاز بیان کو
ہونٹوں کو زبان چاٹتی ہے ہونٹ زبان کو

[illegible]

شور دلِ حر سے گذرتا تھا فلک سے
خیرہ تھی نظر برچھیوں کے پھل کی چمک سے

[illegible]

وہ نور کی مصباح ہے یہ صاحبِ ضو ہیں
کس اوج پہ اک بدر ہے اور دو مہِ نو ہیں

[illegible]

پیاسا ہے یہ کم سمجھو نہ اس ماہ کی طاقت
ہے ساعد و بازو میں یداللہ کی طاقت

[illegible]

سوراخ جگر دیکھ کے مشکل بنی کا
کیا حال ہوا ہوگا حسین ابن علی کا

[illegible]

میدان میں تو اس برق تجسم نے جلایا
تن سرد ہوا جب تو جہنم نے جلایا

[illegible]

جنگ اسد اللہ کے سب ڈھنگ دکھائے
تیغ علی اکبر نے عجب رنگ دکھائے

[illegible]

ہاتھ آیا ہی غازی کو چلن شیر خدا کا
ثابت قدمی نام ہے نقش کف پا کا

[illegible]

نیزے نے ستمگاروں کے دل توڑ دیے تھے
تلوار نے تلواروں کے منہ موڑ دیے تھے

[illegible]

اسواروں کو جنبش نہ ہوئی خانۂ زیں پر
اللہ ری صفائی کہ یہ ٹھہری تو زمیں پر

[illegible]

اک برق جہاں سوز چمکتی نظر آئی
جس صف پہ گری آگ بھڑکتی نظر آئی

[illegible]

کیونکر نہ عدو بھاگتے اس صف شکنی سے
حربوں کے بھی سر اڑ گئے تھے تیغ زنی سے

[illegible]

سو کھے ہوئے لب چاٹ کے دم لیتے تھے اکبر
دو چار صفیں کاٹ کے دم لیتے تھے اکبر

۲۰۳

[illegible]

آنکھوں آنکھوں سے کبھی دیکھتے تھے فوج ستم گر
کہتے تھے کہ دیکھو نظر آتا نہیں ہمکو

۲۰۴

[illegible]

گر اب نہیں آئے تو کب آؤ گے بیٹا
ماں گھر سے نکل آئیگی تب آؤ گے بیٹا

۲۰۵

[illegible]

[illegible] صورت نہ کبھی دکھلائے نہیں اکبر
[illegible] تمہیں آتے نہیں اکبر

۲۰۶

[illegible]

[illegible]

۲۰۷

[illegible]

[illegible]

۲۰۸

[illegible]

[illegible] تیر باران پسر ہوئے دو ٹکڑے
[illegible] اکبر کی پسر ہوئے دو ٹکڑے

۲۰۹

[illegible]

[illegible]

۲۱۰

[illegible]

[illegible] نظر آتے ہیں خورشید نہیں ہے
[illegible] پھر آنے کی اب امید نہیں ہے

۲۱۱

[illegible]

تیروں کی تو بوچھار ہے [illegible]
میدان میں کیسی [illegible]

۴۹۱

[illegible]

فرمایا کہ اللہ بڑی جنگ ہوئی رن میں
پیروں میں ہے یہ اکبر ہو کے خورشید کرن میں

۴۹۲

[illegible]

بسمل بھی نہ اسطرح کبھی خاک پہ تڑپے
جسطرح حسین ابن علی خاک پہ تڑپے

۴۹۳

[illegible]

سینہ انہوں میں ہوتا تھا جب شور بکا کا
ہلتا تھا کلس خیمۂ سلطان شہدا کا

۴۹۴

[illegible]

گھبرا اٹھا کہ فوج ستم چھا گئی بیٹا
حیدر کی لڑائی نہیں یاد آگئی بیٹا

۴۹۵

[illegible]

آواز سنا کہ ابھی گھوڑے سے گرے ہیں
پہلو پہ برچھی کا لگا کہ ابھی گھوڑے سے گرے ہیں

۴۹۶

[illegible]

دیکھا نہ گیا اشک ہمارے نکل آئے
گردوں پہ چھپا مہر ستارے نکل آئے

۴۹۷

[illegible]

پہلو پہ برچھی کا چھاتی سے نکلتے ہوئے دیکھا
خوں سینۂ انور سے ابلتے ہوئے دیکھا

۴۹۸

[illegible]

پہلو تیغوں کے بجلی کی طرح کوندتے ہیں
رہواروں سے لاشے کو عدو روندتے ہیں

۴۹۹

[illegible]

منزل کا پتا مجھکو نہ دیتے گئے وارث
اس پالنے والی کو نہ لیتے گئے وارث

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

شبیہ بین با صد غم آسمے پہونچا سکے پھر آئے
روئے بہو سے ور وانسے تلک جا کے پھر آئے

اسنے کہا یہ زینب آوارہ وطن ہے
بیٹی ہے علی کی شہ والا کی بہن ہے

سب کچھ ہے مجھے آقا کے تصدق سے ملا ہے
اس نظم کی تعریف سخن فہم صلا ہے

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱

[illegible]

صدمہ ہوا جو دل پہ امام انام کے
خم ہوگئے کلیجے کو ہاتھوں سے تھام کے

۴۲

[illegible]

آئیں نہ پھر پسر پہ پیٹا کے سر کو رو دیئے
جب جانیں ہم کہ کھو کے پسر کو نہ رو دیئے

۴۳

[illegible]

عباسؑ کے فراق نے مارا غلام کو
بس اب نہیں ہے صبر کا یارا غلام کو

۴۴

[illegible]

پاس ادب سے شاہ کے کچھ کہہ نہ سکتے تھے
چہرہ تھا سرخ آنکھوں سے آنسو ٹپکتے تھے

۴۵

[illegible]

گر صبر ہے تو گود کے پالے کو بھیجیے
تیروں میں اپنے گیسوؤں والے کو بھیجیے

۴۶

[illegible]

راضی ہوں وہ تو داغ اٹھائیں [illegible] جائیے
پالا ہے جسنے اُس سے رضا لیکے جائیے

۴۷

[illegible]

چنتے ہو گُل پسر کو شہادت کے باغ سے
کبتک بچائیے گا کلیجے کو داغ سے

۴۸

[illegible]

اصغر سے کچھ غرض ہے نہ اکبر سے کام ہے
ہمکو تو آپکے سر انور سے کام ہے

۴۹

[illegible]

ماں کون باپ کون عطا کبریا کی ہے
اولاد ہے تو کیا ہے عنایت خدا کی ہے

۲۱۰

[illegible]

۲۱۱

[illegible]

۲۱۲

[illegible]

آنکھوں کا نور جا سے کہ گھر بے چراغ ہو
حاضر دل و جگر ہیں تمھارا ابھی داغ ہو

مظلوم باپ آنکھوں کے آگے ہلاک ہو
بیٹا جوان ہمسا نہ پیوند خاک ہو

مانع ہیں آپ اور پھوپھی سدِّ راہ ہیں
میرا قصور کچھ نہیں زہرا گواہ ہیں

۲۱۳

[illegible]

۲۱۴

[illegible]

۲۱۵

[illegible]

روتے ہیں غیر سید والا کے حال پر
اماں مقام رحم ہے بابا کے حال پر

دنیا کا نور تیر اعظم کے ساتھ ہے
اپنی تو زندگی شہ عالم کے ساتھ ہے

وان اقتلوا حسین کا اعدا میں شور ہے
پر کچھ ہمارا بس نہیں وان سے زور ہے

۲۱۶

[illegible]

۲۱۷

[illegible]

۲۱۸

[illegible]

گھیرے ہوئے ہیں سب امام غریب اللہ یار کو
تنہا کھڑے ہیں تولے ہوئے ذوالفقار کو

ہم ہوں جہاں میں دلبر ختم رسل نہ ہو
بلبل کی زندگی کا مزا کیا جو گل نہ ہو

لشکر تم اتنا شاہ سے اب نور عین سے
اماں ہمیں عزیز نہ کیجیے حسین سے

۴۱

[illegible]

جنگل کی راہ لینگے گریبان کو پھاڑ کے
کافی ہیں منہ چھپانے کو دامن پہاڑ کے

۴۲

[illegible]

اچھا رضا حسینؑ سے لیلو تو جائیو
کاندھا مرے جنازے کو دے لو تو جائیو

۴۳

[illegible]

غازی ہو صف شکن ہو سعادت نشان ہو
کیا کام ہے کہ نام خدا اب جوان ہو

۴۴

[illegible]

بستی ابد اسکے سات ہیں شہ کربلا سے ہم
کس منہ سے منہ چھپا کے رہ جنگل میں جائینگے

۴۵

[illegible]

پیرا دکھا کے ماد شیر کو چھوڑ لو
آسے دولھن تو صدقے گئی ہمکو چھوڑ لو

۴۶

[illegible]

کس سے ہو پھر امید اگر تمسے یاس ہو
اچھو تمہیں ہو چاہیے بوڑھاپے کی آس ہو

۴۷

[illegible]

ہنستے علی تو خاک سے تھرا کے گر پڑی
بانو بیہ سُن کے اپنا غش کھا کے گر پڑی

۴۸

[illegible]

جیتے ہیں گر تو حسرت دل یوں نکالینگے
اب ہم تمہاری طرح سے دو ہاتے کو پالینگے

۴۹

[illegible]

کچھ تو ملے ہیں سبھی ثمر اس نہال کا
صدقے گئی یہ اضطرار اٹھارہ سال کا

۳۸

[illegible]

اکبر تو ہو اگر مرے پیارے نہیں نہیں
روشن ہی گھر میں چاند ستارے نہیں نہیں

۳۹

[illegible]

سر کی نہ کچھ خبر ہے نہ چادر کا ہوش ہے
واری یہ پالنے کی محبت کا جوش ہے

۴۰

[illegible]

سچ ہے جہان میں تمسا کوئی باوفا نہیں
واری تمہارے سر کی قسم میں خفا نہیں

۴۱

[illegible]

ہیں بے وفا نہیں ہوں یہ روشن ہے آپ پر
نرغہ ہے فوج کا مرے مظلوم باپ پر

۴۲

[illegible]

بندے پہ کی ہے ماں نے شفقت نہ باپ نے
راتوں کو جاگ کر مجھے پالا ہے آپ نے

۴۳

[illegible]

یوں تو تمام گھر کو محبت ہے آپ سے
کچھ ماں کا حق بھی کم نہیں ہوتا ہے باپ سے

۴۴

[illegible]

اے عشق ہو یا کہ تم ہو مجھے سب سے پاس ہے
رخصت کرا کے کٹانے کی تو ماں کو پاس ہے

۴۵

[illegible]

لیکن جہاں سے آج گذرنا ہی خوب ہے
عزت پہ بات آگئی تو مرنا ہی خوب ہے

۴۶

[illegible]

جب تم کراہتے تھے تو غش کھا کے گرتی تھی
صدقے کے گرد صورت پروانہ پھرتی تھی

[illegible]

مادر نے اپنی عمر مصیبت میں کھو دی ہے
برسوں یہ بی بی ایک ہی کروٹ سے سوئی ہے

[illegible]

دانہ یہ سب اپنے روکنے کی بند ہو گئیں
سنتا ہوں میں کہ تم بھی رضامند ہو گئیں

[illegible]

کیا بات بھائی انکی بھلا بول چال کی
گویا زبان ہیں مصحف ناطق کے لال کی

[illegible]

صدقے ہو یہ بھی صورت پہ دل آپکا ہے
پر کیا کرے کہ آج مصیبت ہی باپ پر

[illegible]

... جو ہیں تو ماں نے گلے سے لگا لیا
مرنے کا اذن دے کے پھوپھی نے جلا لیا

[illegible]

بیجا ہے روکنا جو یہ طالب رضا کے ہیں
ای بنت فاطمہ یہ کرشمے قضا کے ہیں

[illegible]

سنتی تھی میں کہ ان سے جدا آئے ہیں
لو اب تو گھر سے ... جاتے ہیں

[illegible]

سب فاطمہ کا صبر ہی خو ہو تو ایسی ہو
بیٹی ہو اس طرح کی بہو ہو تو ایسی ہو

[illegible]

نہ فاطمہ رہیں نہ امیر عرب رہے
ہم شکل جنکے یہ ہیں وہ دنیا میں کب رہے

۴۴۷

لے آؤ مصطفیٰ کی قبا اس کے واسطے
خلعت رکھا تھا جسے اسی دن کے واسطے

۴۴۸

بھائی کے غم میں چاک گریبان ہو شاہ کا
مر کر کفن ملے یہی جوڑا ہے بیاہ کا

۴۴۹

اللہ کہتا شوق شہادت ہے آپ کو
دو چار گام ساتھ تو لے چلیے باپ کو

۴۵۰

جاتے ہیں برہنہ سروں ... سنبھال لو
دولہا بنا کے بیاہ کی حسرت نکال لو

۴۵۱

فریاد شاہ دین کی ... گئی
... گئی

۴۵۲

رونے کو ضبط ... جگر کو سنبھالیے
... آتے ہیں جگر کو سنبھالیے

۴۵۳

پہن ... ہاتھوں میں رومال دیجیے
گردن میں اس کے شال عزا ڈال دیجیے

۴۵۴

پردا اٹھا جو خیمۂ گردون پناہ کا
... ماہ کا

۴۵۵

گھر ... تم تو کمر توڑے جاتے ہو
... جاتے ہو

پھر اسطرف کی راہ اودھر جا کے لیجیو
مرتا ہوں میں تو جلد خبر آ کے لیجیو

قربان چشم سرمہ کشیدہ کی شان پر
چلہ چڑھا ہوا ہے کیانی کمان پر

دونوں سے نور ہے مہ و خورشید ماند ہیں
زلفیں گواہ ہیں کہ اندھیرے کے چاند ہیں

آہو خجل تھے کبک دری کو حجاب تھا
دریا پہ موج تھا تو ہوا پر عقاب تھا

ہیں تیر راستی پہ بھی دلنواز ہیں
آنکھوں پہ کیوں جگہ نہ ملے سرفراز ہیں

بلبل بھی مدح خوان چمن مرتضیٰ کی ہے
غنچے سے پھول جھڑتے ہیں قدرت خدا کی ہے

تصویر سر سے تا بہ قدم مصطفیٰ کی ہے
اس حسن پہ بشر بھی ہیں قدرت خدا کی ہے

مردم میں روشنی ہے اسی نور عین سے
دیکھے کوئی ان آنکھوں کو چشم حسین سے

دولت علی ہے اکبر شیریں مقال کو
ان مستیوں سے عشق ہے زہرا کے لال کو

[illegible]

گردن بھی ہے صدیل گلا بے مثال ہے
گنگا سہیل ہے تو گریبان ہلال ہے

[illegible]

دیدار آنکھیں ملتے ہیں دست نقیب
کیا ہاتھ تھے اٹھے جو نبی کی شبیہ پہ

[illegible]

دنیا میں دور آ کوئی ایسا شفقی نہیں
بتلا یہ کون ہے جو ہمارا نبی نہیں

[illegible]

بالا ہے سب سے جہان میں علی کا ہاتھ
پہونچے یہ وان جہان نہیں پہونچا کسی کا ہاتھ

[illegible]

یان سب تعلیان شعرا کی فضول ہیں
بس خاتمہ ہوا کہ شبیہ رسول ہیں

[illegible]

سب روشنی جمال رسول زمن کی ہے
جنگل بسا ہوا ہے یہ بو کس بدن کی ہے

[illegible]

دولت جو نوح کی ہے سفینے میں انکے ہے
جو طور پہ ضیا تھی وہ سینے میں انکے ہے

[illegible]

صدمہ مفارقت کا امام زمان پہ ہے
دیکھیں حسین اور سر اکبر سنان پہ ہے

[illegible]

بیشک کرم کیا ہے رسالت پناہ نے
مجکو تو کور کر دیا ہے حسن جاہ نے

[illegible]

ہوتا تھا دھوپ میں جو گذر اس جناب کا
رہتا تھا فرقِ پاک پہ سایہ سحاب کا

[illegible]

گر یوں کروگے رحم ہر اک نونہال پر
کیونکر چھری پھراؤگے حلقِ حسینؑ پر

[illegible]

بجلی خدا کے قہر کی تھی یا حسام تھی
پہلے ہی وار میں صفِ اول تمام تھی

[illegible]

محبوبِ کبریا نہیں کوئی ملک نہیں
ہم صورتِ رسولؐ ہو کچھ اس میں شک نہیں

[illegible]

انکے قدم پہ جن و بشر جان دیتے ہیں
نامِ حسینؑ صلِّ علیٰ کہکے لیتے ہیں

[illegible]

چھایا تھا ابرِ خشم سپہ بد صفات پر
غل تھا کہ اولے پڑتے ہیں کشتِ حیات پر

[illegible]

در پے ہے جنابِ رسالت پناہ کے
تلواریں مارتے ہیں فرق پہ شبیر آہ کے

[illegible]

بجلی عیاں ہوئی غضبِ کردگار کی
یاد آگئی ہر اک کو چمک ذوالفقار کی

[illegible]

بیتوں میں ذوالفقار کی سب آب و تاب ہے
بین السطور تیغِ حسینی کی تاب ہے

[illegible]

یار اسقاط تیر کو پرواز کا نہ تھا
زن میں کہیں نشان قدر انداز کا نہ تھا

[illegible]

خاطر نشان نہ تھی کسی آفت نشان کی
انبار تھیں کٹی ہوئیں شاخیں کمان کی

[illegible]

جسم وہ حرب وہ ضرب اسے یاد آتی ہے
یہ نہ لرزتی ہیں ہر زمین کانپ جاتی ہے

[illegible]

بہر حصول جزیہ جو وہ تیغ تل گئی
اک اک گرہ بندھی ہوئی کیسے کی کھل گئی

[illegible]

کچھ وان فقط نہ فوج ہی آفت رسیدہ تھی
خون میں زمین بھی صورت بسمل تپیدہ تھی

[illegible]

شہزادہ بیکسی نا کس کی ایش تھی
آزار کشتگی کی لاش پہ دس دس کی لاش تھی

[illegible]

اس جنگ میں دہن کو نہ سوفار کھولتے
طائر ڈرے ہوئے تھے کہ منقار کھولتے

[illegible]

پہنچا تھا ہاتھوں ہاتھ جو دست خدا کا زور
ہر ضرب میں دکھا دیا خیبر کشا کا زور

[illegible]

ٹکڑے تھے عضو قطع تھا جامہ حیات کا
عالم مرکبات میں تھا مفردات کا

۹۱

[illegible]

تھا ایک ہاتھ میں سر اسوار زمین پر
راہوار کی کٹی ہوئی گردن زمین پر

۹۲

[illegible]

وہ حسن تن پہ ساز کا جوبن براق کا
دلدل کے ہاتھ پاؤں تو چہرہ براق کا

۹۳

[illegible]

گھوڑوں کا تن بھی ٹاپ سے اُسکی فگار تھا
ضربت تھی نعل کی کہ سروہی کا وار تھا

۹۴

[illegible]

زہرا کا باغ اجاڑ کے راحت سے سوگئے
آخر اُگے نہ سبزہ بھی کانٹے جو بوگئے

۹۵

[illegible]

رفتار میں ہوا تھا اشارے میں برق تھا
سرعت میں کچھ کمی تھی نہ چھل بل میں فرق تھا

۹۶

[illegible]

غرا تھا اپنے زور پہ خانہ خراب کو
رستم کو مانتا تھا نہ افراسیاب کو

۹۷

[illegible]

اڑنے میں اس فرس کو پرندوں پہ اوج ہے
اک شور تھا قدم نہیں دریا کی موج ہے

۹۸

[illegible]

[illegible] تھا سعید تھا فیروز بخت تھا
راہوار کیا تھا اپنے سلیمان کا تخت تھا

۹۹

[illegible]

شوخی مزاج میں تو ستم [illegible] میں تھا
آنکھوں میں حیا تھی نہ ستم اُسکے دل میں تھا

[illegible]

ظاہر کہاں سے سرکشی بد نہاد تھی
قبضے میں تیغ بدعتِ ابن زیاد تھی

[illegible]

ذی قدر ہیں سعید ہیں عالی جناب ہیں
ذرے سے بھی جانتے ہیں کہ ہم آفتاب ہیں

[illegible]

سیماب ہو جو گرم تو پھر کیا قرار ہے
نزدیک تھا شقی کو فرس سے اتار دے

[illegible]

بڑھتے وہ مالک عقبِ بادِ پا سے چلے
مرحب کے قتل کرنے کو شیرِ خدا چلے

[illegible]

شیطان کو وصل نار کا آدم کو نور کا
یہ شجر کا ثمر ہے وہ پھل ہے غرور کا

[illegible]

تھراتے تھے ہوا سے پھریرے کھلے ہوئے
دو اژدہے تھے جنگ کے اوپر تلے ہوئے

[illegible]

کاذب تھا وہ شقی یہ صداقت نشان تھے
وہ جسم کفر کا تھا یہ ایمان کی جان تھے

[illegible]

جو دوست ہیں خدا کا پسر اس کی ہیں
کافی ہے بس یہ فخر کہ پوتے علیؑ کے ہیں

[illegible]

پیکِ عرق میں وہ بھی پسینے میں غرق تھا
پر زور و ضرب میں حق و باطل کا فرق تھا

۱۰۹

[illegible]

سر بر بچا ہوے ہیں سپر سے ڈھلی کہیں
بوڑھی کہیں تھی ڈھال کہیں تھی کمی کہیں

۱۱۰

[illegible]

تھا لگا ہاتھ فضل خدا سے علی کا ہاتھ
پہنچے زخم کھا کے ہوگیا حیدر شقی کا ہاتھ

۱۱۱

[illegible]

ضربت تھی یا کہ قہر خدائے قدیر تھا
گوشہ تھا نہ کمان تھی نہ چلہ نہ تیر تھا

۱۱۲

[illegible]

تیغیں ہیں بسا پکڑ کے جنگ و جدل ہے تیرے نہیں
ہم پر تو کچھ ابھی ترے جوہر کھلے نہیں

۱۱۳

[illegible]

دونوں طرف ہے کی تک و دو کا نہ انتہا
گرد آشنا کے چھپ گیا گردوں غبار میں

۱۱۴

[illegible]

چرخ زرد تھا ہراس سے اس ہرزہ گرد کا
یاں شانہ تھا علی ولی کی نبرد کا

۱۱۵

[illegible]

نقشہ دکھا دیا شہ دلدل سوار کا
جب حرب کی تو نام لیا کردگار کا

۱۱۶

[illegible]

بڑھ بڑھ کے یوں وہ ہوتا تھا پس پا دلیر سے
جس طرح زخمی صید دبکتا ہو شیر سے

۱۱۷

[illegible]

گھبرا کے خود اجل کے شکنجے میں آگیا
عصفور شاہ باز کے پنجے میں آگیا

۳۱۸

[illegible]

نکلی بغل سے تیغ عجب کر و فر کے ساتھ
اک ہاتھ تن کے ساتھ گرا اک سپر کے ساتھ

۳۱۹

[illegible]

قابو میں دل نہیں ہے بہت بے قرار ہوں
ہاں تیرے رحم و لطف کا امیدوار ہوں

۳۲۰

[illegible]

حرمت سے اس پسر کی شہادت حصول کر
یارب فقیر کا ہے یہ ہدیہ قبول کر

۳۲۱

[illegible]

امت بھی بخشی جائے پسر بھی شہید ہو
مقبول ہو اگر یہ ذبیحہ تو عید ہو

۳۲۲

[illegible]

سوکھے تھے ہونٹ رنگ بھی فاقوں سے زرد تھا
بازو تھکا ہوا تھا کلائی میں درد تھا

۳۲۳

[illegible]

آنکھیں تو سرخ غیظ سے تیوری چڑھی ہوئی
طاقت گھٹی ہوئی تھی پہ ہمت بڑھی ہوئی

۳۲۴

[illegible]

اس نوجوان کے ہجر میں آخر نکل پڑی
لو گھر سے بنت فاطمہ زہرا نکل پڑی

۳۲۵

[illegible]

برچھی کسی کے سینۂ انور پہ چل گئی
دل اور جگر کو توڑ کے باہر نکل گئی

۳۲۶

[illegible]

تھی بیکسی نہ تھا کوئی اس ماہ رو کے ساتھ
ٹکڑے کلیجے کے زخم سے نکلے لہو کے ساتھ

[illegible]

بیشتر سے رسول کے روضہ کو دھانپنے لگی
ٹوٹا پادہ تو گرداں گرد زمین کا نپنے لگی

[illegible]

مقتل کدھر ہے کوئی بتاتا نہیں مجھے
اے نور عین کچھ نظر آتا نہیں مجھے

[illegible]

دیکھے یہ تمکو تم اسے اکبار دیکھ لو
آؤ پسر کا آخری دیدار دیکھ لو

[illegible]

جلد آئیے غلام پہ احسان کیجئے
مشکل کو دم نکلنے کی آسان کیجئے

[illegible]

میری بھی جان تن سے ترے ساتھ جائیگی
مرجاؤنگا نہیں جو نہ آواز آئیگی

[illegible]

عاشق کا حال دیکھ لیں کچھ بات کرکے جائیں
دنیا سے کوچ ہو تو ملاقات کرکے جائیں

[illegible]

بلکہ غریب و بیکس و تنہا سے جائیو
اے ضعیف باپ تو دنیا سے جائیو

[illegible]

کیونکر قرار آئے دل ناصبور کو
اب ڈھونڈھئے کہاں سے آنکھوں کے نور کو

[illegible]

تڑپ کے گر پڑے اور تڑپ کے ٹھہر گئے
نخل تمنا کیا مقتول ہوں کر شہید ہو گئے

[illegible]

دل سے گئے لپٹنے کی حسرت نکال دو
باہیں اٹھا کے باپ کی گردن میں ڈال دو

[illegible]

ساتھ آ کے تھے جو چاہنے والے وہ دور ہیں
روتا ہوں اس لیے کہ اکیلے حضور ہیں

[illegible]

دنیا سے انتقال ہوا نور عین کا
ہنگام ظہر تھا کہ لٹا گھر حسین کا

[illegible]

دادی کے پاس چشمہ کوثر پہ جاتے ہو
عزوں سے باتیں ہوتی ہیں جو مسکراتے ہو

[illegible]

اکبر ترے الم سے جگر چاک چاک ہے
جب تو نہ ہو تو باپ کے جینے پہ خاک ہے

[illegible]

چھریاں غم و الم کی کلیجے پہ چلتی ہیں
جلد آئیے کہ حضرت زینب نکلتی ہیں

[illegible]

بالیں سے اٹھا کے آل پیمبر میں لے چلیں
[illegible] تم کو [illegible] گھر میں لے چلیں

[illegible]

پیلے نہ ہم گذر گئے شرمندگی ہے
ہم دونوں تیرے ساتھ میں زندگی ہے

[illegible]

زہرا کی بیٹیاں جو کھلے سر نکل پڑیں
سب بیبیاں خیام سے باہر نکل پڑیں

سلام

[illegible]

منکا ڈھلا ہے ہونٹوں پہ سوکھی زبان ہے
اے جانِ فاطمہؑ مرے بچے بہن جان ہے

سلام

[illegible]

چھوٹی بہن جو لاشے سے آکر لپٹ گئی
اک حشر ہو گیا صفِ ماتم الٹ گئی

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

شہ کہتے تھے یہ کام ہے مجھ خستہ جان کا
تجھ سے بہن نہ اٹھے گا لاشہ جوان کا

سلام

[illegible]

تو ذاکرِ حسینؑ علیہ السلام ہے
تیری انہیں کو فکر ہے جن کا غلام ہے

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

پہلے گمان تھا غش ہیں شاکر کے آئے ہیں
آخر یقین سب کو ہوا مر کے آئے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پڑھتے ہیں سب درود جو ذکر انکے ہوتے ہیں
ایسے بشر وہ تھے کہ ملک جنکو روتے ہیں

[illegible]

بخشا تھا نور حق نے ہر اک خوش صفات کو
ہوتا تھا دن جو گھر سے نکلتے تھے رات کو

[illegible]

بس یک بیک جہان میں اندھیرا سا چھا گیا
دن بھی ڈھلا نہ تھا کہ زوال انپہ آگیا

[illegible]

تیغوں سے بند گو شانہ انکا کٹا نہ تھا
پر معرکے سے پاؤں کسی کا ہٹا نہ تھا

[illegible]

جینے کی شاہ دین کو دعا دیکے مر گئے
ایمان کے آئینہ کو جلا دیکے مر گئے

[illegible]

لاشے اٹھائے جنگ کرے یا بکا کرے
جسپر گرین یہ کوہ مصیبت وہ کیا کرے

[illegible]

پرخون قبائیں جسم میں سینے تھے ہوئے
پہونچے ریاض خلد میں دولہا بنے ہوئے

[illegible]

لشکر جو انپہ ٹوٹ پڑے شام و روم کے
تلواریں کھائیں سینوں پہ کیا جھوم جھوم کے

[illegible]

دریا بہے لہو کے بپا کشت و خون ہوا
ڈھلتی تھی دوپہر کہ علم سرنگون ہوا

[illegible]

یوں گھر الٹ پلٹ تھا امام حجاز کا
جس طرح ٹوٹ جاتا ہے لنگر جہاز کا

[illegible]

غل تھا کہ بس حسینؑ بہت رو چکے بھائی کو
کوئی جواں ہو اور تو بھیجو لڑائی کو

[illegible]

ملتا ہے کب جہاں میں بھلا جو گذر گیا
اب فکر اپنی کیجیے وہ شیر مر گیا

[illegible]

ہو ہو کہ ماں سے اپنے بہشتی کو لائینگے
سوکھی زباں اب کسے بچے دکھائینگے

[illegible]

آمادہ ہم تو دیر سے بہر ستیز ہیں
تیغیں بھی ہیں اوپی ہوئی خنجر بھی تیز ہیں

[illegible]

خون تن میں جوش کھاتا ہے ہنگام جنگ ہے
مولا بس اب تو حوصلۂ صبر تنگ ہے

[illegible]

غم سے گرا تھا کوہ مصیبت حسینؑ پر
ماتم تھا بیبیوں میں سکینہ کے بین پر

[illegible]

تڑپے تھے جب کہ مشک کو دانتوں سے چھوڑ کر
برچھی وہی جو نکلی تھی پہلو کو توڑ کر

[illegible]

آجائیے شاہ سے نہیں ہم بدلتے ہیں
زخم جگر سپاہ تو نمک سے چھڑکتے ہیں

[illegible]

سمجھے جو ہم اور مصیبت میں تنہا سمجھتے ہیں
اچھا یونہیں سہی ہم آنکھیں کیا سمجھتے ہیں

[illegible]

شہ بھی اسی طرح اگر آئیگا آپکو
خنجر کے نیچے دیکھو گے کسطرح باپکو

[illegible]

دیکھو کہ چھوٹے بھائی کے ماتم میں روتے ہیں
پالا تھا جنکو ہمنے وہ دریا پہ سوتے ہیں

[illegible]

دیتے ہیں سرکشوں سے کوئی جو دلیر ہیں
فاقہ ہو یا کہ پیاس ہو پھر شیر شیر ہیں

[illegible]

سب اہل کے خاک ہوں جو ابھی بد دعا کروں
پر امتحان ہی ہے تو بجز صبر کیا کروں

[illegible]

آگے مرے جو ہوگی شہادت امام کی
دنیا میں آبرو نہ رہیگی غلام کی

[illegible]

ہمشکل ہیں کے جسم پہ تیر و تبر کھائینگے
تیغ زبان سے زخم اٹھائے نجائینگے

[illegible]

آمادہ فنا ہیں خوشی دل سے فوت ہو
پھر خضر کی حیات ملی گر تو موت ہو

[illegible]

عزت ملی جو خلق میں صدقے سے آپکے
بیٹا تو تھا ہو رہ گیا میں کام آئے باپ کے

۴۲

[illegible]

سر کو کٹا کے باپ جہاں سے گذر گیا
بیٹا جوان باپ کے آگے نہ مر گیا

۴۳

[illegible]

کیسی ہوا چلی چمن روزگار میں
سید کا باغ لٹتا ہے فصل بہار میں

۴۴

[illegible]

سینے میں دل ہلیگا بدن تھرتھرائیگا
رخصت کا نام سنتے ہی غش اسکو آئیگا

۴۵

[illegible]

کھولیں کمر حضور تو دل کو قرار ہو
کہدیجیے کہ جا علی اکبر نثار ہو

۴۶

[illegible]

کیا جانے وہ مزا جسے اسکا ملا نہیں
اچھا سدھارو تمسے ہمیں کچھ گلا نہیں

۴۷

[illegible]

یہ مرحلہ بھی کم نہیں زنجیر و طوق سے
دونوں رضا جو دیں تو سدھارو جاؤ شوق سے

۴۸

[illegible]

ایسے ہنسے نہ تھے کہ ہمیں تم رلاتے ہو
شادی کے دن جو آئے تو مرنے کو جاتے ہو

۴۹

[illegible]

تقریر میں پدر کو نہ اب بند کیجیے
جیسے بنے جا کے ماں کو رضامند کیجیے

۵۰

[illegible]

ہردم یہی ہے ذکر جو فضل الہ ہو
انیسویں برس علی اکبر کا بیاہ ہو

[illegible]

شکوہ نہ چرخ کا نہ شکایت ہے آپکی
پیری میں یہ بھی رنج تھا قسمت میں باپ کی

[illegible]

صدمہ جو دل میں ہوا اسے کچھ تو ہم سے کہتے ہیں
کیا ہے جو اشک نرگسی آنکھوں سے بہتے ہیں

[illegible]

کیونکر لڑینگے وہ کہ سراپا ضعیف ہیں
پیری کا ہے دل ضعیف ہے اعضا ضعیف ہیں

[illegible]

دامن سے آکے بالی سکینہ چمٹ گئی
زینب بلائیں لیکے گلے سے لپٹ گئی

[illegible]

ملتی نہیں رضا ہمیں آنسو بہاتے ہیں
بابا گلا کٹانے کو میداں میں جاتے ہیں

[illegible]

سب دیکھتے ہیں رن کی طرف جائیں کس طرح
ان کو بھی کہو بھوں کو سمجھائیں کس طرح

[illegible]

گرمی ہے اور قحط کئی دن سے آب کا
رخ تمتما گیا ہے مرے آفتاب کا

[illegible]

اب زندگی ہے تلخ بہت وقت ہے جان کا
الفت نے آپکی ہمیں کھویا جہان سے

[illegible]

چلنے لگیں نہ تیر ستم شیر فیض پہ
شرمندہ ہو ظالموں کا شمار [illegible]

[illegible]

پہلے نہ کچھ کہا تھا نہ اب رو سکتی ہوں میں
روتے ہو کس لیے تمھیں کیا کہہ سکتی ہوں میں

[illegible]

مجھ سے نہ کچھ، سکینہ بھالی سے پوچھیے
گر پوچھیے تو پالنے والی سے پوچھیے

[illegible]

جاگی ہوں میں جو چونک کے راتوں کو روئے ہیں
پوچھو تو کس کی چھاتی پہ [illegible] سوئے ہیں

[illegible]

گھبرا کے گو رہوں پہ بہو میں علیؑ کی ہوں
مانگو گے جو وہ دوں گی کہ لونڈی نبیؐ کی ہوں

[illegible]

اب تاب و طاقت جسد و روح و دل گئی
کیوں صاحبو رضا علیؑ اکبرؑ کو مل گئی

[illegible]

میرے سوا کسی کو کبھی جانتے نہ تھے
جو تھی سو میں تھی ماں کو تو پہچانتے نہ تھے

[illegible]

ہم سب کنیز ہیں فقط اصغرؑ غریب کی ہیں
اصغرؑ ہوا کہ تھا وہی مختار سب کی ہیں

[illegible]

ہیں محو ان کے شوق میں رخصت دو بیبیاں ہیں
تم ہو کسی کا کون ہوا ہر جہان [illegible]

[illegible]

وہ دونوں بیٹے وارے تو سکھ میں سوتے تھے
[illegible] آ کے پاؤں [illegible] چھاتی پہ سوتے تھے

۲۵۵

[illegible]

آقا کے نور عین ہیں عالی مقام ہیں
آبا ان کے شاہزادے ہیں اور ہم غلام ہیں

۲۵۶

[illegible]

ثابت ہوا ادھر سے ادھر مرنے جائینگے
ہیں مر بھی جاؤنگی تو وہ یاں تک آئینگے

۲۵۷

[illegible]

صدقہ ہو اس قدم کا جو تا فلک گیا
کی مہر آفتاب نے ذرہ چمک گیا

۲۵۸

[illegible]

غافل نہ انکے پیار سے میں ایک آن تھی
قرآن تو رحل پہ تھا حائل میں جان تھی

۲۵۹

[illegible]

خادم جدا نہ تھا شہ گردوں سریر سے
کس جرم پر حضور خفا ہیں حقیر سے

۲۶۰

[illegible]

روتی ہیں آپ کس لیے اچھا [illegible]
پر یاد رکھیے تم نہ کسی کو [illegible]

۲۶۱

[illegible]

کیا خوب جیتے جی مرے جا بیٹھنگے مرے [illegible]
تلوار باندھ لی ہے میں ذبح کرنے کو

۲۶۲

[illegible]

ہر دکھ میں ہر بلا میں مددگار آپ ہیں
پالا ہے مجکو مالک و مختار آپ ہیں

۲۶۳

[illegible]

آنکھ ایہ دل آہ چشم کے ساغر چھلک [illegible]
دیکھا جو آفتاب کو آنسو ٹپک [illegible]

[illegible]

آسے بلا تسلیم ہیں پہ جو اسکو رد کرو
اچھا سدھارو دکھ میں باپ کی مدد کرو

[illegible]

بھلا خبر نہیں مرے دلبر نے کیا کہا
میں نے جواب کیا دیا اکبر نے کیا کہا

[illegible]

کبھی نہیں کیا جو ولی سے رخصت آل کی
زینب سے ہاتھ ملتی تھی قدرت کی ہے لال کی

[illegible]

میں رو کے ہٹ گئی کہ ورا انکا چھل گیا
کیا میں نے کہہ دیا کہ کلیجہ نکل گیا

[illegible]

اتنی خبر نہیں کہ علی اکبر کب سدھارے
تاب میں ہوش دل نہ زبان اختیار میں

[illegible]

کیا سوچتے ہو صاحبو کچھ تمکو خیر ہے
ماں ہے تو بال نہ ہو خلاف بیٹا پھیر خیر ہے

[illegible]

ایسا ہی اضطراب ہے کچھ جسکی حد نہیں
جو آج ہے میں ہو وقت اسکا سند نہیں

[illegible]

مرتی ہوں اشتیاق میں بھرا تو دیکھ لوں
سہرے کے پیچھے چاند سا چہرا تو دیکھ لوں

[illegible]

وہیں ماں کا ساتھ نہ ہم سے اسپ جوان ہے
میرا ہی جب یہ حال ہے پھر اسکی تو جان ہے

[illegible]

کسکی مجال ہے جو کہیگا یہ کیا کیا
بی بی نے دی غلام کو رخصت بجا کیا

[illegible]

صدقہ یہ آپکا ہے جو شہ کو عزیز ہون
بھاوج بجا نہیے مجھے ادنیٰ کنیز ہون

[illegible]

رخصت نہ دیگی تو اگر اس نور عین کو
کون اب بچائیگا مرے بیکس حسین کو

[illegible]

کچھ جاے گفتگو ہے زبان کو نہ باپ کو
ہے دخل اذن دینے نہ دینے کا آپکو

[illegible]

آپ اسکو چاہتی ہین یہ صدقے ہو آپ پر
پر کیا کرے کہ آج مصیبت ہے باپ پر

[illegible]

ہان والدہ بہشت سے تشریف لائی ہین
بنت نبی تمھاری سفارش کو آئی ہین

[illegible]

شادی ہو یا کہ غم ہو شریک ثواب ہون
ہر طرح سے مین تابع حکم جناب ہون

[illegible]

عابد ہون یا کہ یہ سبھی آنکھون کا نور ہین
پیرا تو یہ نہ آپکے ہین نہ ہمارے ہین

[illegible]

آئینے ہین اہلبیت دو ما لی امام کے
تصویر گھر سے جاتی ہے خیر الانام کی

[illegible]

[illegible]
اک حشر تھا جدا علی اکبر ہوئے تھے
[illegible] کے اصغر بھی تھے

[illegible]
یوں ساتھ سے وہ دُرِ جوان نکل گیا
گویا ہوا سے تختِ سلیمان نکل گیا

[illegible]
چہرے کے نور سے شبِ مہتاب ماند ہے
خالق گواہ ہے کہ اندھیرے کا چاند ہے

[illegible]
ماتم تھا یہ حسینؑ کے تازہ جوان کا
جاتا ہے گھر سے جیسے جنازہ جوان کا

[illegible]
شان و شکوہ سب اسدِ کبریا کی ہے
کہتے ہیں سب بشر نہیں قدرت خدا کی ہے

[illegible]
جلوہ دکھایا برقِ تجلیِ طور نے
خورشید کو چھپا دیا چہرے کے نور نے

[illegible]
[illegible]

[illegible]
گھوڑے کے گرد جن و ملک کا ہجوم ہے
صلِّ علیٰ النبی کی بیابان میں دھوم ہے

[illegible]
دریا سے نورِ حق کا نقطہ اوج موج تھا
سب پست تھے زمین کے ستارے کا اوج تھا

[illegible]

پایہ زمین کا عرش سے بھی بست ہو گیا
جادہ سے اوج کاہ کشان پست ہو گیا

[illegible]

نام اسکا لوح پر جو قلم نے رقم کیا
سو بار پڑھ کے سورۂ نور اسپہ دم کیا

[illegible]

آنکھوں کے سامنے جو یہ قامت نہ ہوئیگی
بیتاؤ ماں کے دل پہ قیامت نہ ہوئیگی

[illegible]

پاکیزگی نسب میں بزرگی صفات میں
شبیر ہی کا نام حسن بات بات میں

[illegible]

پانی تھا خوف جان سے جگر ہر دلیر کا
آہو شکار کرتے تھے میدان میں شیر کا

[illegible]

سینہ چھدے پسر کا تو کیا دل کو کل پڑے
الوٹ بھی جو ہو تو کلیجہ نکل پڑے

[illegible]

گردن کی ضو میں طور تجلّی طور سے
سب عضو عضو ڈھلے ہوئے سانچے میں نور کے

[illegible]

نازک لب اس صفت کے دہن اسطرح کا
خاتم پہ جیسے ہو نگینہ عقیق کا

[illegible]

لوٹو جناب فاطمہ زہرا کے باغ کو
ٹھنڈا کرو حسین کے گھر کے چراغ کو

[illegible]

ہو اس سے کیا مراد حسین ہو کہ نیک ہو
دو لاکھ اسطرف ہیں ادھر وہ ایک ہو

[illegible]

حضرت تو پیٹتے ہوئے لاشے پہ آئینگے
ہم لوٹنے کو خیمۂ اقدس میں جائینگے

[illegible]

حضرت پکارے لال پہ اعدا کے ریلے ہیں
رانڈو دعا کرو کہ علی اکبر اکیلے ہیں

[illegible]

غیر از یزید اور کوئی حکمراں نہ ہو
اولادِ مرتضیٰ میں کسی کا نشاں نہ ہو

[illegible]

جوشن ہٹا ہے بازو سے برنا و پیر کا
بعد اسکے خاتمہ ہے صغیر و کبیر کا

[illegible]

دہشت سے فوجِ شام [illegible] ہٹ گئی
قدرت خدا کی دن جو [illegible] رات کٹ گئی

[illegible]

بیٹا نہ چھوڑ ہاتھ کدھر جائینگے حسین
[illegible] تو مر جائینگے حسین

[illegible]

ماں گرد پھر کے [illegible] پھوپھی [illegible] گئی
[illegible] ستم کی [illegible] علی اکبر پہ چھا گئی

[illegible]

[illegible] سپاہِ شام پہ وہ [illegible] ہو گئی
[illegible] کی فوج کمین کے [illegible] بند ہو گئی

[illegible]

تھی کسکو تاب ہمائحقہ شعلہ بار کی
یاد آگئی ہر اک کو چمک ذوالفقار کی

[illegible]

غل تھا کہ تیغ تیز نہیں موت آتی ہے
کیونکر قدم تھمیں کہ زمیں سرکی جاتی ہے

[illegible]

کھوئیں میں حواس بجا تھے نہ ایک کے
گاڑ زمیں میں تھی گھٹنوں کو ٹیک کے

[illegible]

اک سیل زور شور سے آئی گزر گئی
ثابت نہ یہ ہوا صف اول کدھر گئی

[illegible]

پلٹا تھا فصل کا نہ ٹھکانا شباب کا
شیرازہ کھل گیا تھا ستم کی کتاب کا

[illegible]

گرتے تھے جن زمین پہ منھ ڈھانپ ڈھانپ کے
ہٹتے تھے جبرئیل امیں کانپ کانپ کے

[illegible]

سر داخل خزانۂ سرکار ہو گئے
پہلا ہی جائزہ تھا کہ بیکار ہو گئے

[illegible]

رہوار بھی دو نیم میان مصاف تھا
ان سب کے بعد شمع کو جو دیکھا تو صاف تھا

[illegible]

اک اک سیاہ رو کا جگر داغ داغ تھا
جنگل تمام ڈھالوں کے پھولوں سے باغ تھا

[illegible]

اک شور تھا یہ کیا ہے جو تیر و سناں نہیں
ایسا تو رودِ نیل میں بھی جزر و مد نہیں

پیارا آئینہ کا کاٹ کسی پر جو اٹھتا
ذکر اسکا کیا ہے خود تو مشتہ کا نوالہ تھا

خود وہ دبیز جو الٹتے تھے گھوڑوں کو دابکے
ٹیڑھی قدم میں بنگئے حلقے رکاب کے

[illegible]

تیغ علی کا ہاتھ پہ عالم اکثر ہوئے
سینے میں سنگ ... کمانوں سے کر ... [illegible]

آ سکے شیر سے تو منہ وہیں کھا گئے گیو کا
بجلی کی تھی کڑک کہ طمانچہ تھا دیو کا

ہر تیغ سنا و تیر اجل کا نشانہ تھا
شانے بھی تھے قلم یہ نیا شاخسانہ تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ترکش بھی اہل ظلم کے آفت رسیدہ تھے
چلّے بھی کشمکش میں کمانوں کے کشیدہ تھے

[illegible]

اور ایک ہاتھ سے [illegible] پہنے تھے
اتنی تھی تیغ جب تو سپر [illegible] تھے

چالاک آہوان ختن اسقدر نہ تھے
اڑ جاتا تھا ہما کی طرح اور پر نہ تھے

گر ہل گئی ہوا سے ذرا باگ اڑ گیا
بجلی سوار کی نہ پھری تھی کہ مڑ گیا

[illegible]

اس شان سے کبھی نہ عجم نہ عرب لڑے
دو دن کی پیاس میں علی اکبر غضب لڑے

قربان ہزار جان فرس نے نظیر پر
سوفار دو چڑھے ہوئے ہیں ایک تیر پر

جو آگیا قدم کے تلے گرد تھا
چھل بل غضب کی تھی کہ چھلاوا بھی گرد تھا

[illegible]

از آنکہ اشتیاق میں آب تیغ کی لاگ تھی
بھڑکا ہوا نے آب میں پانی نے آگ میں

راکب نے سانس لی کہ وہ کوسوں اڑا تھا
تائید [illegible] بھی اسکے لیے تازیانہ تھا

حیران تھے اسکی گشت پہ لوگ اس ہجوم کے
تھوڑی سی جا میں پھرتا تھا کیا جھوم جھوم کے

[illegible]

برچھی کا اسد ہو کا م تلوار سے چاہیے
اس نوجوان پہ تیروں کی بوچھار چاہیے

[illegible]

حملہ کیا تھا چھینیں تیغ آ سکے تو بپھر گئے
پہ سپہ پلٹ کے جیوان والوں میں گھر گئے

[illegible]

پہنچیں ان سے آ کے ہاتھ قلم ہو کے گر پڑے
لیکن فرس سے آپ نہ [illegible]

[illegible]

بیچھر ہوئے اسد کمین تلوار کھاتے ہیں
جیسے اٹھوں کے شمشیر تو تیر و کیکھاتے ہیں

[illegible]

آمد ہوئی جو غش کی سر پاک جھک گیا
دم ہتا کہ ہاتھ سے طرفے سے تنگ گیا

[illegible]

شل تھا کہ دشمن [illegible]
[illegible]

[illegible]

مقتل میں کیا ہجوم تھا اس نوجواں پہ
پروانے گرد سے تھے چراغ حسین پہ

[illegible]

کھینچا جو اس نے سینے سے نیزہ نکل گیا
دو پارہ جگر نکل آئے سنان کے ساتھ

[illegible]

لاشے پہ ظلم و جور بد افعال کرتے ہیں
گھوڑوں سے اہل کین اسے پامال کرتے ہیں

[illegible]

ہے آدمیوں سے کونسی یاور بچھڑ گئی
صاحب بتاؤ کیا مری بستی اجڑ گئی

[illegible]

داغِ جگر ملا ہمیں گودی میں پال کے
کس کو دکھاؤں اپنا کلیجہ نکال کے

[illegible]

چھوٹے نہ اسکا ساتھ یہ پیری کی آس تھی
لاشہ بھی لاشۂ علی اکبر کے پاس تھی

[illegible]

پروا نہ مجھ سے کیجیے سب جانتی ہوں میں
آواز یہ اسی کی ہے پہچانتی ہوں میں

[illegible]

گرتے ہیں ہم تو اب کا ہاتھوں سے کام لو
بیٹا ضعیف باپ کے بازو کو تھام لو

[illegible]

ٹپکا ہوا زمیں پہ جگر کا لہو ملا
لیکن کہیں نہ وہ پسر ماہرو ملا

[illegible]

چلاتے تھے شبیر کہ پیمبر ہم آتے ہیں
گھبرائیو نہ اے علی اکبر ہم آتے ہیں

[illegible]

پایا تھا مدتوں میں جسے خاک چھان کے
وہ لال ہم نے کھو دیا جنگل میں آن کے

[illegible]

بتلاؤ جان ہے کہ نہیں جسم زار میں
زخمی پڑا ہے شیر مرا کس کچھار میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خود ڈھونڈھ لیجیے جسدِ پاش پاش کو
بتلائینگے نہ ہم علی اکبر کی لاش کو

جنگل میں لاش کے لیے پیر و جوان ملا
وہ مہ لقا ملا تو مگر نیم جان ملا

شاید جگر کے زخم سے تم بیقرار ہو
زخمی تمھاری چھاتی پہ بابا نثار ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھلا دے مجکو لاش مرے نورِ عین کی
کس دشت میں پڑی ہے بضاعت حسین کی

بالوں سے سر کبود کے جراحت پٹے ہوئے
چہرہ سفید خاک میں گیسو اٹے ہوئے

بیٹھی ہیں گھر میں [illegible] اشتیاق میں
اکبر تمھاری ماں نہ جئیگی فراق میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر ہر وہ ہاتھ پانوں مرے آفتاب کے
قربان تری لگام کے صدقے رکاب کے

پھر ایکبار سینۂ والا کو دیکھ لوں
مہلت بس اتنی دے کہ میں بابا کو دیکھ لوں

اب اور کوئی دم کا پسر میہمان ہے
امداد یا حسین [illegible] جان ہے

[illegible]

امداد نہ دینگے جو بند اگر لاکھ کد کریں
بیٹا تمہارے ساقیِ کوثر مدد کریں

[illegible]

ہر ہر سناں سے جان گئی میہمان کی
میت کدھر کو ہو مرے کڑیل جوان کی

[illegible]

دیکھا ادھر روان جو تن پاش پاش سے
سب بیبیاں لپٹ گئیں اکبر کی لاش سے

[illegible]

آباد گھر لٹا شہ والا کے سامنے
بیٹے کا دم نکل گیا بابا کے سامنے

[illegible]

اٹھارواں برس تھا کہ بیٹا اجل آگئی تجھے
ای نور عین کس کی نظر کھا گئی تجھے

[illegible]

سمجھو شریک بزم شہ مشرقین کو
دے نوجوان بیٹے کا پرسا حسین کو

[illegible]

تھی اس طرح سے تیغ پہ ضیا اس جناب کے
حلقہ ہو جیسے نور کا گرد آفتاب کے

[illegible]

[illegible] حسین ابھی [illegible] نہ تھے
پیچھے مرے ابھی ترے مرنے کے دن نہ تھے

[illegible]

[illegible] خوش مزاج تھے شیریں بیان تھے
[illegible] اکبر مہرو جوان تھے

سلام

[illegible]

مظلومیت پہ تشنہ دہانی پہ روئینگے
جبتک جیئنگے اسکی جوانی پہ روئینگے

سلام

[illegible]

قربِ مزار شاہ دو عالم نصیب ہو
بس کربلا میں آپکا مدفن نصیب ہو

سلام

۱ [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

غل پڑ گیا دیکھ کے شہ والا کے پسر کو
خورشید نے ہاتھوں پہ اٹھایا ہے قمر کو

[illegible]

ہے خواب بھی اس چشم گہر بار کو بھاری
جس طرح سے شب ہوتی ہے بیمار کو بھاری

[illegible]

ان ہاتھوں پہ جو خلق ہیں وہ فدا ہیں
گو مٹھیاں باندھے ہیں مگر عقدہ کشا ہیں

[illegible]

کیا صاحب اعجاز امام دو جہان ہے
انور ہے جبیں اس پر دست سلیمان ہے

[illegible]

[illegible] وہ سپہ کو دامان عبا سے
[illegible] ماہ ہوا جاتا ہے دامان کرم ہوا سے

[illegible]

ہے ظفر تو ہو گی یہ بڑا کام کیا ہے
بے جنگ کیے خلق میں کیا نام کیا ہے

[illegible]

بالوں کے تلے لوح جبین نور فشاں ہے
ہے خشت قمر [illegible] اور شمشیر عیاں ہے

[illegible]

[illegible] اور طوق بھی دست کا ظاہر ہوگا
فریاد [illegible] سر کٹے جیتے ہوگا

[illegible]

بیچے گا دامان ظلم کے [illegible]
[illegible]

[illegible]

اب خون مین وہ ڈوبے کے یاقوت بنینگے
جس جھولے مین پلتے ہین وہ تابوت بنینگے

[illegible]

بے پانی سے مانگے عرق شرم مین تر ہون
مختار جو کوثر کا ہے مین اسکا پسر ہون

[illegible]

یہ سب ہے مجھے قدرت ہے پہ راضی برضا ہون
مظلوم ہون پیاسا ہون غریب الغربا ہون

[illegible]

پیاسا ہے پسر شکوہ نہ ہونے دو ہین شبیر
بچے کی طرف تکتے ہین اور روتے ہین شبیر

[illegible]

اور اس سے بھی مانگے یہ دستور نہین ہے
اب صبر کرو نہر یہان دور نہین ہے

[illegible]

بابا بھی اگر راہ حق مین فدا تم بھی فدا ہو
ہم مرتے ہین اسپر کہ رضا مند خدا ہو

[illegible]

میدان مین مادر نے کے لیے آئے ہین گھر سے
پہلے یہی فردوس مین جائینگے پدر سے

[illegible]

قرآن سے ظاہر ہین شرف آل نبی کے
احسان ہین ملائک پہ حسین ابن علی کے

[illegible]

پیدا وہ نہین ہونے کے مرے دل کو یقین ہے
اس نہر کا پانی تری قسمت مین نہین ہے

۴۱۹

[illegible]

سب خلق پہ احسان حسینؑ ابن علیؑ ہے
تم لوگ مسلمان ہو تو ہم آلِ نبیؐ ہیں

۴۲۰

[illegible]

عشقِ اسداللہ کا داغ اس میں نہیں ہے
بے نور ہے وہ گھر کہ چراغ اس میں نہیں ہے

۴۲۱

[illegible]

اولادِ نبیؐ قابلِ بیداد نہیں ہے
کیا آیۂ لا اسئلکم یاد نہیں ہے

۴۲۲

[illegible]

دن آج تمہارا ہے تو کل ہوگا ہمارا
فردوس کی نہروں پہ عمل ہوگا ہمارا

۴۲۳

[illegible]

ہو دوستیِ آل انھیں سے جو ازل سے
پیارا ہے یہی ایک عمل لاکھ عمل سے

۴۲۴

[illegible]

ناحق ہو عدو اور انھیں نازوں کے پلے سے
بھر دو گے تو پانی بھی نہ اترے گا گلے سے

۴۲۵

[illegible]

مسلم ہو طریقِ اسد اللہ پہ آؤ
بہکے ہوئے پھرتے ہو کدھر راہ پہ آؤ

۴۲۶

[illegible]

دم بھرتے رہے ہو سحر و شام علیؑ کا
جب پاؤں کو لغزش ہو تو لو نام علیؑ کا

۴۲۷

[illegible]

ہم سمجھے کہ حیلے سے طلب کرتے ہو پانی
بچوں کے وسیلے سے طلب کرتے ہو پانی

[illegible]

اپنے لیے سائل کبھی پانی کا نہ مانگا
بچہ مرا بچ جائے یہیں پیاسا ہی رہیگا

[illegible]

شبیر چھپاتے رہے نازوں کے پلے کو
بازو پہ لگا توڑ کے نیچے سے گلے کو

[illegible]

اس خون کو ملک لے گئے افلاک کے اوپر
لکھا ہے کہ قطرہ نہ گرا خاک کے اوپر

[illegible]

دیکھا جو کلیجہ تو مراد دل اسے سمجھے
قرآن اسے سمجھو تو حمائل اسے سمجھے

[illegible]

گلزار سا ہوا حلق گلو خون میں بھر کر
ریتی پہ گرے گر پڑے ہاتھوں سے اتر کر

[illegible]

فرماتے تھے راضی ہوں جو قسمت میں نصیب ہو
نازل نہ کر امت پہ خالق کا غضب ہو

[illegible]

حاصل ہوئی اکبر سے پیمبر کی زیارت
باقی ہے مگر حیدر صفدر کی زیارت

[illegible]

تھی اسی وہ ٹوپی بھی گری جاتی تھی سر سے
جب آتی تھی ہچکی تو لپٹتا تھا پدر سے

[illegible]

غل تھا کہ اب امت کا نگہبان علی ہے
فریاد کو زہرا طرف عرش چلی ہے

[illegible]

یہ ہے پسر صاحب معراج کا ہدیہ
مقبول ہو اس بندۂ محتاج کا ہدیہ

[illegible]

یہ گوہر نایاب ہے پاکیزہ صدف کا
سونپا ہے تجھے میں نے نگین در نجف کا

[illegible]

کہتے تھے ملک دین کے سراج کو دیکھو
شان پسر صاحب معراج کو دیکھو

[illegible]

باقی فقط اک مرحلۂ خنجر کین ہے
امید وصل کا معشوق سے ہنگام قرین ہے

[illegible]

سرخ آنکھیں تھیں اور ہاتھ کو قبضے پہ دھرے تھے
کپڑے تن پر نور کے سب خون سے بھرے تھے

[illegible]

سجدے کی جگہ پر جو ستارا سا عیاں تھا
وہ احمد مختار کے بوسے کا نشاں تھا

[illegible]

چلاتے کہ در در کے سو رہا علی اصغر
ہم آتے ہیں آرام سے سو رہا علی اصغر

[illegible]

کرتا تن اطہر میں رسول عربی کا
زیب کمر پاک کمربند علی کا

[illegible]

ابرو سا جہاں میں کسی تیغ کو دیکھا
دیکھا جو اسے نرگس فردوس کو دیکھا

[illegible]

دندان مبارک کو شہ کہیے کہ گہر ہیں
ہیرے کے نگینے ہیں تو یاقوت کے گھر ہیں

[illegible]

بتلا گئے وہ راہ رضا سب کو بیاں ہیں
پیرو ہیں جو انکے وہی بے خوف جناں ہیں

[illegible]

ہر ایک سے تو صدمہ تھا بے تشنہ دہنی کا
اس زخم پہ پھر صدمہ تھا شمشیر زنی کا

[illegible]

تکبیر کی ہر رگ سے صدا آتی تھی [illegible]
سر کھولے ہوئے فاطمہ چلاتی تھی [illegible]

[illegible]

قبل تھا شہ ابرار کے کاندھے پہ کماں تیر
یا شمس فلک قوس کے پہلو میں عیاں ہے

[illegible]

روتے تھے ملک گریۂ محبوب خدا سے
ہلتی تھی زمیں ہائے حسینا کی صدا سے

[illegible]

اک ظالم بے رحم نے یہ ظلم کیا تھا
انگلی کو انگوٹھی کے لیے قطع کیا تھا

[illegible]

سر کاٹ لیے ناتھے اک سوار اس تک وہ قوم
یاں گھوڑے پہ تھے آپ شہادت تھی جلو میں

[illegible]

امت کے لیے برچھیاں کھانے کو چلے ہو
دوزخ سے محبوں کے بچانے کو چلے ہو

۵۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق تھے سب جنگ شہ [illegible] کے
کھولا تھا فرشتوں نے [illegible] کے

۵۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار میں الجھیں تھا قتل شہادت [illegible]
مرنے پہ وہ مرتے تھے جو مشتاق اجل تھا

۵۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس پر [illegible] جو فرس تیز قدم کو
[illegible] تو اسکا نظر آتا نہیں ہم کو

۵۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا کہ ہاں پہلے کدھر کھیت پڑیگا
لڑنے کو سب آتے ہو کہ ایک ایک لڑیگا

۵۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب ہاتھ لڑو تیغ سے [illegible] ہوں گی
اے قوم اسی شبیر کا فرزند ہوں میں بھی

۵۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تا یوں سے تھلکتی تھی زمیں حشر بپا تھا
[illegible] بجلی تھا تو اس صف میں [illegible] تھا

۵۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اڑتا نہ کبھی تھکو اگر نیک سمجھتا
میں لاکھوں کو اور ایک کو ہوں ایک سمجھتا

۵۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیوستہ جو تھے تیر وہ باہر نکل آئے
معلوم ہوا پہلوؤں سے پر نکل آئے

۵۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہوار نے واں خون کا چشمہ [illegible] کیا تھا
تلوار نے سب فوج کا ستھراؤ کیا تھا

[illegible]

اسواروں کو اُس برق کے واروں نے جلایا
شعلوں سے جو بچ گئے تو شراروں نے جلایا

[illegible]

جس پہ گری [illegible] پھرتے نہیں دیکھا
بجلی کو [illegible] تے نہیں دیکھا

[illegible]

کہتا تھا [illegible] جو شمشیر دو دھر کو
[illegible] گر ادھر ادھر کو

[illegible]

یہ برق غضب کم نہیں کچھ قہر خدا سے
چنگاریاں آتش کی نکلتی ہیں ہوا سے

[illegible]

ضربت اسکی [illegible] لشکر کی فوج سے دل تنگ
[illegible] پیشے واں اجل [illegible]

[illegible]

کچھ [illegible] اس وقت آستے پڑ دیا تھا
[illegible] دیا تھا

[illegible]

ساتوں طبق ارض تہ و بالا ہوئے جاتے تھے اس سے
سکان سماوات بھی تھراتے تھے اس سے

[illegible]

ناوک جو ستمگار دو تین ترکش میں دھرے تھے
تیروں سے وہ خالی تھے مگر خون سے بھرے تھے

[illegible]

حضرت کے [illegible] قاتل [illegible] کی طلب ہے
واں بیبیاں خیمہ سے نکل آئیں غضب ہے

[illegible]

بانو نے حزیں چاک گریباں کیے ہیں
چھاتی کے تلے ننھی سی تربت کو لیے ہیں

[illegible]

تھا ہیں سے تو سبط شہ لولاک کو سونپا
شبیر نے شہ یاں لا کے تھیں خاک کو سونپا

[illegible]

ٹکڑے ہوا ہر عضو میں تیغوں سے کٹ کر
نعش ہو گئے رہوار کی گردن سے لپٹ کر

[illegible]

بھائی کی مدد کرنے کو آتا نہیں کوئی
آہ آج مرے سید کو بچاتا نہیں کوئی

[illegible]

جب سر کے لو تارے گئے افلاک کے اوپر
اور تاج سر عرش گرا خاک کے اوپر

[illegible]

پہلو میں سر فاطمہ عریاں نظر آیا
جلاد کے پنجے میں گریباں نظر آیا

[illegible]

محشر میں علی ساغر کوثر تجھے دیں گے
گھر خلد میں رہنے کو پیمبر تجھے دیں گے

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

غافل نہ ہو بلجائے گی جو وقفہ کوئی دم کا
نزدیک ہی دنیا سے سفر ملک عدم کا

[illegible]

اپنی شہ کوئی ملکیت املاک سمجھنا
ہونا ہے تمھیں خاک یہ سب خاک سمجھنا

[illegible]

درویش و غنی اسکے ہمیشہ سے ہیں شاکی
بتلاؤ کہ دنیا نے کسی سے بھی وفا کی

[illegible]

چھوٹیں گے یہ سب ہرگز کوئی کام آ نہ سکیگا
ہمراہ کچھ اسباب جہاں جا نہ سکیگا

[illegible]

خالی رہینگے بعد فنا ہاتھ تمھارے
کچھ جمع ہو ایسی کہ چلے ساتھ تمھارے

[illegible]

سب کے لیے اک روز یہ تکلیف دھری ہے
انسپر بھی یہ غفلت ہے عجب بیخبری ہے

[illegible]

سینے میں یہ دم مثل چراغ سحری ہے
کر لو عمل خیر یہی ناموری ہے

[illegible]

پیری کی بھی مدت ہے جوانی کی بھی حد ہے
آرام گہ شاہ و گدا کنج لحد ہے

[illegible]

کچھ ساتھ بجز بیکسی و یاس نہ ہوگا
رہ جائینگے سب دور کوئی پاس نہ ہوگا

۲۱۰

[illegible]

گل اوج پہ جو لوگ تھے وہ زیر زمیں ہیں
ہو خاک کا ڈھیر ایسے مکاں میں مکیں ہیں

۲۱۱

[illegible]

ہاں ایک اس امید پہ دل اپنا قوی ہے
رہبر جو ہمارا ہے حسین ابن علی ہے

۲۱۲

[illegible]

خدمت مجھے بہبود کے پھیلانے کی جو دی ہے
شبیر کے صدقے میں بھی خالق کی خوشی ہے

۲۱۳

[illegible]

اس باغ میں جس سرو کو دیکھا وہ رواں ہے
جس گل پہ بہار آج ہے کل اس پہ خزاں ہے

۲۱۴

[illegible]

جبریل سوا کیا کوئی اس راز کو جانے
جس شے پہ ہشیار وہ ہیں بیچی ہو خدا نے

۲۱۵

[illegible]

یا لطف و کرم تھا یہ عنایت تھی خدا کی
مقبول وہ بیٹا ہو گئی جس وقت دعا کی

۲۱۶

[illegible]

جو سیدہ … اس سفر … نشاں ہے
… مجھے کی … نہیں …

۲۱۷

[illegible]

نہ تھا اس کے سوا کوئی پیارا انہیں آگے
انہیں اس سے سوا کے ہو کوا را انہیں ہمکو

۲۱۸

[illegible]

فلک کے لیے خلق ترستی تھی زمیں پر
پانی کے عوض آگ برستی تھی زمیں پر

[illegible]

ہر غنچے کا منھ زرد تھا اور خشک زبان تھی
ایام بہاری میں نہالوں پہ خزاں تھی

[illegible]

راحت کی گرانی ہوئی ارزانی ہے غم کی
مشتاق ہے خلقت ترسے باران کرم کی

[illegible]

بخشا ہے خدا نے یہ اثر اسکی زبان میں
اک روز یہی پانی کو ترسیگا جہان میں

[illegible]

آپ آیۂ رحمت ہیں عطا کیجیے مولا
مینھ برسے خدا سے یہ دعا کیجیے مولا

[illegible]

عالم کی طرف رحمتِ حق کی جو نظر ہے
فرزندِ محمدؐ کی دعا کا یہ اثر ہے

[illegible]

بجلی سی ہر اک تیغِ ستم آئیگی اُن پر
میدان میں گھٹا شام کی چھا جائیگی اُن پر

[illegible]

حق سے طلب بارشِ باران کرو پیارے
مشکل مری امت پہ ہے آسان کرو پیارے

[illegible]

گردن کو سوئے قبلہ جھکا لینے کے میں صدقے
ان چھوٹے سے ہاتھوں کے اٹھانے کے میں صدقے

[illegible]

یہ عزت و توقیر ہے اُس عقدہ کشا کی
خالق نے اُسے [illegible] کی پوشاک عطا کی

[illegible]

بھائی کو جو بچہ یہ حسین نے دیا ہے
لایا ہے کوئی نذر کو یا مول لیا ہے

[illegible]

دنیا میں محمدؐ سا ہے نہ ہوا رتبہ تمہارا
جبریلؑ سا خادم ہے جلو دار تمہارا

[illegible]

پہنچے کبھی نانا کے نہ پاس آتے تھے شبیرؑ
بڑھتے تھے نبیؐ پیچھے ہٹے جاتے تھے شبیرؑ

[illegible]

آ چھاتی سے لگ جا اے گلِ بستانِ محمدؐ
اس چاند سی صورت پہ فدا جانِ محمدؐ

[illegible]

جو مانگو گے نانا سے وہ منگا دیویگا تم کو
میں دے نہ سکونگا تو خدا دیویگا تم کو

[illegible]

یہ رو ئیگا مطلوب جو اسکا نہ ملیگا
بلتا ہے ابھی دل مرا پھر عرش ہلیگا

[illegible]

بابا نے کیا شور کہ کچھ ماں نے کہا ہے
کیوں آ نکے چھاتی سے لپٹتے نہیں کیا ہے

[illegible]

بچہ دیا آہو کا جنہیں پیار آ کہیں سے
منہ چوم کے کاندھے پہ بھی اسوار انہیں کیجیے

[illegible]

دو خوش خبری شبیرِ الٰہی کے پیکر
بچہ لیے ہرنی چلی آتی ہے ادھر کو

[illegible]

جو مانگتے ہو ملا تھا وہ آتا ہی تمہارے
اے لال خدا ناز اُٹھاتا ہی تمہارے

[illegible]

وہ رویا تو سب جن و ملک رونے لگینگے
لرزیگی زمین ساتون فلک رونے لگینگے

[illegible]

ہمنے دیا بچہ تمہیں تم کیا ہمین دوگے
لو اب بھی گلو سے کہ نہ چھاتی سے لگو گے

[illegible]

کیا مصر و حلب کیا ختن و سرحد چین کا
احوال نہین آپ سے پوشیدہ کہین کا

[illegible]

اسطرح سے طے راہ کو ہوتے نہین دیکھا
پر شکر کہ شبیر کو روتے نہین دیکھا

[illegible]

کی عرض کہ نادم ہون یہ کیون بے ادبی کی
اب بخشیے تقصیر حسین ابن علی کی

[illegible]

شبیر کے کچھ دل پہ الم ہوئے نہ پاوے
جلدی اُسے پہونچا دے کہ وہ رونے نہ پاوے

[illegible]

کس مرتبہ تم پر کرم ذاتِ خدا ہے
لو ہر نی کا بچہ یہ عنایاتِ خدا ہے

[illegible]

سن پائین تو پایا کہین انسردہ ہون سے
ڈرتا ہون نہ ہوان کہین آزردہ ہون سے

[illegible]

روٹھو نگا ہین تمسے نہ حیشا خفا ہو بیٹا
معصوم سے تقصیر کا کیا ذکر ہو بیٹا

[illegible]

ہم اسپہ سدا لطف و عنایات کرینگے
دن کو جو یہ چاہیگا تو ہم رات کرینگے

[illegible]

عادت کو نہ اے لال فراموش کرو تم
تیار ہو کھانا مری جان نوش کرو تم

[illegible]

بوسے کرین کس منہ سے صفت رب علا کی
نانا کی وہ بخشش یہ عنایت ہو خدا کی

[illegible]

کل ذائقہ تشنہ لبی چکھینگے ہم بھی
کل روزہ ماہ رمضان رکھینگے ہم بھی

[illegible]

اب آپ بھلا کھانے کی تدبیر نہ کیا ہین
اے والدہ ہم آج تو مہمان خدا ہین

[illegible]

بیچ جسنے ... کا بلا آگے نجف سے
... بچہ ... ائی کے

[illegible]

خالق کے تو عاشق تھے وضو جلدی سے کرکے
طاعت کو گھر سے ہو گئے ہمراہ پدر کے

[illegible]

لب خشک ہو دیکھو نگی جگر میرا پھٹیگا
دن گرمی کا صد سے گئی کسطرح کٹیگا

[illegible]

طاقت نہ رہی ہم [illegible] ہوئی پیدا
اور نرگسی آنکھوں پہ نقاہت ہوئی پیدا

[illegible]

ماں باپ کو کاہے کو رلاتے ہو ابھی سے
کیوں پیاس کی تکلیف اٹھاتے ہو ابھی سے

[illegible]

تم کھانا نہ کھاؤ گے تو غم کاہے کو ٹھہرا
تمکو جو غش آئیگا تو [illegible] ٹھہرا

[illegible]

ابھی غش اسے آجائیگا حیدر کو بلاؤ
معصوم ہے کوئی جلد پیمبر کو بلاؤ

[illegible]

ضائع یہ ریاضت نہیں کیجاتی ہے نانا
اللہ سے اپنے ہمیں شرم آتی ہے نانا

[illegible]

بیتاب ہوں مشکل مرے شبیر کی حل ہو
نے اسکو کچھ ایذا ہو نہ روزے میں خلل ہو

[illegible]

گرمی سے کنول اسکا بجھا جاتا ہے ابتو
ڈھلتا نہیں دن اور یہ ڈھلا جاتا ہے ابتو

[illegible]

کہتا ہے یہ کاروزہ دن کی شدت میں گیا ہو
ہم پیاسے ہی مر جائیں اگر حکم خدا ہو

[illegible]

منظور اسے مشق اسی پیاس کی ابھی ہے
یہ چھپتا نہیں ہم سے کہ رکھنے کا سبب ہے

[illegible]

کی اُس نے وہ بہت کرتا ... ہیں ہم بھی
آج اسکا عوض دیکھو تو کیا کرتے ہیں ہم بھی

[illegible]

مالک کیا تھا اُسکا مجھے رب غنی نے
وہ آج دیا مجھکو رسول مدنی نے

[illegible]

اس ... جو باعث حق ... [illegible]
وہ آج ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... کا گل تر ہے
یہ پہلے ہی ... کا ثمر ہے

[illegible]

جس روز عیاں حشر کے آثار ... [illegible]
... [illegible] ... کرینگے

[illegible]

کچھ ... [illegible]
... کشائی ... [illegible]

[illegible]

حیدر نے کہا ... سب کو یہ دکھا
ہر طرف ... ہے کہ ... گوشہ ملیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اشک آنکھوں سے انکی سرِ ماتم میں بہینگے
وہ حشر تلک میرے عزادار رہینگے

[illegible]

بس بنت رسول دو جہاں بھی یہی کرتی
جو تم نے کیا بھائی سے ماں بھی یہی کرتی

[illegible]

کرتے ہو ارادہ جو مجھے چھوڑ کے رن کا
دنیا میں سوا آپکے ہے کون بہن کا

[illegible]

تھے پیاسے سوکھے تھے لب خشک گلا تھا
تھا تیسرا فاقہ جو وہ مرنے کو چلا تھا

[illegible]

غم کھاتی ہو اور خون جگر پیتی ہو زینب
تم جاتے ہو مرنے کے لیے جیتی ہو زینب

[illegible]

بیکس ہوا [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھا نہیں کیا صبر بتول عذرا کو
بس ہمکو بھلا دو کرو اب یاد خدا کو

اعدا سے کہو ان سے چھٹے دکھ تشنہ لبی کے
اب غسل تو دینے دو نواسے کو نبی کے

تم وارث سر [illegible] تسلیم و رضا ہو
ڈھونڈھا نہیں بالوں سے جو سر پر ردا ہو

[illegible]

تجھ بن [illegible] آپکی عبادت کو
[illegible] وطن [illegible] ناموس [illegible]

ہوئے جو ستم دشت محمد کے مکین پر
چالیس موئی تک لاش رہے جلتی زمین پر

تقسیم ہوا [illegible] میں حصہ ہے تمھارا
بیٹی ہو پدر [illegible] کی وراثت ہے تمھارا

[illegible]

[illegible] کفن و گور کریگا
[illegible] کون دھریگا

آغوش لحد میں ہمیں سونا نہ ملیگا
لاشے پہ ہمارے تمھیں رونا نہ ملیگا

ممکن نہیں پھر ایسا جو ملے پاس سکینہ
میں ایسی چھٹا تجھ سے بیٹی ہائے سکینہ

۴۹۱

[illegible]

چھاتی مری شوہر کے لیے پاؤ گی کیونکر
زندان میں آسے خاک پہ نیند آئیگی کیونکر

۴۹۲

[illegible]

آ سدم در خیمہ سے سر کے جا نیو زینب
سر ننگے نہ لاشے پہ چلی آئیو زینب

۴۹۳

[illegible]

تھی دھوپ کڑی سامنا تھا فوج ستم کا
نہ سایہ تھا علدار نہ سایہ تھا علم کا

۴۹۴

[illegible]

نازک ہے وہ جان اسکی نکل جائیگی تن سے
وہ ننھی سی گردن کوئی باندھے نہ رسن سے

۴۹۵

[illegible]

مصروف دعا ہونگا میں جب حلق کٹیگا
رونے کی صدا آئیگی مرا دھیان بٹیگا

۴۹۶

[illegible]

آن سب کی طرف شاہ بحسرت نگران تھے
وان خون سے خون بہتا تھا یان اشک رواں تھے

۴۹۷

[illegible]

بالقصد کا بھی غم نہیں ذکر و رو بھر دیگی
میں تابع فرمان ہوں گھر کے سوگ کرونگی

۴۹۸

[illegible]

سب بھولا ہوں معنی یہ ہیں تسلیم و رضا کے
ابھی بھی شہو یاد سوا یاد خدا کے

۴۹۹

[illegible]

حضرت یہ کہی تھم کے فلک ٹوٹ پڑے تھے
انسیہ بیہوشی پر چھیان کھانے کو گھر سے تھے

[illegible]

پر قتل میں اعدا کے نہ کد کرتے تھے شبیر
کس خوبی سے ہر وار کو رد کرتے تھے شبیر

[illegible]

کیا رحم تھا کچھ منھ سے نہ فرماتے تھے حضرت
قبضے کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے حضرت

[illegible]

تلوار کھنچی شاہ کی آفت ہوئی برپا
شبیر کو غیظ آیا قیامت ہوئی برپا

[illegible]

واللہ عداوت مجھے اصلا نہیں تم سے
بیٹوں کے بھی کچھ خون کا دعوا نہیں تم سے

[illegible]

شہ نے کہا یہ فوج مرے سامنے کیا ہے
پر ابن علی منتظر حکم خدا ہے

[illegible]

جب ہاتھ اٹھا پہونچی چمک چرخ بریں پر
جب فرق پہ بیٹھی تو گری برق زمیں پر

[illegible]

اچھا کیا بہتر کیا جو بے ادبی کی
ہیں غیر سمجھتا نہیں امت ہو نبی کی

[illegible]

اس بھوک میں اور پیاس میں طاقت بھی دکھا دو
مظلومی دکھائی تو شجاعت بھی دکھا دو

[illegible]

دیکھا جسے شعلے سے جگر پھٹ گیا اسکا
اڑ گئے کو ٹکڑے جس سے لہو گھٹ گیا اسکا

۱۱۵

[illegible]

دشمن کو پناہ اُس سے کہیں ہو نہ مفر ہو
گر ناب میں ہو فتح تو قبضے میں ظفر ہو

۱۱۶

[illegible]

چمکار کے شاباش اُسے فرماتے تھے حضرت
کس پیار سے گردن سے لپٹ جاتے تھے حضرت

۱۱۷

[illegible]

اُس وقت بھی حیدر کی طرح لڑتے تھے شبیر
جو ٹوکتا تھا شیر سے جا پڑتے تھے شبیر

۱۱۸

[illegible]

سایہ سے بھی کچھ آگے بوقتِ تگ و دو تھا
سُم بدر تھے ہر نعلِ درخشاں مہِ نو تھا

۱۱۹

[illegible]

خوش ہو تو کہ رتبہ ترے راکب کا بڑھیگا
سر تن سے جو اُترے گا تو نیزے پہ چڑھیگا

۱۲۰

[illegible]

جب وار لگاتے تھے کسی دشمنِ دیں پر
اُڑ اُڑ کے لہو خون سے گرتا تھا زمیں پر

۱۲۱

[illegible]

سیماب کی صورت نہ قرار اسکو کہیں تھا
کرتے تھے جہاں قصد شہِ دیں یہ وہیں تھا

۱۲۲

[illegible]

مر کر بھی نہ تجکو ترے بن چین پڑیگا
فردوس میں بھی تو ہی سواری میں رہیگا

۱۲۳

[illegible]

فرمایا اگر تیغ سے ہر بند کٹیگا
فرزندِ علی کھیت سے پیچھے نہ ہٹیگا

[illegible]

بیٹی سے نہ بیٹے سے نہ کچھ گھر سے غرض ہے
اب کام ہے اللہ سے خنجر سے غرض ہے

[illegible]

ماتم میں گریبان کفن پھاڑ چکی ہوں
میں بالوں سے مقتل کی زمین جھاڑ چکی ہوں

[illegible]

اب ہیں وہ کہاں گود میں جن کے پلے ہیں
کس عالم تنہائی میں دنیا سے چلے ہیں

[illegible]

چہلم تلک اس بن میں رہونگی مرے پیارے
چوکی ترے لاشے کی میں دونگی مرے پیارے

[illegible]

تو غش میں جو سرور نے یہ چھوڑا ہے بیٹا
لیٹے گویہ ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے بیٹا

[illegible]

سینے پہ چڑھا سبط رسول عربی کے
خنجر سے کیا ذبح نواسے کو نبی کے

[illegible]

جس روز میں داخل ہوں سوئے شہر مدینہ
اس روز یہ پھوٹ گیا خاتم میں نگینہ

[illegible]

۴۱

[illegible]

اللہ رے حسن طبقۂ عنبر سرشت کا
میدانِ کربلا ہے نمونہ بہشت کا

۴۲

[illegible]

کعبے سے اور نجف سے بھی عزت سوا ہوئی
خاک اس زمینِ پاک کی خاکِ شفا ہوئی

۴۳

[illegible]

زلفوں میں جلوہ گر نہیں چہرہ جناب کا
ہے نصف شب میں آج ظہور آفتاب کا

۴۴

[illegible]

حیرت سے حاملانِ فلک انکو تکتے ہیں
ذرے نہیں زمیں پہ ستارے چمکتے ہیں

۴۵

[illegible]

سیتے تمام آئینۂ نور ہو گئے
صحرا کے نخل سب شجرِ طور ہو گئے

۴۶

[illegible]

تیلی بساں قبلہ نما بیقرار ہے
گریاں ہیں وہ یہ گردشِ لیل و نہار ہے

۴۷

[illegible]

یہ آب و تاب ہے کہ گہر آب آب ہیں
دریا تو آسمان ہے ستارے حباب ہیں

۴۸

[illegible]

کیونکر چھپے نہ ماہِ دو ہفتہ حجاب سے
چودہ طبق ہیں نور ہے اس آفتاب سے

۴۹

[illegible]

قرآں سے عیاں ہے بزرگی امام کی
کھائی قسم خدا نے اسی صبح و شام کی

[illegible]

ذرے زمین پہ عکس سے سارے چمک گئے
جس وقت پہ کھلے تو ستارے چمک گئے

[illegible]

اوج زمین بہشت بریں سے دو چند تھا
منبر کا ٹھ فلک سے بھی پایہ بلند تھا

[illegible]

ظاہر میں ایک نور کا دو جا ظہور تھا
گر غور کیجیے تو وہی ایک نور تھا

[illegible]

جس پر رسول ہونٹوں کو ملتے ہوں پیار سے
کٹ جائے کربلا میں وہ خنجر کی دھار سے

[illegible]

خادم بلال و قنبر گردوں اساس تھا
نعلین اسکے پاس عصا اسکے پاس تھا

[illegible]

کوندتے تھے دیکھیں کون قدم جلد اٹھاتا ہے
نانا کے پاس پہلے بھلا کون جاتا ہے

[illegible]

روشن تھے بام و در رخ روشن کے نور سے
آئینہ بن گئی تھی زمین تن کے نور سے

[illegible]

اور تھے سید عبا جو وہ عالم پناہ تھا
کعبے کا صاف حاجیوں کو اشتباہ تھا

[illegible]

ہر نخل پہ نقش نام خدائے جلیل کے
تعویذ گردنوں میں تھے پر جبرئیل کے

۴۱۹

[illegible]

پھر جو بڑھو کے ختم سلام کو چھوٹے بڑے ہوئے
بیٹھے رہے رسولؐ ملک اٹھ کھڑے ہوئے

۴۲۰

[illegible]

بھائی حسن جو آپکی گودی میں آئینگے
ہم تمسے نانا جان ابھی روٹھ جائینگے

۴۲۱

[illegible]

اسکے سوا جو ہیں تو ہیں انکے پیارے ہیں
انکے نہ بڑھ کے آپ کو نانا جانتے ہیں

۴۲۲

[illegible]

غصہ نہ اتنا چاہیے خوشخو کے واسطے
ٹہلے تھے یوں ہیں بچہ آہو کے واسطے

۴۲۳

[illegible]

ہوئے نہ رنج میرے کسی نور عین کو
تم تو حسن کو گود میں لو میں حسین کو

۴۲۴

[illegible]

چھاتی سے ہم لگا لینگے جان اپنی جانکر
دیکھیں تو پہلے کون لپٹتا ہے آنکر

۴۲۵

[illegible]

نانا کے ساتھ پیار ہیں دونوں کا ساتھ تھا
گردن میں ایک انکا اور ایک انکا ہاتھ تھا

۴۲۶

[illegible]

جھک جھک کے منہ رسولؐ زمین چومنے لگے
انکا گلا تو انکا دہن چومنے لگے

۴۲۷

[illegible]

بھائی کو دیکھ کر جو حسن مسکراتے تھے
غیرت سے انکی آنکھوں میں آنسو بھر آتے تھے

[illegible]

گھر میں اکیلے تیوری چڑھائے چلے گئے
دیکھا نہ پھر کے سر کو جھکائے چلے گئے

[illegible]

گھر سے گئے تھے ساتھ جدا ہو کے آئے ہو
سمجھی میں کچھ حسن سے خفا ہو کے آئے ہو

[illegible]

یہ مشک میں مہک نہ گل یاسمن میں ہے
خوشبو اسی دہن کی تمہارے دہن میں ہے

[illegible]

مجھکو نہ لا کے غم میں سبھی مبتلا کیا
قربان ہو گئی تجھے کس نے خفا کیا

[illegible]

واری اگر حسن نے رلایا برا کیا
پوچھونگی کیا نہ میں مرے پیارے کیا کیا

[illegible]

رو رو کے آج جان ہم اپنی گنوائینگے
پانی نہ اب پیئینگے نہ کھانے کو کھائینگے

[illegible]

میری طرف تو دیکھو کہ بیتاب ہو رہی ہوں
چادر سے منہ کو ڈھانپ کے لو میں بھی آئی ہوں

[illegible]

بھائی کے لب سے اپنے لبوں کو ملاتے ہیں
اب ہم نہ جائینگے ہمیں نانا بلاتے ہیں

[illegible]

بیڑا الم بہیگا جو آنسو بہاؤ گے
کلیجا ہیگا دہان جیسے کی جو کھانا نہ کھاؤ گے

[illegible]

ہیں بھی حسین گو گود میں لاتی ہیں
ہنجاؤ سب کو فاطمہ مسجد میں آتی ہیں

[illegible]

آتے ہیں ہنستے روتے ہوئے گھر میں جاتے ہیں
شفقت بھی آپ بھی کرتے ہیں آپ ہی لاتے ہیں

[illegible]

اُسکو جو ہو خوشی تو دل اسکا بھی شاد ہو
چھوٹے سے چاہیے کہ محبت زیادہ ہو

[illegible]

آئیں تو شاد و شاد رسول زمن ہوے
گھر میں خدا کے ایک جگہ پنجتن ہوے

[illegible]

حیدر سے پوچھیے مرے عترت کے حال کو
کس کس طرح سے پالا ہے اس نونہال کو

[illegible]

روٹھے ہیں یہ سوتے میں پسر فاطمہ آکے ہیں
منھ کے نزدیک سے کا گلا کرنے آئے ہیں

[illegible]

ان کی تھی شور و بکا جب نہ ہوتے تھے
معصوم تیغ بند ہچکیاں لے لیکے روتے تھے

[illegible]

دیکھا نہ تھا یہ میں نے جو حال اسکا آج ہے
حضرت تو جانتے ہیں کہ نازک مزاج ہے

[illegible]

زردہ رہ کے دیکھتے تھے علی مقبول کبریا
نزدیک تھا قلق سے غش آئے رسول کو

[illegible]

ہو سکتا تھا نہ ضبط شہ مشرقین سے
روتے تھے بار بار لپٹ کر حسین سے

[illegible]

فاقوں میں کاٹتی ہوں مصیبت جہان کی
کیوں بابا جان خیر تو ہے اسکی جان کی

[illegible]

نیزے پہ سر چڑھیگا ترے نور عین کا
گھوڑوں سے روند ڈالینگے لاشہ حسین کا

[illegible]

سو بار رو رہی ہیں ہمیشہ اشکوں سے منہ دھوتی ہیں
حضرت ہمارے رونے پہ کیا ہیکو روتے ہیں

[illegible]

ماتم کی یہ خبر ابھی جبرئیل لائے تھے
سارے ملک حسین کے پرسے کو آئے تھے

[illegible]

یہ کیسی آگ ہے کہ مری کوکھ جل گئی
ہے ہے پیمبر کا کلیجہ یہ زہرا کے جل گئی

[illegible]

جلدی بتائیے کہ مجھے تاب اب نہیں
رونا خدا کے دوست کا بے سبب نہیں

[illegible]

سوئے بہشت جب یہ جہاں سے سدھاریگا
بد کیش تیر اسکے جنازے پہ ماریگے

[illegible]

قدرت ہے سب طرح کی شہ مشرقین کو
حضرت سے لونگی اپنے حسن نور عین کو

[illegible]

تلواریں کھینچ کھینچ کے ظالم جو آئینگے
حضرت نہ کیا تو اسوں کو اپنے بچائینگے

[illegible]

ہم بین سے ایسے وقت جو کوئی نہ ہوئیگا
ہے ہے مرے حسینؑ کو پھر کون روئیگا

[illegible]

سامان تعزیت کے کبھی کم نہ ہوئینگے
وہ حشر تک حسینؑ کے ماتم میں روئینگے

[illegible]

ٹکڑے جگر جو ہوئیگا مجھ دل دو نیم کا
پایہ نہ کیا ہلاؤنگی عرش عظیم کا

[illegible]

ہوگا کہاں نبیؐ کے نواسے کا فاتحہ
شربت پہ کون دیویگا پیاسے کا فاتحہ

[illegible]

لینگے صلے یہیں خلد ترے نور عین سے
آنسو بھی بیزرہ نہ کرینگے حسینؑ سے

[illegible]

لاشے پہ بھتیجی کے تو شبیر روئیگا
شبیر جب مریگا تو کوئی نہ روئیگا

[illegible]

بزم عزا میں آئینگے وہ درد ورسے
تن خاک سے بنائینگے دل انکے نور سے

[illegible]

محبوب کبریا کے نواسے کی نذر ہو
پیاسے سمجھیو کہ یہ پیاسے کی نذر ہے

۴۶۸

[illegible]

کیجے دعا کہ خالقِ اکبر مدد کرے
اللہ یہ بلا مرے بچے کی رد کرے

۴۶۹

[illegible]

وعدے کو ہم نہ بھولینگے گو تشنہ سال ہیں
جھوٹے نہیں ہیں مخبرِ صادق کے لال ہیں

۴۷۰

[illegible]

سنبھلا نہ جائیگا حلقِ پُر تراب سے
لو وہ قدم حسین کے نکلا رکاب سے

۴۷۳

[illegible]

محبوبِ حق نثار ترے لطف و عنایت پر
موقوف ہے یہ امر تو قتلِ حسین پر

۴۷۲

[illegible]

ہم راست گو ہیں بات پہ جس وقت آتے ہیں
کہتے ہیں جو زبان سے وہی کر دکھاتے ہیں

۴۷۱

[illegible]

تیورا کے آپ سانس جو سینے میں اٹک گئی
اُٹھتے ہیں اور فرق پہ تلوار پڑ گئی

۴۷۴

[illegible]

اس راہ میں نہ مال نہ دولت عزیز ہے
پیارے پسر نہیں ہیں اُمت عزیز ہے

۴۷۵

[illegible]

تیغیں علی کے لال کے شانے پہ چل گئیں
چھاتی کے پار نیزوں کی نوکیں نکل گئیں

۴۷۶

[illegible]

سنبھلے جو سانس لینے کو گھوڑے پہ جھوم کے
[illegible] لینے لگی شانے جھوم کے

ری

[illegible]

یاور نہیں کوئی جو سنبھالے حسینؑ کو
اے ذوالجناح تو ہی بچالے حسینؑ کو

[illegible]

فوق اور اوج عرش بتا اس سے سوا ملا
دامن نہیں ہے تجھے یہ دُرِ بے بہا ملا

[illegible]

شمرِ لعین سے گلے پہ جو خنجر پھرائیگا
تو نرم دل ہو تجھ سے یہ دیکھا نہ جائیگا

[illegible]

گھیرا ہے ظالموں نے مرے نورِ عین کو
اے ذوالفقار تجھ سے ہیں لونگی حسینؑ کو

[illegible]

آمادہ قتلِ شاہ پہ آ کر عدو ہوئے
یادِ خدا میں شاہِ اُمم قبلہ رو ہوئے

[illegible]

غل تھا فلک نے دفترِ عصمت الٹ دیا
فضّہ نے پردۂ درِ دولت الٹ دیا

[illegible]

سوارِ تختِ سلیمان صبا پہ ہو
یہ قتلِ حسینؑ معلق ہوا پہ ہو

[illegible]

آیا نہ سنگدل کو ترس اس نحیف پر
رکھا شقی نے پاؤں کلامِ شریف پر

[illegible]

جلدی ہو رگ کے ذبح میں اے اہلِ شمر کر
تو میرے سر کو دیکھ مجھے بے پدر نہ کر

[illegible]

لپٹوں گلے سے میں یہ تمنا تو ان کے
سینے سے تو سر [illegible] بابا جان کے

[illegible]

میں سیدہ ہوں گو کہ علی سوگوار ہوں
اے شمر تجھ سے اذن کی امیدوار ہوں

[illegible]

بنتِ علیؑ بڑھی تھی یہ گھبرا کے گر پڑی
دیکھا گیا نہ خاک پہ غش کھا کے گر پڑی

[illegible]

وہ ہمکو اور ہم انھیں اک بار دیکھ لیں
کہدے تو آ کے آخری دیدار دیکھ لیں

[illegible]

[illegible] میں نہ کچھ جانبین کے
[illegible] حسینؑ کے

[illegible]

گو شمر نے نہ قتل میں وقفہ ذرا کیا
بندے نے تیرے وعدۂ طفلی ادا کیا

[illegible]

بابا میں [illegible] کہا کہ گئے [illegible]
بھائی حسینؑ کے [illegible]

[illegible]

جاؤں گا میں کہاں کہ شہید نحیف ہوں
سر کا ہو تو شوق سے میں خود ضعیف ہوں

[illegible]

بانو کی چشم نم میں اندھیرا سا چھا گیا
چادر گری جو سر سے بدن تھر تھرا گیا

[illegible]

چوب سنان سے کھینچ کے باندھا سر حسین
سب کو بلند کر کے دکھایا سر حسین

[illegible]

سچ ہے کہ اس بات کو کوئی جانتا نہیں
جو جانتا ہو اور کو وہ مانتا نہیں

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

رانڈوں میں تو محبوسیِ سجّاد کا غل تھا
ہر گام پہ زنجیر کی فریاد کا غل تھا

[illegible]

مرقد نہ بنا باپ کا یہ فکر بڑی تھی
اک جانِ حزیں لاکھ مصیبت میں پڑی تھی

[illegible]

ہوش آیا تو گھر آگ سے جلتے ہوئے دیکھا
ماں بہنوں کو بلوے میں نکلتے ہوئے دیکھا

[illegible]

اک ہاتھ میں زنجیر بصد رنج و محن تھی
اک ہاتھ میں ماں بہنوں کے اونٹوں کی رسن تھی

[illegible]

تعویذِ شفا اس کو پنھاتے تو بجا تھا
یاں طوقِ گراں بار کے حلقے میں گلا تھا

[illegible]

تھی فکر گنہگاروں کی اس رنج و محن میں
بندھوا دیے امت کے لیے ہاتھ رسن میں

[illegible]

رو کر کبھی زینب کے رخِ پاک کو دیکھا
بیڑی کو کبھی اور کبھی افلاک کو دیکھا

[illegible]

یہ دکھ نہ کسی صاحبِ آزار نے دیکھے
یاں بعد پیمبر کے نواسے نے دیکھے

[illegible]

زنجیر سے ہر گام پہ لغزش ہوئی پا کو
چھوڑا نہ مگر سلسلۂ صبر و رضا کو

۲۱۰

[illegible]

ناموسِ محمدؐ پہ تو یہ ظلم و ستم تھا
اور سامنے سرِ باپ کا نیزے پہ علم تھا

۲۱۱

[illegible]

عریانی سے تم لوگوں کی عزت نہیں جاتی
پوشش جو ہو کعبہ کی حرمت نہیں جاتی

۲۱۲

[illegible]

دم نکلے تھے مشکل سے کہ وہ تازہ جوان تھے
بالائے زمین پاؤں رگڑنے کے نشان تھے

۲۱۳

[illegible]

چھینے کا رداؤں کے عبث رنج و الم ہے
کیا چادرِ تطہیر کا پردہ تمھیں کم ہے

۲۱۴

[illegible]

رو چکیں تو نثار پسرِ شاہِ نجف ہیں
پیاسوں کی کٹی گردنیں قبلہ کی طرف ہیں

۲۱۵

[illegible]

بخشا تھا سرِ عرش نشیمن جو خدا نے
پر کھولے تھے اس اوجِ سعادت کے ہمانے

۲۱۶

[illegible]

چادر نہیں سر پہ تو صبر کیا ہے تمھارا
پردہ ہے امت کا یہ پردا ہے تمھارا

۲۱۷

[illegible]

نیزے سے کوئی چھٹے ہوئے پیارا سا ٹپڑا تھا
برچھی پہ کوئی طفل ستارا سا ٹپڑا تھا

۲۱۸

[illegible]

زخموں میں لہو سینے کے دہنے سے بھرا تھا
زانو تھا جہاں شمر کا وان ہاتھ دھرا تھا

۴۱۹

[illegible]

کچھ داغ جو دل پہ تھے تو کچھ داغ جگر پر
اک ہاتھ تو تھا سینے پہ اک ہاتھ تھا سر پر

۴۲۰

[illegible]

تھا گرد کا دامن تو صد چاک کمر تک
شہ رگ سے ٹپکتا تھا لہو خاک کے اوپر

۴۲۱

[illegible]

غم دیکھے ہیں دنیا میں یہ پر غم نہیں دیکھا
ایسا تو سلیمان کا بھی ماتم نہیں دیکھا

۴۲۲

[illegible]

یہ وہ ہے رسولؐ عربی روئے ہیں جسکو
روتے ہیں اُسے سارے نبی روئے ہیں جسکو

۴۲۳

[illegible]

بیمار نے نعرہ جو کیا بابا کا
تھرا گیا لاشہ پسرِ شیرِ خدا کا

۴۲۴

[illegible]

تلوار ہیں ظلم سر پہ ہیں قدم رہ نہیں سکتا
[illegible] حضرت کو کفن دے نہیں سکتا

۴۲۵

[illegible]

بیماری ہیں جو ہم پہ ستم ہو سو روا ہے
شمشیر سے گردن نہ کٹانے کی سزا ہے

۴۲۶

[illegible]

اے لال یہی خون بھری پوشاک کفن ہے
جب خاک ملی خاک میں پھر خاک کفن ہے

۴۲۷

[illegible]

ماتم [illegible] کی مظلومی [illegible]
[illegible]

[illegible]

مارا ہے عبث شمر نے مجھ خستہ جگر کو
دکھلاؤں گی یہ نیل طمانچے کا پدر کو

[illegible]

بیٹی نہ ملی لاش کو شاہِ شہدا کی
فریاد بھی کی ہر دو ہائی ہے خدا کی

[illegible]

ہر زخم کا انعام جدا چاہیے مجھ کو
اس تیر سہ پہلو کا صلا چاہیے مجھ کو

[illegible]

شوخی سے کہو آگے بڑھے لیکے سروں کو
ہاں تھامیو اللہ کرو ان تو عدو گردن کو

[illegible]

تھا جشن کا غل کشتیوں میں آتے تھے خلعت
خدام کھڑے شمر کو پہناتے تھے خلعت

[illegible]

کیا قبر میں ہوئیگا قلق روحِ حسن کو
رنڈسالہ میسر نہیں اک شب کی دولھن کو

[illegible]

[illegible] طرف کے
لا [illegible] پسر شاہِ نجف کے

[illegible]

کاٹا حلقِ شاہ کو شمشیر سے میں نے
مشکیزے میں سوراخ کیا تیر سے میں نے

[illegible]

یہ خون میں تر جامۂ شاہِ شہدا ہے
پیوند ہیں جس میں یہی زینب کی ردا ہے

[illegible]

کھلوا دے مرے ہاتھ کہ صدمہ ہے جگر کو
بیت دفن کر دوں شہ آلہی سے پسر کو

[illegible]

حیدر کی حمایت میں تن شاہ کو سونپا
آئی یہ صدا اُنکو بھی اللہ کو سونپا

[illegible]

روتے تھے ملک عرش پہ چلاتی تھی زہرا
یاں لاش پسر سے نہ جدا ہوتی تھی زہرا

[illegible]

ان بچوں کو مقتل سے اٹھا لینے دے مجھکو
مٹی میں ستاروں کو چھپا لینے دے مجھکو

[illegible]

ماتم میں بہن کو نہ بھلا دیجیو بیٹا
ہر وقت سکینہ کی خبر لیجیو بیٹا

[illegible]

بھن جاتا تھا دانہ بھی جو گرتا تھا زمیں پر
اُس دھوپ میں سایہ نہ تھا لاش شہ دیں پر

[illegible]

مرنے پہ بھی راحت تن سرور کو نہ دینا
زنہار کفن سبط پیمبر کو نہ دینا

[illegible]

دن گذرینگے ایذا کے تو فرصت بھی ملیگی
تم چھوٹ کے جب آؤگے تو راحت بھی ملیگی

[illegible]

کوفے کی طرف لینگے ناموس نبی کو
[illegible] ابھی نہ فرزند رسول عربی کو

فریاد کا غل اٹھتا تھا ہر بار زمیں سے
ریتی پہ برستا تھا لہو چرخ بریں سے

کھائے جو پیکانے ہیں اسی طرف جگر ہیں
کون اٹھ گیا دنیا سے کہ دل غم سے بھرے ہیں

زینت چمن خلد کا صحرا کو بنایا تھا
دنیا کی ترائی میں عجب باغ کھلایا تھا

دانے کا نہ تھا ہوش پرندوں کو جہاں میں
چوپائے نہ منھ ڈالتے تھے آب رواں میں

کچھ جرم کسی طرح کا ٹھہرا ہی نہ تم پر
کیا حاکم جابر کا عتاب آیا ہے تم پر

وہ چاند سے رخ پیش نظر آج تلک ہیں
انداز سراپا سے عیاں تھا کہ ملک ہیں

کھاتے تھے نہ پیتے تھے نہ سوتے تھے سحر تک
شبیر کی مظلومی پہ روتے تھے سحر تک

تھوڑے سے ملازم تھے پہ سب غنچہ دہاں تھے
کچھ پیر تھے کچھ طفل تھے کچھ تازہ جواں تھے

عالم تھا عجب حسن کا ان بے وطنوں پر
بس قطع تھا زیبائی کا جامہ بدنوں پر

[illegible]

چہرے عرق آلود تھے گرمی جو بڑی تھی
ہنگام سحر اوس سی پھولون پہ پڑی تھی

[illegible]

سب خلق پہ وہ حسن مین ممتاز ہوا تھا
سبزہ بھی ابھی خوب نہ آغاز ہوا تھا

[illegible]

کچھ فکر نہ تھی اور فقط یاد خدا تھی
تکبیرون کے نعرے تھے نمازون کی صدا تھی

[illegible]

جانبازی و تسلیم و رضا ختم تھی اُن پر
آقا پہ تصدق تھے وفا ختم تھی اُن پر

[illegible]

اخلاق مین شفقت مین شجاعت مین شبی تھا
سایہ جو نہ ہوتا تو رسولِ عربی تھا

[illegible]

خدام پکارے کہ رہے دھیان ادب کا
دربار ہے فرزندِ شہنشاہِ عرب کا

[illegible]

غمخوار تھے یاور تھے فدا ایسا نظر تھا
[illegible] مین یہ خورشید وہ تارون مین قمر تھا

[illegible]

خورشید سا تھا جلوہ نما خانۂ زین پر
گھوڑا دو رکابہ تھا پہ تھے پاؤن زمین پر

[illegible]

آداب سے سر قدمون پہ نہوڑا دیا جھکنے
پہلو مین جگہ دی انہیں اُس بحرِ کرم نے

بلتی نہیں مہلت کوئی دم رنج و الم سے
ہم دور وطن سے ہیں وطن دور ہے ہم سے

پانی کے نہ ملنے سے جو گھبراتے تھے بچے
کوزے لیے خیمے سے نکل آتے تھے بچے

بکھرائے ہوئے بال وہ آوارہ وطن تھی
عورات سے رو کر کہا یہ وہی بن تھی

جاگیر کی خواہش ہے نہ املاک کی خواہش
لے آئی ہے یاں تک ہمیں اس خاک کی خواہش

سرتا بہ قدم خون میں تر ہوتے تھے غازی
تلواروں میں آقا کی سپر ہوتے تھے غازی

کو غیب میں اس ظلم کا اک شور پڑا ہے
اس روز سے وہ ہیکل و گو سے پڑا ہے

تاریخ ششم کو تو زمانہ ہی پھرا تھا
وہ آگے سواروں میں وہ مظلوم گھرا تھا

کس منہ سے کہیں حال جوانانِ عرب کا
پیاسے تھے ہوا ظہر تلک خاتمہ سب کا

بے جرم و گنہ تیغ ستم جس پہ چلی ہے
معلوم ہوا وہ کہ حسین ابنِ علی ہے

[illegible]

ٹکڑے وہاں فرزند کے دکھلاتے تھے حیدرؑ
لاشے کو لیے گود میں چلاتے تھے حیدرؑ

[illegible]

جو بین بھی جو بیچے تو ہم حاکم سے ڈرینگے
اب فاطمہؑ کے لال کو ہم دفن کرینگے

[illegible]

جس خاک پہ ٹکڑے تن سرور کے پڑے تھے
یہ لوگ وہاں ششدر و حیران کھڑے تھے

[illegible]

مظلوم کا سر تن سے اتارا گیا ہی ہی
لوگو پسر فاطمہؑ مارا گیا ہی ہی

[illegible]

گر سینہ زنی تھی کبھی فریاد و بکا تھی
اس غول میں زہراؑ کے بھی رونے کی صدا تھی

[illegible]

معلوم نہیں کونسی جا گر شہِ دیں ہیں
لاشے سے صدا آئی وہ مظلوم یہیں ہیں

[illegible]

فرزندِ علیؑ دشت میں بیدفن ہی کب سے
معلوم ہوا ڈر گئے حاکم کے غضب سے

[illegible]

دیوینگے کفن شاہِ غریب الغربا کو
منظور ہے ہمکو بھی دکھانا ہی محبوبِ خدا کو

[illegible]

تب بیٹھ رہو تم یہیں یہ آ کے اٹھا لوگا ابھی ہمکو
ٹھہرو کہ امام زمن آیا کوئی دم کو

[illegible]

ہر گام پہ گر پڑتے ہیں ہو در گھٹتا ہے
محاسہ نہیں سر پہ گریبان پھٹا ہے

عابد جو گرے پڑتے تھے از راہ الم سے
شبیر گئے تا بہ لحد اپنے قدم سے

گھبرائے ہوئے گرد لحد پھرتے تھے حیدر
اٹھتے تھے کبھی اور کبھی گرتے تھے حیدر

[illegible]

پاس آپ کے سب خاک پہ سویا کیجے بابا
ہم اتنے دنوں قید میں رویا کیجے بابا

بیکس کو بھی زاد سے کو مغموم کو لاؤ
ہیں صدقے ہوں لاؤ مرے مظلوم کو لاؤ

ہر گشتہ زمانہ ہو.... کیجیو مولا
نا قدروں کے احسان سے بچائیو مولا

[illegible]

کس ظالم و بے رحم و بد افعال نے کاٹے
آئی شہ سے صدا آئی کہ جمال نے کاٹے

بلوا کے مدینے سے مسافر پہ جفا کی
اچھی ہوئی دعوت پسر شیر خدا کی

* شیعوں کے دل [illegible] تو ہے یہ درد [illegible]

تقریظ دلپذیر نتائج طبع روان غواص محیط علوم عقلی و نقلی ماہر دقائق خفی و جلی سید تصدق حسین صاحب رضوی لکھنوی مصحح ملازم مطبع اودھ اخبار

الحمد للّٰہ الواحد الغفار والصلوٰۃ علی رسولہ المختار والتحیات علی وصیہ حیدر الکرار وعلی اٰلہ الباقی الائمۃ الاطہار

اما بعد ذاکرین مصائب جناب سید الشہدا و شائقین مجالس خامس آل عبا کو واضح ہو کہ مدت دراز سے اکثر صاحبون کو اشتیاق تھا جمع کرنے مرثیہ ہاے جناب تقدس انتساب جناب مرزا سلامت علی صاحب المتخلص بہ دبیر غفرلہ القدیر و جناب فصاحت مآب بلاغت قباب جناب میر ببر علی صاحب المتخلص بہ انیس اعلی اللہ مقامہ بحبوحۃ الفرادیس کا تھا اور باوجود زر و تلاش ہر شخص کو خصوصاً باشندگان دیار و امصار کو عمدہ مرثیون کا ملنا غیر ممکن تھا اور الحق کہ یہ دونون مرحوم و مغفور ہفت اقلیم مین علی الخصوص ہندوستان مین مثل ماہتاب و آفتاب کے تھے اور انکی ذات بابرکات سے بہت کچھ عروج عزاداری کا ہوا چنانچہ یہین نظر کر کے بالفعل مطبع فیض منبع اودھ اخبار نے سابق اس سے بکمال عرق ریزی مرثیہ ہاے مرزا صاحب مرحوم کو جمع کر کر دو جلدون مین طبع فرمایا اور شائقین کے دامن مراد کو گلہاے تمنا سے بھرا اسکے بعد یہ خیال ہوا کہ جسطرح سے ہو مرثیہ ہاے میر صاحب مغفور بھی بہم ہو کے طبع ہون اور اس فیض سے بھی سب لوگ علی العموم محروم نہ رہین اور یہ کلام مطبوع احباب الصالحات جناب مغفور کا تا دور قیامت رہے ہر چند کہ فراہم ہونا کلیات کا اور تصور کرنا اس محالات کا من قبیل ادہشت گزمشتن و دستاب بگزیدن کے تھا اور فی الواقع کلام بلاغت نظام انکا ایک بحر زخار اور قلزم ناپیدا کنار ہے رشناور وہم و خیال بھی عاجز اور مجبور ہے فصاحت سخن وہ کہ سحبان عرب اور حسان عجم معترف بہ عجز و قصور ہین اللہ ری طلاقت زبان آوری کا سکہ بٹھایا ہے خدا کی پناہ شاعری کو رتبہ پیغمبری پر پہونچایا ہے دم معجزات ستون زنخ شعر و ماہ جاسکر نظارتش بند سامان علم ہے غرضکہ محاورہ و روزمرہ اور زبان دانی مین کوئی انکا ثانی نہین تھا اس فن خاص کی انھین سے بنیاد ہے فصاحت و بلاغت موروثی خانہ زاد ہے اللّٰھم اغفر لہ وارحمہ واحشرہ مع من تولاہ من الائمۃ المعصومین واعلی اللہ درجاتہ فی اعلی علیین تاہم بہزار محنت و مشقت کارپردازان مطبع موصوف نے جناب مغفور کے مرثیون کو سینکڑون جگہون سے عمدہ عمدہ اور صحیح جمع کیا اور بفضلہ تعالے چار جلدین مرثیون کی معرض طبع مین آئین اور واسطے صحت کاپی و پروف اُن مرثیون کے اس ہیچمدان قلیل البضاعت ذاکر مصائب ائمہ ہدی علیہم التحیات والثنا یعنی و علی سید تصدق حسین رضوی کو مخصوص فرمایا اگرچہ اختلاف نقول سے ناچاری ہے اور سہو و خطا بر فرد بشر کی

رنگ دیتے ہیں ساری ہی لیکن جہاں تک ہو سکا اس کمترین نے ان مرثیوں کی صحت میں جد بلیغ کیا۔ کیا عجب ہے کہ کوئی
مصرعہ تک بھی اور ناموزون نہ رہا ہو اور واضح ہو کہ ان مرثیوں میں یہ بھی التزام رکھا گیا ہے کہ ہندسے جفت پر تمام ہیں
اور ہندسے طاق سے شروع ہیں تاکہ ذاکر جب چاہے ہر مرثیہ کو علیحدہ علیحدہ کرے اور مجلس میں تمام جلد لیجانے کی ضرورت نہ رہے
از انجا کہ اس کلام بلاغت نظام کا ایک زمانہ مشتاق تھا دوران طبع میں صد ہا درخواستیں خریداروں کی آئیں اور
بعد طبع مثل تبرک کے ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں اور پھر ہزاروں شائقین محروم رہ گئے لہذا کارپردازان مطبع موصوف نے
بہ نظر اصرار و استمداد شائقین کے چاہا کہ یہ چاروں جلدیں پھر طبع ہو جائیں تاکہ جو لوگ اسکے مطالعہ سے محروم رہ گئے ہیں
وہ بھی اپنی مراد پائیں پس اس مرتبہ کمترین نے ان مرثیوں کی صحت میں بار اول سے بھی زیادہ اہتمام کیا اور جلد اول
مطبوعۂ اولیٰ میں جو مرثیہ سلسلۂ احوال میں بے ترتیب تھے انکو بھی درست کر دیا اب اس مرتبہ کی صحت کو قند مکرر کہنا چاہیے
یقین کہ شائقین بعد ملاحظہ نہایت خوش ہوں اور اس عاصی کو بدعائے خیر یاد فرمائیں پس الحمد للہ والمنۃ کہ یہ جلد اول
بار سوم مطبع فیض مرجع مشہور و نزدیک و دور جناب منشی نولکشور لازال بالفرح والسرور بماہ ستمبر
سنہ ۱۸۸۲ع مطابق ماہ ذی القعدۃ الحرام سنہ ۱۲۹۹ ہجری شہر لکھنؤ محلہ حضرت گنج میں مطبوع ہو کر تحفۂ مجالس ہوئی فقط

حیات القلوب ہر سہ جلد۔ یہ ایک کتاب نادر
روزگار کہ سوائے کتبخانۂ امرا اور علما کے جسکا میسر آنا
دشوار تھا حالات و قصص انبیا میں بروایات صحیحہ
مذہب اثنا عشریہ تصنیف عالم ربانی ملا محمد باقر بن محمد تقی
المجلسی الاصفہانی کہ جو تین جلد میں ہے چھپا ہے جلد اول
میں احوال حضرت آدم علی نبینا علیہ السلام سے تا حضرت عیسی
علیہ السلام مع قصص حضرت دانیال و حضرت یونس و اصحاب
کہف و اصحاب اخدود و حضرت جرجیس و اخبار و سیر
سلاطین بنی اسرائیل و بعضے بادشاہان اہل زمین
تا زمانہ بعثت و بارہ نسخہ اور مفصل لکھا ہے۔
جلد ثانی۔ کہ جلد اول کتب سے ہے نہایت مبسوط
طول الذیل ہے احوال سعادت اشتمال جناب سرور
کائنات حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ الطاہرین
ولادت و بعثت و جملہ معجزات و غزوات و سائر
واقعات و مجاہدات و غرائبات تا انتقال سے بعضے
از اصحاب کرام ذوی الاحترام
جلد ثالث۔ بیان امامت و اثبات امامت ائمہ اثنا عشر
صلوات اللہ علیہم براہین و نص قرآنی و احادیث
سرور دو جہانی ہے
بناء الاسلام فی احکام الصیام۔ یہ کتاب نفیس
انتخاب بزبان فارسی تصنیفات عالم علوم علی
حجۃ الاسلام مجتہد العصر والزمان جناب مفتی مولوی
سید محمد عباس صاحب لکھنوی سے ہے۔ اس کتاب
لاجواب میں روزہ داروں کے مراتب اور ثواب
اور روزے کے آداب نہایت مبسوط اور مفصل
تحریر فرمائے ہیں اور روزہ خوروں کی شقاوت
اور خباثت کو کس خوبصورتی سے بیان فرمایا ہے جسکے
پڑھنے سے ماہ رمضان المبارک کی عظمت و جلالت
اور روزہ داروں کی قدر و منزلت صاف صاف
معلوم ہو جاتی ہے احادیث صحیحہ سے جناب مصنف نے
ہر مقصد کا ثبوت دیا ہے اور دلائل عقلی و نقلی و نصوص
قرآنی سے صوم و رمضان کی عظمت ظاہر فرمائی ہے الغرض
یہ کتاب سراپا فوائد بے نظیر ہے
حسین اپنا معروف بہ دہ مجلس۔ یہ کتاب مستطاب
مذہب امامیہ کی در بیان حالات شہدائے کربلا و
شہادت سید الشہدا جناب امام حسین علیہ السلام
نہایت عمدہ اور مستند ہے مجالس میں جو وقت اس
کتاب کے مضامین ذاکر پڑھتا ہے سامعین کو سینہ
کوبی سے عشق آتا ہے الغرض یہ کتاب نہایت عمدہ و
طرز المعادین تصنیف جناب مولوی سید حسین صاحب
المعروف بجناب میر صاحب مغفور یہ کتاب مذہب
امامیہ کی نہایت عمدہ ہے
حلیۃ العرائس۔ یہ کتاب بزبان اردو فقہ میں اسم
بامسمی ہے اسمین عورات کے مسائل فقہ جو ہر روز ضرورت کے
کار آمد ہیں صاف صاف اور شرح لکھے ہیں اگرچہ
رسالہ مختصر ہے مگر فوائد عظیم ترتیب میں جامع عباسی
تذکرۃ الصلوٰۃ وغیرہ کتابیں اکثر عورات کو پڑھانا
چاہئیے لیکن بعض بعض باتیں انمیں ایسی ہیں کہ اس رسالہ
میں اور عبادات عامہ نہایت سلیس کہ اور مسائل
بہت عمدہ عمدہ بیان کیے گئے جو کہ اسکا پڑھنا

عورات کے لیے اکسیر اعظم ہے مصنف اسکے مولوی
مراد علی صاحب لکھنوی ہیں۔
پسند ہندی۔ یہ کتاب مختصر روزمرہ کی بول چال
سابقہ روش کی نظم ہے اکثر اطفال چھ سال اور دس
برس میں رہتی ہے انسان کا مبدا اور قبر میں منکر نکیر کا
سوال وجواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے
نظم ہے چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں اکثر اسے یاد
کرتی ہیں جس سے مسائل میں بھی واقفیت ہوجاتی ہے
اور روزمرہ محاورہ کہ اصول مذہب ہو اسمیں صلاحیت
کامل پیدا ہوجاتی ہے اور عقائد بھی درست ہوجاتے ہیں
اسی سبب سے ہر مقام پر مروج ہے اور ہر شخص اسکو
تربیت اطفال کے لیے خرید کرتا ہے۔
خلاصۃ المصائب۔ یہ کتاب مصائب اہل بیت
علیہم السلام میں مشہور و معروف ہے تالیفات سے مجتہد
مقبول ذاکر آل عبا مولوی میرزا محمد ہادی صاحب صلحا
مرحوم کی ہے۔ دو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع میں طبع
ہوئی تھی اور کئی مطابع میں بھی چھپ چکی ہے اس مرتبہ
نہایت احتیاط سے بکمال صحت طبع ہوئی ہے مصائب
سید الشہدا امام حسین علیہ التحیۃ والثنا کو جناب مولف
مرحوم نے اس عمدگی اور ربط معقول سے ترتیب دیا ہے
اور ایسا اور خلاصہ فرمایا ہے اور ایسے ایسے مضامین
جگر خراش مصائب امام ہمام اور اہل بیت علیہم السلام
لکھے ہیں کہ جنکے سننے سے سامعین کو غش آتا ہے ایک
دریا آنسوؤں کا آنکھوں سے بہ جاتا ہے الغرض یہ کتاب
فیض اکتساب اس مرتبہ کاغذ عمدہ پر صاف و شفاف
چھاپی گئی ہے واسطے درجہ کے خوشنویس سے لکھوائی گئی ہے
اور قیمت بھی بغرض رفاہ عام نہایت ارزاں ہے۔
مسدس اوج ۔ تالیف مرزا محمد جعفر صاحب متخلص
بہ اوج خلف الصدق جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم
اس مسدس میں جناب امیر المومنین علی مرتضی علیہ السلام
کی نہایت عمدگی سے مدح کی ہے قابل ملاحظہ مومنین ہے۔

متفرقات دینیہ

شبیہ احمدی ۔ سراپا ے خاتم المرسلین کا بیان مولفہ
جمال الدین حسن خان ۔
مثنوی جوہر ۔ صفت قبائل قریش مصنفہ نواب
شیر علی خان
دوازدہ مجلس ۔ مسمی بہ ریاض الابرار فی احوال
سید الابرار مولفہ مولوی وحید الدین محمد رضوی ۔
اسرار کربلا ۔ حالات معرکہ کربلا سے متعلق مولفہ منشی
محمد علیم الدین بلگرامی ۔
مہر نبوت ۔ نعت ہے جو تصنیف نواب محمد مردان علی خان
صاحب نظام ۔
رموز القرآن ۔ اوقاف قرآن کا بیان مولفہ
مولوی محمد حسین علی باتقی شاہجہانپوری ۔
آثار محشر ۔ علامات قیامت کا حال
صبح کا ستارہ ۔ حالات بہشت و دوزخ و قیامت
مولفہ مولوی عباس علی ۔
قیامت نامہ بہشت نامہ ۔ مولفہ مولوی فیض الحق
آثار قیامت ۔ قیامت کا بیان ۔